Tattriya Upnishad

رجسٹرڈ نمبر ایل ۳۸۳۶

ماہوار رسالہ

[illegible] لاہور

ایڈیٹر - پرمارتھی

جلد پنجم | ماہ اگست و ستمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۸ و ۹

اپنشد گیان مالا کا ساتواں پُشپ

تیتّریہ اُپنشد

دُھیان اُستھائیں اور بھگوان سے وارتالاپ

قیمت صرف ... دس ...

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھیکھا بھوکا کوئی نہ رہے

آپ دکھی اور تنگدست کیوں ہیں جب کہ آپ کے اندر لازوال شکتی موجود ہے۔ اس شکتی کا نام ہے سنکلپ شکتی۔ آپ اپنی سنکلپ شکتی سے کام لینا نہیں جانتے۔ اسی لئے دکھی، روگی اور تنگدست ہو رہے ہیں۔ آپکو اس لازوال شکتی کی عظمت بتلانے کے لئے ہی ہم نے

ماہ اکتوبر کا مارتنڈ سنکلپ شکتی نمبر

کے نام سے ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں سنکلپ شکتی کے بڑھانے اور اس سے کام لینے کے سادھن بہت ہی آسان پیرایہ میں بتلائے جائیں گے۔ جس سے معمولی عقل کے آدمی بھی تھوڑے سے ہی سادھن سے ترقی کی منزلیں طے کرنے لگیں گے۔ اس لئے اپنی ترقی کے خواہشمند سب بھائی بڑے شوق سے اس خاص نمبر کا انتظار کریں۔

ضروری نویدن

لوگ شردھا اور تیزی سے مارتنڈ کا حجم بڑھ جانے کی وجہ سے اس خیال سے کہ تمام پرچے ایک ہی جلد میں خریداروں کے پاس پہنچ جاویں۔ ہم نے دو دو ماہ کے تمام پرچے نکالے ہیں۔ اس میں خریداران کا کوئی نقصان نہیں۔ آئندہ اکتوبر سے ہر ماہ انگریزی کی دس تاریخ کو مارتنڈ شائع ہوا کریگا۔ مینیجر

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ॐ

اُپنشد گیان مالا کا ساتواں پُشپ

تیتریہ اُپنشد

مع سنسکرت منتر لفظی ترجمہ بامحاورہ ترجمہ و

تشریح

شریمان پرمارتھی ایڈیٹر آرشٹڈ و مہابھارت

لاہور

قیمت صرف ... ۸ر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نویدن

ودوانوں کا مت ہے۔ کہ اپنشدوں کے پڑھے بنا شانتی نہیں ملتی شانتی برہم گیان سے پراپت ہوتی ہے۔ اور برہم گیان اپنشدوں سے ملتا ہے۔ یہی وچار کر کئی سال پہلے میں نے اپنے رسالہ سکھ ساگر میں اپنشدوں کا ترجمہ مع تشریح کے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اور اس سلسلے میں ایشا کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک اور مانڈوکیہ چھ اپنشد شائع کیئے گئے تھے۔ جس سے جہاں ہمیں بے حد آنند کی پراپتی ہوئی۔ وہاں برہم ودیا کے پریمی سجنوں نے بھی ہماری کوشش کو سراہا اور آشیرباد دی۔

اس کے بعد کئی وجوہات سے باقی اپنشدوں کے ترجمہ کا کام ملتوی رہا۔ باوجود زبردست خواہش ہونے اور پریمی سجنوں کے تقاضوں کے بھی میں باقی اپنشدوں کے تراجم کی طرف توجہ نہ دے سکا۔ گذشتہ اپریل مئی میں اس شریر کو درد گردہ وغیرہ بیماریوں کے باعث بھاری کشٹ اٹھانا پڑا۔ جس سے چت میں بوجھ ہوا۔ کہ نہ معلوم کس وقت روح قفس عنصری سے پرواز کر جائے۔ من کی خواہش من میں ہی نہ رہ جائے۔ صحتیاب ہوتے ہی میں نے باقی اپنشدوں کے ترجمہ کرنے کی پرتگیا کر لی۔ اس کے مطابق یہ تیتریہ اپنشد مع ترجمہ و تشریح کے برہم گیان کے ابھلاشی سجنوں کی سیوا میں رکھا جاتا ہے۔ ترجمہ کے دوران میں سچ مچ مجھے بید آنند پراپت ہوا ہے۔ بھگوان کریں۔ ویسا ہی آنند اس اپنشد کے پڑھنے والوں کو بھی پراپت ہو۔

سرب آتما "پرمارتھی"

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُپنشد گیان مالا جلد اوّل مع

(از شریمان پرمارتھی ایڈیٹر مارتنڈ سکھ ساگر دھما بھارت)

اُپنشد برہم ودیا کا بھنڈار ہیں۔ اس لئے برہم کے جاننے کی خواہش والے اور مکتی کے طالبوں کو اُپنشدوں کا سواد ھیائے ضرور کرنا چاہیئے۔ کیونکہ دیگر سب گرنتھوں کے پڑھ لینے پر بھی اُپنشدوں کے بنا پورن برہم گیان نہیں ہو سکتا۔ اُردو دان احباب بھی برہم گیان سے محروم نہ رہیں۔ اس خیال سے شریمان پرمارتھی جی نے اُردو میں اُپنشدوں کا نہایت سلیس ترجمہ مع تشریح کے کر دیا ہے چنانچہ جلد اول میں مندرجہ ذیل اُپنشد شامل ہیں

۱۔ ایشن اُپنشد حجم ۸۰ صفحات قیمت صرف ۴ر

۲۔ کین اُپنشد " " قیمت صرف ۴ر

۳۔ کٹھ اُپنشد ۔ دو حصوں میں۔ حجم ۲۲۴ صفحات ۔ قیمت صرف ۱۲ر

۴۔ پرشن اُپنشد۔ حجم ۱۲۰ صفحات ۔ قیمت ۶ر

۵۔ منڈک اُپنشد " ۱۳۶ صفحات ۔ قیمت ۸ر

۶۔ مانڈوکیہ اُپنشد حجم ۸۰ صفحات ۔ قیمت ۳ر

مندرجہ بالا چھ اُپنشد ایک ہی خوبصورت جلد میں بنام جلد اوّل قیمت دو روپے ۲

دُوسری جلد کا تیتریہ اُپنشد ۔ قیمت ۸ر ۔ باقی ایترے اور شویتا شویتر زیر تیاری ہیں۔ مارتنڈ کے گراہک بن کر لابھ اٹھائیں

ملنے کا پتہ مینیجر مارتنڈ پُستکالیہ چنگڑ محلہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُپنشدوں کا سوادھیائے ضرور کیجیے

اُپنشد ہندوؤں کے وہ مقدّس گرنتھ ہیں۔ کہ جن پر بدیشی اور دیگر مذاہب کے لوگوں کی بھی بہت شردھا ہے۔ شہزادہ دارا شکوہ کے فارسی ترجمہ کے آدھار پر فرینچ وِدوانوں نے لاطینی زبان میں اُپنشدوں کا ترجمہ کیا۔ اگرچہ یہ مانی ہوئی بات ہے۔ کہ ترجمہ کے ترجمہ میں اصل کا آنند کبھی نہیں آسکتا۔ تو بھی اُن ترجمہ کو پڑھ کر جرمن دیش کے پرسدھ وِدوان اور فلاسفر (sch open - hour) شوپن ہار نے سو سال پہلے ارتھات ۱۸۵۰ء میں کہا تھا:-

There is no work so beneficial and so elevating as that of the upnishdas. They are the solace of my life and they will be the solace of my death,

ارتھات "اُپنشدوں کے برابر لابھدایک اور آتمک اُونّتی کرانے والے اور کوئی بھی گرنتھ نہیں ہیں۔ وہ میری زندگی میں مجھے شانتی دیتے رہے ہیں۔ اور موت کے بعد بھی شانتی دایک ہونگے"۔ ("شوپن ہار")

پیارے ہندو دھرم اولمبی سجنو! جب ایک بدیشی وِدوان کی زندگی اور موت میں اُپنشد شانتی پردان کر سکتے ہیں، تو کیا وہ آپ رشی منیوں کی سنتان کو شانتی پردان نہ کرینگے؟ ضرور کرینگے۔ پس آپ شانتی اور آتم گیان کی پراپتی کے لئے اُپنشدوں کا سوادھیائے کر کے ضرور اپنے منش جنم کو سپھل کریں

(پرمارتھی)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اوم

نویدن

تیتریہ اُپ نشد تیتریہ آرنیک کا ایک حصہ ہے۔ کرشن یجُروید کی تیتریہ آرنیک کے دس پرپاٹھک ہیں۔ اُن میں سے ۷۔ ۸ اور ۹ کا نام تیتریہ اُپ نشد ہے۔

ان میں سے ساتواں پرپاٹھک جسے تیتریہ اُپ نشد کی شِکشا وَلّی یا شِکشا ادھیائے کہتے ہیں۔ سنگھتا اُپ نشد کہی جاتی ہے۔ آٹھویں پرپاٹھک کا نام برہم آنند وَلّی اور ناویں کا بھرگو وَلّی ہے۔ یہ دونو وارُونی اُپ نشد کہلاتی ہیں۔ ان کے آگے جو دسواں پرپاٹھک ہے۔ اُسے یاجنیکی یا نارائن اُپ نشد کہتے ہیں۔

ان میں سے ودیا کے خیال سے وارُونی اُپنشد پردھان ہے۔ اس میں شدھ برہم ودیا کا ہی اپدیش دیا گیا ہے۔ مگر اس کی پراپتی (حصول) کے لیے چت کی ایکاگرتا اور گورو کرپا کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے شکشا وَلّی میں کئی طرح کی اُپاسنا نیز شِشیہ اور آچاریہ سمبندھی سداچار کا اُپدیش کیا گیا ہے۔ پس برہم گیان (جو اپنشد کا خاص مضمون ہے۔ اس کی) پراپتی کے لئے پہلے شکشا وَلّی کے سداچار سمبندھی اُپدیشوں اور اُپاسناؤں کا سہارا لینا چاہیئے۔ اس کے آگے برہم آنند وَلّی اور بھرگو وَلّی میں جس برہم ودیا کا اپدیش ہے۔ اس کے اُپدیشٹا ورُن دیو ہیں۔ اس لئے یہ دونو ہی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وَلّیاں وارُونی وِدیا یا وارُونی اُپ نشد کہلاتی ہیں۔

انسانی زندگی کا سب سے بڑا مقصد اُبھے پد کی پراپتی ہے۔ جو کہ برہم گیان سے پراپت ہوتی ہے۔ اور برہم گیان اُن شکشاؤں یا اُپدیشوں پر چلنے سے ملتا ہے۔ جو شکشا ولی میں بتلائی گئی ہیں۔ خاص کر چوتھے۔ نانویں اور دسویں انوواک کی شکشائیں لوک و پرلوک دونو کو سدھارنے والی ہیں۔

گیارھویں انوواک میں شِشیہ کو وید کا سوادھیائے کرانے کے بعد آچاریہ ستیہ بولنے اور گرہست سمبندھی کرموں کی بھی شکشا دیتا ہے۔ وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ دیوکرم۔ پیتری کرم اور اتیتھی پوجا میں کبھی پرماد (غفلت) نہ کرنی چاہیئے دان اور سوادھیائے میں بھی کبھی بھول نہ ہونی چاہیئے۔ سداچار کی رکھشا کے لئے گُورُو جنوں میں شردھا رکھتے ہوئے انہیں کے آچرنوں کی تقلید کرنی چاہیئے۔ مگر وہ تقلید صرف اُن کے نیک اعمال کی ہو۔ بُرے اعمال کی نہیں۔

اس طرح شکشا ولی میں سداچار اور آپاسنا سمبندھی اُپدیش دے کر آگے برہم ولی میں برہم ودیا کا ورنن کیا گیا ہے۔ اس کا پہلا واکیہ ہے۔

ब्रह्मविदाप्नोति परम्॥

ارتھات برہم گیانی پرماتما کو پا لیتا ہے۔ اگر وچار سے دیکھا جاوے۔ تو یہ ایک واکیہ (فقرہ) ساری برہم ودیا کا بیج ہے۔ برہم اور برہم وِت (برہم گیانی) کے سوروپ کا وچار ہی تو برہم ودیا ہے۔ اور پر برہم کی پراپتی ہی اس کا پھل ہے۔ بلاشبہ یہ واکیہ پھل سمیت برہم ودیا کا بتلانے والا ہے۔ آگے کا سارا گرنتھ اسی ایک منتر کی ویاکھیا ہے۔ اس میں سب سے پہلے

सत्यं ज्ञानमनन्तं ब्रह्म

"برہم ستیہ گیان اور اننت رُوپ ہے۔" اس واکیہ میں برہم کا لکھشن بتلایا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گیا ہے۔ اس سے برمھ کے سوروپ کا نشچے (یقین) ہو جانے پر اس کی
پراپتی کے لئے پنچ کوشوں کا گیان کرانے کے لیے ٹیکٹھی (اپندیس) کے
روپ میں پانچوں کوشوں کا بیان کیا گیا ہے۔ اور ان سب کے آدھار روپ
سب سے گوہیہ پر برمھ کا

"ब्रह्म पुच्छं प्रतिष्ठा"

اس واکیہ سے ورنن کیا گیا ہے۔ اس کے بعد برمھ کی ہستی کو نہ ماننے والے
پرش کی نندا کرتے ہوئے اس کی ہستی کو ماننے والے آستک پرش کی
تعریف کی گئی ہے اور اسے "ست" تبلایا ہے۔ پھر برمھ کی سرب ویاپکتا
جتلانے کے لئے

सोऽकामयत बहु स्यां प्रजायेय॥

اس پرماتما نے کامنا کی کہ میں بہت ہو جاؤں۔ پیدا ہو جاؤں" وغیرہ واکیوں
سے اسی برمھ کو جگت کا ابھن نمت اپادان کارن بتلایا ہے۔
اس طرح "ست" برمھ سے جگت کی پیدائش بتلا کر پھر ساتویں انوواک
میں "است" سے ہی ست کی پیدائش بتلائی ہے۔ مگر یہاں "است" کا ارتھ
ابھاو یا عدم نہ سمجھ کر اویاکرت (نراکار) برمھ سمجھنا چاہیئے۔ اور "ست" کا
ساکار جگت۔ کیونکہ اتینت ابھاو (عدم محض) سے کوئی چیز پیدا نہیں
ہو سکتی۔ اور پیدائش سے پہلے ساری چیزیں اویکت (مخفی یا نراکار)
ہی تھیں۔ اس لئے "است" شبد اویاکرت برمھ کا ہی واچک ہے۔ وہ
برمھ رس سوروپ ہے۔ اس رس کی پراپتی ہونے پر یہ جیو رس سے یا
آنند سے
ہو جاتا ہے۔ اس رس کے انش سے ہی سارا سنسار زندہ دکھا جاتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ جس وقت سادھنا کے پختہ ہو جانے پر پرش اُس اڈیکت۔ نراکار
ناقابل بیان اور سب کے آشرے پرماتما میں ستھتی لابھ کرتا ہے۔ ارتھات
برہم کو پراپت ہو جاتا ہے۔ اس وقت وہ

پُورے طور پر نربھے

ہو جاتا ہے۔ اور جو اس میں تھوڑا سا بھی انتر کرتا ہے۔ وہ بھے کو پراپت
ہے۔ ارتھات جو اپنے کو پرماتما سے ذرا بھی جُدا مانتا ہے۔ وہ نربھے
نہیں ہو سکتا"

اس لئے برہم کو پراپت کر کے ہی ابھے نربھے پد وی کو پاتا ہے۔
کیونکہ برہم میں ابھید ہے۔ وہاں بھید ارتھات دُویت (غیریت یا دُوئی)
کا بالکل عدم ہے۔

اس طرح برہم نشٹھ کی ابھے پراپتی کا بیان کر کے برہم کے سرب
انتریامی اور سرب شکتیمان ہونے کا اپدیش کر کے برہم گیانی کے آنند
کو سب سے اُونچا بتلایا ہے۔ وہاں منش۔ منش گندھرو۔ دیو گندھرو۔ پتری
گن۔ کرم دیو۔ دیو۔ اندر۔ برہسپتی۔ پرجاپتی اور برہما۔ ان سب کے
آنندوں کو بتدریج سو گُنا بتلاتے ہوئے یہ دکھلایا ہے۔ کہ نشکام برہم
گیانی کو وہ سبھی آنند پراپت ہیں۔ کیوں نہ ہوں۔ سب کا آتم سوروپ برہم
سے ابھن ہونے کے باعث کیا وہ ان سبھی کا آتما نہیں ہے؟ پس سرب
روپ سے ہی تو سارے آنندوں کا بھوگتا ہے۔ بھوگتا ہی کیوں؟ سارے
آنند بھی تو وہی ہے۔ سارے آنند اُسی کے آتم آنند روپی مہا۔ اگر کے
نہایت چھوٹے چھوٹے قطرے ہی تو ہیں؛

اس کے بعد ہردے کمل میں براجمان پرش کا آدتیہ منڈل (سورج)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ب

میں براجمان پُرش کے ساتھ ابھید کرتے ہوئے یہ بتلایا ہے۔ کہ جو ان دونو کا ابھید جانتا ہے۔ وہ اس لوک ارتھات درِشٹ (ظاہر) اور اَدرِشٹ (باطن) سارے وشیوں سے چھوٹ کر اس سمشٹی (کُلی یا مکمل) اَنّ میئے پران میئے۔ منو میئے۔ وِگیان میئے اور آنند میئے آتما کو پراپت ہو جاتا ہے۔

اس طرح سارا پرپنچ (وِشو برہمانڈ) اس کا اپنا جسم ہی ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے اپنے سے سوا کچھ بھی نہیں رہتا۔ اس نربھے اور نا قابلِ بیان آتم تتو کی جسے پراپتی ہو جاتی ہے۔ اُسے نہ تو کسی کا بھے رہتا ہے اور نہ کسی کئے ہوئے اور نہ کئے ہوئے کرم کا رنج یا افسوس ہی رہتا ہے جب اپنے سے غیر کچھ ہے ہی نہیں تو بھے کس کا؟ اور کرم بھی کیسا؟ کرم تو دیش۔ کال یا وستو کے محدود ہونے پر ہی ہوتا ہے۔ اُس ایک اکھنڈ۔ لامحدود اور لاثانی وستو (برہم) میں کسی طرح کے کرم کا وقبل بھی کیسے ہو سکتا ہے؟

اس طرح برہم آنند وَلّی میں برہم ودیا کا اُپدیش کر کے بھرگو وَلّی میں اُس کی پراپتی کا مکھیہ سادھن پنچ کوش گیان بتلانے کے لئے ورُن اور بھرگو کا سمواد دیا گیا ہے۔ آتم تتو کا جگیاسو بھرگو اپنے پتا ورُن کے پاس جاتا ہے اور اس سے سوال کرتا ہے۔ کہ جس سے یہ سب پرانی پیدا ہوئے ہیں۔ جس سے پیدا ہو کر زندہ رہتے ہیں اور آخر کار جس میں یہ مل جاتے ہیں۔ اس تتو کا مجھے اپدیش کیجئے۔

اس پر ورُن نے انّ۔ پران۔ چکشو۔ شروتر۔ من اور بانی۔ یہ برہم پراپتی کے چھ مارگ بتلا کر اُسے تپ کرنے کی آگیا دی۔ اور کہا کہ

"تپ سے برہم کو جاننے کی خواہش کر۔" "تپ ہی برہم ہے۔"

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھرگو نے جا کر من سمادھان روپ تپ کیا۔ اور ان سب میں انّ کو ہی برہم جانا۔ مگر پھر اس میں شک ہو جانے پر اس نے پھر ورُن کے پاس آ کر وہی سوال کیا۔ اور ورُن نے بھی پھر وہی جواب دیا۔ اس کے بعد اُس نے پران کو برہم جانا۔ اور اسی طرح بار بار شنکا ہونے اور بار بار ورُن کے وہی اُپدیش دینے پر آخرکار اُس نے آنند کو ہی برہم نِشچت کیا۔"

یہاں برہم گیان کا پہلا دوار انّ تھا۔ اسی سے شرتی یہ اُپدیش کرتی ہے۔ کہ انّ کی نندا نہ کرے۔ یہ نیم ہے۔ اور خوب انّ کا ذخیرہ کرے۔ یہ بھی نیم ہے۔ اور اگر کوئی اپنے گھر پر آوے۔ تو اسے انّ۔ جل اور آسن وغیرہ سے اس کا ضرور ستکار کرے۔ ایسا کرنے سے وہ انّ وان۔ کیرتی مان پرجا (سنتان) پشو اور برہم تیج سے بھرپور ہوتا ہے۔"

اس طرح انّ کی مہما کا بیان کر کے الگ الگ آشرموں میں الگ الگ روپ سے اُس کی اُپاسنا کا اُپدیش کیا گیا ہے۔ اس اُپاسنا کے ذریعے جب پرش کو سرب آتم بھاؤ کا انوبھو ہوتا ہے۔ اُس وقت اُس پرم آنند (انتہائی آنند۔ اس آنند سے جو کسی سنسار کی وستو سے نہیں مل سکتا) سے الست ہو کر وہ کرت کرتیہ (شانت کام) ہو جاتا ہے اور اُس بھرپور آنند کی مستی میں وہ نہایت تعجب میں آ کر گانے لگتا ہے۔

"میں انّ (بھوگیہ) ہوں۔ میں انّ ہوں۔ میں انّ ہوں۔ میں انّاد (بھوگتا) ہوں۔ میں بھوگتا ہوں۔ میں شلوک کرت (بھوگیہ اور بھوگتا کا ملانے والا چیتن) ہوں۔ وغیرہ" اسکی یہ مستی اس کے شانت کام دل کے جذبات ہیں۔ اس طرح یہ اُپنشد برہم گیان کا بھنڈار ہی ہے۔ اس کا طرز بیان بھی بڑا ہی شیریں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور سلسلے وار ہے۔ آشا ہے۔ کہ برہم گیان کے پریمی سجّن اس سے لابھ اُٹھانے کی کوشش کرینگے۔

اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی

"مترجم"

اوم

تت سد برہمنے نمہ

تیتریہ اُپنشد

کا

اُردو ترجمہ معہ تشریح

شکشا ولی

پہلا انوواک۔ شانتی پاٹھ

ॐ शं नो मित्रः शं वरुणः। शं नो भवत्वर्यमा। शं न इन्द्रो बृहस्पतिः। शं नो विष्णु-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

रुरुक्रमः। नमो ब्रह्मणे। नमस्ते वायो। त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासि। त्वामेव प्रत्यक्षं ब्रह्म वदिष्यामि। ऋतं वदिष्यामि। सत्यं वदिष्यामि। तन्मामवतु तद्वक्तारमवतु। अवतु माम। अवतु वक्तारम॥

ॐ शान्तिः शान्तिः शान्तिः

منتر کے الفاظ

اوم۔ شم نہ متراہ شم ورونا ہ۔ شم نہ بھوتو اریما۔ شم نہ اندرا برہسپتی۔ شم۔ نہ وشنو اُرو کرما۔ نمو برہمنے۔ نمستے وایو۔ توم ایو پرتیکشم برہم آسی (برہم + اسی)۔ توامیو (توم + ایو) پرتیکشم برہم ودشیامی۔ رتم ودشیامی۔ ستیم ودشیامی۔ تن مام اوتو (تت مام اوتو) تد (تت) وکتارم۔ اوتو۔ اوتو مام۔ اوتو وکتارم
اوم شانتی شانتی شانتی ہی (۱)

لفظی ترجمہ

متر ۱۔ نہ ۲۔ شم ۳۔ بھوتو ۴
ورونا ۵۔ نہ ۶ شم ۷
اریما ۸ نہ ۹ شم ۱۰
اندرا ۱۱۔ برہسپتی ۱۲۔ نہ ۱۳۔ شم ۱۴
اُرو کرما ۱۵۔ وشنو ۱۶ نہ ۱۷ شم ۱۸

متر ۱ روپ (پرماتما) ہمارے ۲ لئے سکھ کاری ۳ ہوں ۴
ورن ۵ دیو ہمارے ۶ لئے کلیان کاری ہوں ۷
اریما ۸ ہمارے ۹ لئے کلیان ۱۰ کاری ہوں
اندر ۱۱ اور برہسپتی ۱۲ ہمارے ۱۳ لئے سکھ کاری ۱۴ ہوں
سرب شکتیمان ۱۵ وشنو ۱۶ ہمارے ۱۷ لئے کلیان ۱۸ کاری

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نمو برہمنے۔ نمستے
وایو
توم ایو پرتیکشم برہم اسی
توام ایو پرتیکشم برہم ودشیامی
رِتم ودشیامی ستیم ودشیامی
تن مام اوتو
تد وکتارم اوتو
اوتو مام اوتو وکتارم
اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی

ہوں۔ برہم کو نمسکار ہے
ہے وایو! آپ کے لیئے نمسکار ہے
تو ہی پرتیکش برہم ہے۔
میں تم کو ہی پرتیکش برہم کہوں گا
یتھارتھ کہوں گا ستیہ کہوں گا
وہ برہم میری رکھشا کرے
وہی برہم آچاریہ کی رکھشا کرے
میری رکھشا کرے۔ آچاریہ کی رکھشا
کرے۔ تینوں تاپوں کی شانتی ہو

ترجمہ

(پران اور دن کا ابھیمانی دیوتا) مترا (سورج دیو) ہمارے لیے سُکھ کاری ہو۔ (اپان اور رات کا ابھیمانی دیوتا) ورن ہمارے لئے کلیان کرنے والا ہووے (آنکھ اور سورج کا ابھیمانی دیوتا) اریما ہمارے لئے سُکھ کے دینے والا ہووے۔ (بل کا ابھیمانی دیوتا) اندر اور (واک اور بدھی کا ابھیمانی دیوتا) برہسپتی ہمارے لئے سُکھ کاری ہو۔ بڑی شکتی (مہما) والے وشنو (پاؤں کے ابھیمانی دیوتا) ہمارے لئے سُکھ دایک ہوں۔

برہم روپ وایو کو نمسکار ہے۔ ہے وایو (روپ برہم) تمہیں نمسکار ہے۔ تم ہی پرتیکش برہم ہو۔ پس تمہیں کو میں پرتیکش برہم کہوں گا۔ تمہیں کو رِت (یتھارتھ) کہوں گا۔ (چونکہ بانی اور جسم سے ہونے والے کام بھی تمہارے ہی آدھین ہیں۔ اس لئے) تمہیں کو میں ستیہ کہوں گا۔ پس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تم ہی یا اُن کے ذریعے میری رکھشا کرو۔ میری رکھشا کرو۔ اور برہم کا اُپدیش کرنے والے آچاریہ کی بھی (اُنہیں اپدیش کی شکتی دے کر) رکھشا کرو۔ میری رکھشا کرو۔ آچاریہ کی رکھشا کرو۔ اوم۔ آدھی بھوتک۔ آدھیاتمک ادھی دیوک تینوں طرح کے تاپوں کی شانتی ہو۔

ویاکھیا

یہ منتر اس اُپنشد کا شانتی پاٹھ ہے۔ جو کہ اس اُپنشد کا پاٹھ کرنے سے پہلے پڑھا جاتا ہے۔ شِشیہ جب آچاریہ کے پاس شکھشا لینے کے لئے جاتا ہے۔ تب وہ اس منتر کا پاٹھ کرتا ہے۔ اور بھگوان سے اپنے لئے اور آچاریہ کے لئے کلیان کی کامنا کرتا ہے۔ اس منتر میں ورُن۔ مِتر۔ اَریما اِندر۔ برہسپتی۔ وِشنو۔ برہم اور وایو کے جو شبد آئے ہیں۔ وہ بھگوان کی الگ الگ شکتیوں کے الگ الگ نام ہیں۔ ان کی تشریح کے لئے تو ایک الگ کتاب کی ضرورت ہے۔ مگر مختصراً یہ ہے۔ کہ پران کا ادھی پتی (سوامی) ہونے سے بھگوان کا نام مِتر ہے۔ اَپان کا ادھی پتی ہونے سے ان کا نام ورُن ہے۔ آنکھ اور سورج کا ادھی پتی (سوامی یا ابھیانی دیوتا) ہونے سے بھگوان کا نام اَریما ہے۔ بل (شکتی) کا سوامی ہونے سے بھگوان اِندر کہلاتے ہیں۔ ایسے ہی بانی اور بدھی کے ادھی پتی ہونے سے وہ برہسپتی اور گتی (حرکت) کا ادھی پتی ہونے سے بھگوان وِشنو کہلاتے ہیں۔ سب کرموں کا پھل وایو کے ہی آدھین ہے۔ اس لئے برہم کا نام وایو ہے۔

جیسے ایک جیتے جاگتے جسم میں دیکھنے سننے بولنے سونگھنے وغیرہ کی ساری شکتیاں آتما کی ہی ہیں۔ مگر ہر ایک عضو کے الگ الگ دھرم اور کام

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کی وجہ سے یہ آتما ہی الگ الگ نام دھارن کرتا ہے۔ مثلاً آنکھ کے دہرم کو لے کر وہ درشٹا کہلاتا ہے اور کان کے دہرم کو لے کر شروتا۔ وغیرہ۔ اگرچہ یہ سارے نام ایک آتما کے ہی ہیں۔ تو بھی ان سب کا تعلق الگ الگ اندریوں سے ہونے کی وجہ سے ان کے نام الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کا ادھشٹاتا ہونے سے آتما درشٹا ہے۔ اور کان کا ادھشٹاتا ہونے کی وجہ سے وہ شروتا ہے اسی طرح اس وشو برھمانڈ میں جو کچھ بھی پرکاش پا رہا ہے۔ وہ سب پرماتما کے آشرے سے ہے۔ اسی بھگوان کی شکتی سے آگ جلتی ہے۔ اسی کی شکتی سے سورج تپتا ہے۔ اور بجلی چمکتی ہے۔ یہ سب کام اُس پرماتما کی شکتی سے ہی ہو رہے ہیں۔ اور پرماتما کے ان کاموں کی وجہ سے ان کے الگ الگ نام ہیں۔ جیسے بھگوان کی جس شکتی سے سورج تپتا ہے۔ اس شکتی کی وجہ سے بھگوان کا نام سورج ہے۔ اور بجلی کے دہرم کو لے کر وہ اندر ہے۔ اگرچہ یہ سارے کام ایک ہی پرماتما کے ہیں۔ تو بھی ان کا تعلق برھمانڈ کی الگ الگ طاقتوں سے ہے۔ جن کے ذریعے پرماتما کی شکتی پرگٹ ہوتی ہے۔ سورج کا ادھشٹاتا ہو کر وہ سورج کہلاتا ہے اور وایو کا ادھشٹاتا ہو کر وایو کہلاتا ہے۔ یہی شبل (ساکار) برھم ہے۔ یہی اپر برھم ہے۔ یہی اگنی۔ اندر وغیرہ دیوتا ہیں۔ (بھگوان کی یہ اگنی اندر وغیرہ دویہ شکتیاں ہی دیوتا کہلاتی ہیں۔) اس طرح وہ ایک ہی پرم دیو سارے دیوتاؤں کے ناموں کو دھارن کرنے والا ہے۔ جیسا کہ اتھرو وید ۱۳-۳-۱۳ میں کہا ہے کہ

"سایَنگ کال میں (پرماتما) ورُن اور اگنی کہلاتا ہے، پراتہ کال میں طلوع ہوا مِتر (سورج) کہلاتا ہے۔ وہی سَوِتا (سورج) ہو کر خلا میں چلتا ہے اور وہی اندر ہو کر درمیان سے دیو لوک کو تپاتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ایسے ہی اتھروید ۱۳-۴-۳ میں کہا ہے :-

"وہ دھاتا ہے۔ وہ ودھاتا ہے۔ وہ وایو ہے۔ وہ اُونچا میگھ ہے (۳) وہ پرماتما ہی اریما ہے۔ وہی ورن ہے۔ وہ رُدر ہے وہ مہادیو ہے (۴) وہ اگنی ہے۔ وہی سورج ہے اور وہی مہایم ہے۔ (۵)"

اس طرح یہ اندر۔ ورن اور متر وغیرہ بھگوان کی ہی الگ الگ شکتیوں کے نام ہیں۔ جیسے طرح آنکھ۔ ناک۔ کان۔ ہاتھ اور پاؤں وغیرہ سب اعضا کے مجموعے کا نام ہی جسم ہے۔ ایسے ہی بھگوان کی تمام شکتیوں کے مجموعے کا نام وراٹ پرش یا شبل برہم ہے۔

اب یہ دیکھنا ہے۔ کہ بھگوان کی الگ الگ شکتیوں وغیرہ کی اُپاسنا کیوں کی جاتی ہے ؟ جیسے ہمارے جسم میں ہمارا آتما آنکھ سے دیکھتا ہے اور کان سے سنتا ہے۔ وہ کان سے دیکھ نہیں سکتا اور آنکھ سے سن نہیں سکتا۔ ایسے ہی وراٹ پُرش کی الگ الگ شکتیوں کے بھی الگ الگ نام ہیں۔ بل کا ادھشٹاتا ہونے کی وجہ سے بھگوان کا نام اندر ہے اور پوترتا کا ادھشٹاتا ہونے سے وہ ورن ہیں۔ اب جب ہم بھگوان سے بل مانگتے ہیں تو ہمیں بھگوان کی اندر نامی شکتی سے ہی بل کی پرارتھنا کرنی چاہیئے اور پوترتا کے لئے ورن دیو کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ اسی طرح جب ہمیں بھگوان سے پران شکتی یا جیون شکتی مانگنی ہو۔ تب ہمیں سوریہ دیو کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ وغیرہ"

مندرجہ بالا منتر میں شِشیہ آچاریہ کے پاس شکشا لینے کے واسطے آیا ہے۔ اس لئے اس نے سب سے پہلے اپنے اور آچاریہ کے کلیان کے لئے بھگوان سے پرارتھنا کی ہے۔ کہ متر۔ ورن۔ اریما۔ اندر۔ برہسپتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اور وشنو وغیرہ بھگوان کی شکتیاں ہمارے (اشٹیہ اور گورو) دونو کے لئے کلیان کاری ہو ویں۔ اس کے بعد سرب ویاپک برمھ کو نمسکار کیا ہے۔ اور وایو روپی سرو ویاپک برمھ سے رکھشا کے لئے پرارتھنا کی ہے۔ اس کے بعد شیشیہ نے بھگوان کو حاضر ناظر جان کر یہ پرتگیا کی ہے۔ کہ جب تک میں گورو کے پاس ودیا پڑھوں گا۔ تب تک یتھارتھ اسچ بولوں گا۔ جھوٹ کبھی نہ بولوں گا۔

آخر میں اوم شانتی شانتی۔ شانتی۔ تین بار کہنے سے یہ مطلب ہے۔ کہ سب کچھ ہمارے لئے شانتی دایک ہو۔ ہماری ودیا پراپتی میں آدھیاتمک۔ آدھی بھوتک اور آدھی دیوک کوئی بھی وگھن پیدا نہ ہووے

اوم شم

دوسرا انوواک

شکھشا کی ویاکھیا

ॐ शीक्षां व्याख्यास्यामः। वर्णः स्वरः मात्रा बलम्। साम सन्तानः। इत्युक्तः शीक्षाध्यायः

منتر کے الفاظ

اوم شکھشام۔ ویاکھیاسیامہ۔ ورناہ سورہ ماترا بلم۔ سام سنتانہ اِتی اُکتا شکھشا۔ اَدھیایاہ ۲/۱

لفظی ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شِکشام[1] ۔ ویاکھیا[2] سامہ
ورنا[3] سُورہ[4] ۔ ماترا[5] ۔ بلم[6] ۔ سام
سنتاناہ[8] ۔ اِتی[9] ۔ شِکشا[10]
ادھیایا[11] ۔ اُوکتا[12]

ہم شِکشا[1] کی ویاکھیا[2] کرتے ہیں
ورن[3] ۔ سُور[4] ۔ ماترا[5] اور بل[6] ۔ شام
سَندھی[8] ۔ یہ[9] شِکشا[10]
ادھیائے[11] کہا گیا[12] ہے۔

ترجمہ

اُوپ نشد کار رشی کہتے ہیں۔ اب ہم شِکشا کی ویاکھیا کریں گے۔ شکشا میں اکار (अ) آدی ورن ہیں۔ اُوات (اونچا) انو دات (نیچا) اور سُورت (درمیانی سُور) یہ تین سُور ہیں۔ ہرسو۔ دیرگھ اور پلُت۔ یہ تین ماترا ہیں بل (ایک ہی نیم سے بولنے کی کوشش) سام (بہت جلدی یا بہت دیر سے شبد کا اُچارن نہ کرنا بلکہ جیسا بولنا چاہیے۔ ویسا ہی درمیانی لہجے میں بولنا ہے۔ اور ورنوں کے لکھنے یا بولنے میں فرق نہ ڈالنا یا سندھی اسنتان ہے۔ یہ چھ طرح کا شِکشا ادھیائے کہا گیا ہے۔

تشریح

اس انوواک میں آچاریہ شِشیہ کو پڑھنے کی شکشا دیتے ہیں ار تحقات پڑھنے لکھنے میں کِن کِن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اس کا اُپدیش کرتے ہیں۔ کہ

۱۔ ورن (अ - आ - इ - ई) وغیرہ اکشر ورن کہلاتے ہیں ان کا اُوچارن ٹھیک ہونا چاہیے۔ جیسے ष اور श کی جگہ ख یا शा اور ख کی جگہ ष نہیں بولنا چاہیے۔ جیسے بعض لوگ بھاشا کو بھاکھا بولتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہیں یا شرما کو سرما اور پرساد کو پرشاد کہ کر بولتے ہیں۔ ایسی ورن کی غلطی نہیں کرنی چاہیئے۔ جو اکھشر کا تلفظ ہو۔ وہی ٹھیک ٹھیک بولنا چاہیئے

۲۔ سُور۔ بولنے میں کس لفظ پر زیادہ زور دینا چاہیئے اور کس پر کم۔ نیز کس پر درمیانہ۔ ارتھات اُداتّ۔ انوداتّ اور سوَرت کا خیال رکھنا چاہیئے ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ جس اکھشر پر زور دینا ہو۔ اُسے دھیمی آواز سے بولے اور جس کو دھیمی آواز سے بولنا چاہیئے۔ اس کو اونچی آواز سے بولا جاوے اکھشروں کے اس طرح ٹھیک ٹھیک اُچارن (بولنے) کو ہی سُور کہتے ہیں۔

۳۔ ہرسو۔ دیرگھ اور پلُت۔ اَکار۔ اِکار اور اُکار۔ یہ تین ماترا ہیں۔ جو کہ ہرسو۔ دیرگھ اور پلُت روپ سے اُچارن کی جاتی ہیں۔ اس طرح ہر ایک ماترا تین تین بھیدوں والی ہوتی ہے۔ سو بولتے وقت ان کا بھی خیال رکھنا چاہیئے ایسا نہ ہو۔ کہ ہرسو کی جگہ دیرگھ اور دیرگھ کی جگہ پلُت بولا جاوے

۴۔ بَل یا پرتیَن۔ ورنوں کی بناوٹ میں بیرونی اور اندرونی جیسی کوشش کرنی چاہیئے۔ ویسی ہی کرو۔ ارتھات جس جس جگہ سے جو جو اکھشر بولا جاتا ہے۔ وہ اسی مقام سے بولنا چاہیئے۔ جیسا کہ च - छ - ज اور झ۔ ان کا اُچارن تالو سے ہوتا ہے۔ اس لئے ان کا اُچارن تالو سے ہی کرنا چاہیئے۔ مطلب یہ کہ ہر ایک اکھشر کے بولنے کے لئے جیسا پرتین شدھ ہے۔ ویسا ہی کرنا چاہیئے

۵۔ سام۔ ایک سُور سے پڑھنا۔ ارتھات نہایت سُر میں آواز سے پڑھنا چاہیئے۔ رُوکھے پن یا بیٹھے ہوئے گلے سے پڑھنا ٹھیک نہیں۔ پڑھنے میں یا بولنے میں فصاحت و بلاغت کا خیال رکھنا چاہیئے۔

۶۔ سَندھی۔ بولنے یا پڑھنے میں الفاظ اور فقروں کا سلسلہ ٹھیک

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ٹھیک رکھنا چاہیئے۔ حروف یا سطور کو توڑ توڑ کر نہیں پڑھنا چاہیئے۔ چونکہ اس انُوواک میں ورنوں کی شکھشا دی گئی ہے۔ اس لئے اس کا نام شکھشا ادھیائے ہے۔ اس میں پڑھنے اور پڑھانے کے لئے اکھشروں اور فقروں کے ٹھیک ٹھیک اُچارن کرنے کی شکھشا دی گئی ہے۔ اوم شم

تیسرا انُوواک

پانچ طرح کی سنگھتا اُپاسنا

اب سنگھتا سمبندھی اُپنشد (اُپاسنا) کہی جاتی ہے۔

सह नौ यशः। सह नौ ब्रह्मवर्चसम्। अथातः संहिताया उपनिषदं व्याख्यास्यामः। पंचस्वधिकरणेषु। अधिलोकमधिज्योतिषमधिविद्यमधिप्रजमध्यात्मम्। ता महासंहिता इत्याचक्षते। अथाधिलोकम्। पृथिवी पूर्वरूपम्। द्यौरुत्तररूपम आकाशः संधि ॥१॥ वायुः संधानम। इत्यधिलोकम्

منتر کے الفاظ

سہہ۔ نَو۔ یشاہ۔ سہہ۔ نَو۔ برہم ورچسم۔ اتھاتا۔ سنگھتایا۔ اُپنشدم ویاکھیاسیامہ۔ پنچ سُو۔ ادھی کرنیشُو۔ ادھی لوکم۔ ادھی جیوتشم۔ ادھی ودیم۔ ادھی پرجم۔ ادھیاتمم۔ تا۔ مہا سنگھتا۔ اتی آچکھشتے۔ اتھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لوکم۔ پرتھوی پوروروپم۔ دیو اتر روپم۔ آکاشہ سندھی۔ وایو۔ سندھانم
اتی۔ ادھی لوکم۔

لفظی ترجمہ

نو[1]۔ سہہ[2]۔ یشاہ[3]
نو[4]۔ سہہ[5]۔ برہم ورچسم[6]
اتھ[7] اتا۔ سنگھتایا[8]م۔ اپ نشدم[9]
ویاکھیاسیامہ[10]۔ پنچ ادھی[11] کرنیشو
ادھی لوکم[12]۔ ادھی جیوتشم[13]
ادھی ودیم[14]۔ ادھی پرجم[15]
ادھیاتمم[16]۔ تا[17]
مہا سنگھتا یام[18]۔ اتی[19] آچکشتے[20]
اتھ[21]۔ ادھی لوکم[22]
پرتھوی[23]۔ پوروروپم[24] [25]
دیو[26]۔ اتر روپم[27] [28]۔ آکاشہ[29]۔ سندھی[30]
وایو[31]۔ سندھانم[32]
اتی[33]۔ ادھی لوکم[34]

ہم[1] دونوں (گورو شیشہ) کا اکٹھا[2] ہی یش[3] ہووے
ہم دونوں کا[4] ساتھ[5] ساتھ برہم تیج[6] ہو
اب[7] سنگھتا[8] اپنشد[9] کہینگے[10]
پانچ ادھی کرنوں[11] (اندروں) میں
لوک[12] کے بارے میں۔ جیوتیوں[13] کے بارے
میں۔ ودیا[14] کے بارے میں۔ پرجا[15] کے بارے
میں اور جسم[16] کے بارے میں۔ ان[17]
پانچوں کو مہا سنگھتا[18] کہتے[19] ہیں[20]
پہلے[21] ادھی لوک کے بارے میں کہتے ہیں[22]
پرتھوی[23] پوروروپ[24] ہے[25]
دیو[26] اتر روپ[27] ہے[28]۔ آکاش[29] سندھی[30]
ہے۔ وایو[31] دونوں کو ملانے والا[32] ہے
یہ[33] لوک کے بارے میں مہا سنگھتا[34] ہے۔

ترجمہ

ہم شیشہ اور آچاریہ دونوں کو ایک ساتھ یش پراپت ہو۔ اور ہم دونوں کو ساتھ ساتھ برہم تیج کی پراپتی ہو۔ چونکہ جن پرشوں کی بدھی شاستروں کو پڑھ کر تیز ہو گئی ہے، وہ بھی آسانی سے پرمارتھ تت کو نہیں سمجھ سکتے۔ اس لئے اب ہم پانچ ادھی کرنوں (اندروں) میں سنگھتا کی اپنشد (سنگھتا سمبندھی اپاسنا) کی ویاکھیا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

..... کریں گے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں (۱) لوکوں کے سمبندھ میں (۲) جیوتیوں کے بارے میں (۳) پرجا استھان کے بارے میں (۴) ودیا کے بارے میں اور (۵) جسم کے بارے میں۔ ان پانچوں کو ہی مہا سنگھتا کہتے ہیں

ان میں سے پہلی مہا سنگھتا لوکوں کے بارے میں ہے۔ پرتھوی پُورب (پہلا) روپ ہے۔ ارتھات اُپاسنا میں مادی جسم (ان سے کوشش) کا ٹھیک رہنا سب سے پہلی شرط ہے۔ دیو اُتر روپ ہے۔ ارتھات جب اپنے جسم میں آتما جاگرت ہو جاتی ہے۔ تب وہ دیو لوک میں پرویش کرتی ہے۔ دیو لوک سوکھشم اور تیجومئے ہیں۔ جن کو ارتھات سوکھشم اور ستھول کو آکاش ہی جوڑتا ہے۔ وایو دونو کو ملانے والا ہے۔ آکاش میں جب آتما پرویش کرتا ہے۔ تو ستھول اور سوکھشم جگت دونو جگہ کام کرتا ہے۔ پر ان ارتھات وایو ہی پراربدھ کے مطابق سندھی (ملاپ) کا کارن ہے۔ پس یہ لوکوں کے بارے میں مہا سنگھتا ہے۔

अथाधिज्योतिषम्। अग्निः पूर्वरूपम्। आदित्य उत्तररूपम्। आपः संधिः वैद्युतः संधानम्। इत्यधिज्योतिषम् ॥ २ ॥

منتر کے الفاظ

اَتھ - اَدھی جیوتِشم - اگنی پُوروُ رُوپم - آدتیہ اُتر رُوپم - آپہ سَندھی - ویدیُوتہ سندھانم - اِتی اَدھی جیوتِشم (۲)

اَتھ - ادھی جیوتشم - اگنی پُورب - روپم - آدتیہ اُتر روپم آپہ - سندھی - ویدیُوتہ - سندھانم

اب جیوتیوں کے بارے میں کہتے ہیں، اگنی پرتھم روپ ہے۔ سورج اُتر روپ ہے۔ جل سندھی ہے۔ بجلی ملانے والی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اِتی ۔ ادھی جیوتشم	ہے۔ یہ جیوتیوں کی مہا سنگھتا ہے

ترجمہ

اب جیوتیوں کے بارے میں مہا سنگھتا کہتے ہیں۔ اگنی پہلا روپ ہے سورج اُتر روپ ہے۔ پانی سندھی ہے۔ اور بھات اگنی اور سورج دونوں کا ملاپ ہے اور بجلی ملانے والی ہے۔ یہ جیوتیوں کے بارے میں مہا سنگھتا کہی گئی (۲)

अथाधिविद्यम्। आचार्यः पूर्वरूपम्। अन्तेवास्युत्तररूपम्। विद्या संधिः। प्रवचनꣳ संधानम्। इत्यधिविद्यम्। अथाधिप्रजम्। माता पूर्वरूपम्। पितोत्तररूपम्। प्रजा संधिः॥ प्रजननꣳ संधानम्। इत्यधिप्रजम्॥३॥

منتر کے الفاظ

اتھ ادھی ودیم ۔ آچاریہ پُوروروپم ۔ انتے واسی۔ اُتر روپم
وِدیا سندھی ۔ پروچنم ۔ سندھانم ۔ اِتی ودیم + اتھ ۔ ادھی پرجم
ماتا پُوروروپم ۔ پِتا اُتر روپم ۔ پرجا سندھی ۔ پرجنن سندھانم
اِتی ۔ ادھی پرجم (۳)

لفظی ترجمہ

اتھ۔ اب ادھی وِدیم۔ آچاریہ پُورو۔ روپم۔ انتے واسی۔ اُتر روپم۔ وِدیا۔ سندھی۔ پروچنم	اب ودیا کے بارے میں سنو۔ آچاریہ پہلا روپ ہے۔ شِشیہ اُتر روپ ہے۔ وِدیا سندھی ہے۔ پروچن

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سندھانم[11] ۔ راتی[12] ۔ ودیم[13] آتھ[14] ۔ ادھی[15] پرجم ماتا[16] ۔ پوروروپم[17] ۔ رتاہم[18] ۔ پتا[19] اُتتر[20] روپم[21] ۔ پرجا سندھی[22] پرجنن[23] ۔ سندھانم[24] راتی[25] ۔ ادھی[26] پرجم	ملانے[11] والا ہے۔ یہ ودیا سمبندھی مہا سنگھتا ہے۔ اب[14] پرجا[15] سمبندھی سنگھتا یہ ہے۔ کہ ماتا پوروروپ ہے۔ پتا[19] اُتر روپ ہے۔ پرجا سندھی ہے۔ اور سنتان[23] کا ہونا ان دونو کے ملاپ کا کارن[24] ہے۔ یہ[25] پرجا[26] سمبندھی مہا سنگھتا ہے۔

ترجمہ

اب ودیا سمبندھی مہا سنگھتا کہی جاتی ہے۔ آچاریہ ودیا کا دینے والا پوروب (پہلا) روپ ہے۔ ششیہ اُتر روپ ہے۔ ارتھات ششیہ گورو کے بعد ہے۔ ودیا سندھی ارتھات گورو اور ششیہ کو ملانے کا کارن ہے۔ اور پرونچن ارتھات ستیہ شاستروں کا پڑھنا پڑھانا۔ ان کا ملانے والا ہے۔ یہ ودیا سمبندھی مہا سنگھتا ہوئی۔ اب پرجا سنتان سمبندھی مہا سنگھتا کہی جاتی ہے۔ ماتا پوروب روپ ہے ارتھات پہلا سادھن ہے۔ پتا اُتر روپ ہے ارتھات سنتان کے پیدا کرنے میں ماتا کے بعد سادھن ہے۔ سنتان ماتا پتا کی سندھی ہے۔ ارتھات سنتان کے لیے ہی ماتا پتا کا میل ہوتا ہے۔ اور پرجنن ارتھات سنتان کا ہونا ان کے ملاپ کا سوبھاوک کارن ہے۔ یہ سنتان سمبندھی مہا سنگھتا کہی گئی۔

अथाध्यात्मम्। अधरा हनुः पूर्वरूपम्। उत्तरा-हनुरुत्तररूपम्। वाक्संधिः। जिह्वा सं-धानम्। इत्यध्यात्मम्। इतीमा महासंहिताः। य एवमेता महासंहिता व्याख्याता

वेद । संधीयते प्रजया पशुभि । ब्रह्मवर्चसेनान्ना
द्येन सुवर्गेण लोकेन ॥ ४ ॥

منتر کے الفاظ

اَتھ - ادھیاتمم - اَدھرا ہنُو - پُوروَ رُوپم - اُترَ ہنُو - اُتر رُوپم - واک سَندھی - جہوا سندھانم - اِتی ادھیاتمم

اِتی - اِماہ - مہا سنگھتاہ - یا ایوم - ایتاہ - مہا سنگھتاہ - ویاکھیاتا ویدہ - سندھی اَتے - پرجیا پشوبھی - برمھ ورچسین - ان آدیین - سُوَرگین لوکین (۴)

لفظی ترجمہ

اَتھ - ادھیاتمم
ادھر ہنو پُوروَ رُوپم - اُترا ہنو - اُتر رُوپم - واک - سندھی
جہوا - سندھانم
اِتی - ادھیاتمم - یا ایوم
ایتا - مہا سنگھتا - ویاکھیاتا
ویدا - نیا - پرجیا - پشو بھی
برھم ورچسین - ان آدیین
سُوَرگین لوکین - سندھی تے

اب ادھیاتم سندھی مہا سنگھتا بیان ہے کہ نیچے کی ہونٹ پُورو رُوپ ہے - اوپر کا جبڑا اُتر رُوپ ہے - بانی سندھی ہے اور زبان سندھان (ملانے والی) ہے - یہ ادھیاتم سنگھتا ہے - جو اس طرح بیان کی گئی مہا سنگھتاؤں کو جانتا ہے - وہ سنتان - پشو - برھم تیج - ان آدی کو اور سُورگ لوک کو پراپت کر لیتا ہے -

ترجمہ

اب ادھیاتم (جسم) کے بارے میں مہا سنگھتا کہتے ہیں - نچلا جبڑا پُورو رُوپ ہے - اوپر کا جبڑا اُتر رُوپ ہے - بانی سندھی (ملاپ) ہے اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جیھوا (زبان) ملانے والی ہے۔ یہ جسم کے بارے میں سنگھتا کہی گئی ہے۔
جو اس طرح ان پانچ سنگھتاؤں کو جانتا ہے۔ جن کی اوپر ویاکھیا کی گئی ہے۔ وہ سنتان کو۔ پشوؤں کو۔ برہم تیج کو۔ ان وغیرہ (بھوگیہ پدارتھوں) کو اور سورگ لوک کو بھی پراپت کر لیتا ہے۔ (۴)

ویاکھیا

پہلے انوواک میں شانتی پاٹھ کرکے ششیہ نے اپنے اور گورو کے کلیان کے لئے اور دنیا میں وگھنوں کی شانتی کے لئے بھگوان سے پرارتھنا کی ہے دوسرے انوواک میں گورو نے ششیہ کو پاٹھ میں چھ باتوں پر دھیان رکھنے کی شکشا دی ہے۔ اور تیسرے انوواک کے شروع میں ششیہ پھر اپنے اور گورو کے یش اور برہم تیج کے لئے پرماتما سے پرارتھنا کرتا ہے۔ اس کے بعد گورو ششیہ کو پانچ مہا سنگھتاؤں کا گیان دیتا ہے۔ جن کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ ان پانچ مہا سنگھتاؤں کا اصلی مدعا (حقیقی راز) کیا ہے؟
یہ بہت وچار نے پر بھی سمجھ میں نہیں آیا۔ آپ نشدوں کے اسراروں کو جاننے والے ودوان سنیاسیوں سے دریافت کرنے پر اتنا ہی پتہ لگا۔ کہ یہ خاص قسم کی اُپاسنائیں ہیں۔ جو کہ سینہ بسینہ چلی آتی ہیں۔ مگر اب ان کا جاننے والا شاید ہی کہیں کوئی ہو۔ ہم نے سنسکرت بھاشیوں کو بھی دیکھا۔ مگر کسی بھی بھاشیہ کار نے ان پانچ مہا سنگھتاؤں کی ویاکھیا پورے طور سے نہیں کی ہے۔
رائے بہادر رنتالم سنگھ جی اس انوواک کی ویاکھیا اس طرح کرتے ہیں۔ کہ
"اب ہم ورن بھید کی پانچ طرح کی اُپاسناؤں کو کہتے ہیں۔ پرتھوی وغیرہ لوکوں کو دھیئے روپ کرکے دیکھنا۔ جس سے چت کی ایکاگرتا ہوتی ہے۔ ادھی لوک

سمبدھی اُپاسنا ہے (۱) اور چت کی ایکاگرتا کے لیے جو اگنی۔ سورج اور چاند وغیرہ کی جیوتیوں کا دھیان کیا جاتا ہے۔ وہ جیوتی سمبدھی اُپاسنا ہے (۲) ودیا کی پراپتی کے لیے جو آچاریہ کا دھیان کیا جاتا ہے۔ وہ ودیا سمبدھی اُپاسنا ہے۔ (۳) ماتا پتا کا جو چنتن کرنا یا اُن کی سیوا کرنا ہے۔ وہ سنتان سمبدھی اُپاسنا ہے۔ (۴) اور جسم کے اعضا میں جو دھیان کرنا ہے وہ ادھیاتم سمبدھی اُپاسنا ہے (۵) یہ اُپاسنا پانچ وشیوں والی مہاسنگھتا اور تحقات ہو اُپنشد کہی جاتی ہے۔ سنگھتا کے بارے میں جو لوگ ہیں وہ بڑے بڑے پاپ ہیں ان سنگھتا کو بھی دید کے گیاتا مہا سنگھتا ہی کہتے ہیں۔ اور ادھی لوک وغیرہ پانچ سنگھتاؤں کی پانچ ندیاں ہیں۔ سب سے پہلے ادھی لوک ہے۔ اس لیے پہلے ادھی لوک کی اُپاسنا کو کہتے ہیں۔ اُپاسنا کے چار بھاگ رکھے ہیں۔ (۱) پورب (۲) اُتر (۳) سندھی اور (۴) سندھان۔ ان کا دھیان ایک دوسرے کے بعد کرنا چاہیئے۔ سنگھتا کا پہلا روپ ارتھات پہلا حصہ پرتھوی ہے۔ مطلب یہ کہ پہلے پرتھوی میں دھیان جماوے۔ اور کئی لوگ پرتھوی شبد سے پرتھوی کا ابھیمانی دیوتا ارتھ لیتے ہیں۔ ان کی رائے میں پرتھوی کے ابھیمانی دیوتا کا دھیان کرنا چاہیئے۔ اور سنگھتا کے اُتر بھاگ میں پرتھوی کے بعد سورگ لوک کا دھیان کرے۔ پھر سنگھتا کے پورب اور اُتر کی جو سندھی ہے۔ اس میں انترکھش لوک کا دھیان کرے۔ ایسے چنتن کرنے کا نام ہی سندھان ہے۔ یہی پورب اور اُتر بھاگوں کو ملاتا ہے۔ سورگ اور پرتھوی کی ملانے والا وایو ہے۔ اس کا دھیان سب سے پیچھے کرنا چاہیئے۔

اب ادھی جیوتش اُپاسنا کہتے ہیں۔ اس میں پورب بھاگ اگنی ہے ارتھات پہلے اگنی کا دھیان کرے اور پھر سورج کا جو اُتر بھاگ ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دھیان کرے۔ اس کے بعد دونو بھاگوں کا سندھی رُوپ جو جل ہے۔ اس کا دھیان کرے۔ ان دونو کو ملانے والی بجلی سندھان ہے۔ پھر اس کا دھیان کرے۔ یہ ادھی جیوتی کے بارے میں اُپاسنا ہے۔

اب ودیا کے بارے میں اُپاسنا کہتے ہیں۔ اس میں آچاریہ پُورب رُوپ ہے۔ اس سے پہلے آچاریہ کا دھیان کرے اور شِشیہ اُتر رُوپ ہے اس سے مہا سنگھتا کے اُتر بھاگ میں شِشیہ درشٹی کرے اور ودیا پراپتی کے لیے جو گرنتھ ہیں۔ وہ سندھی ہیں۔ دونو بھاگوں کی سندھی میں ودیا کا دھیان کرے۔ اور گرنتھ کا جو پڑھنا ہے۔ وہ سندھان رُوپ ہے۔ اس میں بھی شِشیہ دھیان کرے۔ یہ ودیا کے بارے میں اُپاسنا ہے ایسے ہی باقی اُپاسناؤں کا بھی وچار کر لینا چاہیے۔

ان اُپاسناؤں کا پھل یہ ہے۔ کہ ان کے جاننے والے اُپاسک کو دیدی اور دنیوی سب سُکھ ملتے ہیں۔ وہ دنیوی موکت سے سُکھی ہوتا ہے۔ اور انّ وغیرہ بھوگیہ پدارتھوں کی اس کے ہاں کمی نہیں رہتی۔ اس کا تیج بڑھتا ہے اور مرنے کے بعد وہ سورگ لوک کو پراپت کرتا ہے۔

چوتھا انوواک

شری اور یش کی پراپتی کے لیے جپ اور ہوم کے منتر

यश्छन्दसामृषभो विश्वरूपः। छन्दोऽभ्यो-

ऽऽयमृतात्सम्भूव। स मेन्द्रो मेधया स्पृणोतु।
अमृतस्य देव धारणो भूयासम। शरीरं मे
विचर्षणम्। जिह्वा मे मधुत्तमा। कर्णाभ्यां
भूरि विश्रुवम्। ब्रह्मण: कोशोऽसि मेध्या-
पिहित: श्रुतं मे गोपाय॥

منتر کے الفاظ

یَت ۔ چھند سام ۔ رِشبھاہ ۔ وِشورُوپاہ ۔ چھندو بھیا ۔ اَدھی امرتات
سن ۔ ویَبھُو ۔ سا ۔ ما ۔ اِندراہ میدھیا ۔ سپری نوتُو ۔ امرتسیہ ۔ دیو
دھارنا ۔ بھُویاسم ۔ شریرم ۔ مے ۔ وِچرشنم ۔ جِبھا ۔ مے ۔ مدھُو متماہ
کرنابھیام ۔ بھُوری ۔ وِی شرُوم ۔ برہمناہ ۔ کوشہ ۔ اسی ۔ میدھیا ۔ اَپی
ہِتاہ ۔ شرُتم ۔ مے ۔ گوپائے ۔

لفظی ترجمہ

یت ۔ چھند سام ۔ رِشبھا
وِشوروپا ۔ چھندوبھیا ۔ ادھی امرتات
سن وبھُو ۔ سا ۔ اندرہ
ما ۔ میدھیا ۔ سپری نوتو
دیو ۔ امرتسیہ ۔ دھارنا ۔ بھُویاسم
مے ۔ شریرم
وچرشنم ۔ مے ۔ جبھا
آو تما ۔ مدھو

جو شرتیوں میں سرِاشٹ بتایا گیا ہے
جو وشو روپ ہے ۔ جو ویدوں سے
امرت روپ سے پرگٹ ہے ۔ وہ اِندر
مجھے میدھا بدھی سے بلوان کرے
ہے دیو! میں امرت (برہم گیان) کا
دھارن کرنیوالا ہوؤں ۔ میرا جسم
روگ رہت ہووے ۔ میری بانی
بہت ہی شیریں ہووے ۔ میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرناں بھیاسم ۔ بھوری ۔ وِشرُوم میدھا ۔ آپی ہتا ۔ برھمنا کوشہ ۔ اسی ۔ مے ۔ شُرتم گوپائے	کانوں سے بہت سنوں ۔ ہے دیو! تو میدھا سے ڈھکا ہوا برمھ گیان کا کوش ہے۔ میرے سنے ہوئے گیان کی رکھشا کر

ترجمہ

جو ویدوں میں شریشٹھ (سب سے سریشٹ) اور سمپورن روپ ہے۔ ارتھات سب جگہ موجود (حاضر ناظر) ہے یا سنسار کے سارے روپ جس کے ہیں۔ اور جو وید روپ امرت سے پرکٹ ہوا ہے۔ ارتھات وید جس کو امرت روپ کہتے ہیں۔ وہ اندر (سب کامناؤں کا سوامی ایشور) میری بدھی کو بلوان بناوے۔

ہے دیو! (بھگوان!) آپ کی کرپا سے میں امرت (برمھ گیان یا موکش کا) دھارن کرنے والا ہوؤں۔ مطلب یہ کہ آپ کی کرپا سے مجھے برمھ گیان پراپت ہووے۔ اور میرا جسم روگ رہت (برمھ گیان پراپتی کے قابل) ہو۔ نیز میری بانی اُتم شہد کی طرح (بہت ہی) میٹھی ہو۔ اور میں کانوں سے بہت سنوں۔ ارتھات آچاریہ سے بہت سے اُپدیش لوں۔

ہے پربھو (اونکار!) تو برمھ کا ارتھات گیان کا کوش (مخزن) ہے اور لوکک بدھی سے ڈھکا ہوا ہے۔ ارتھات بدھی سے آپ کا گیان نہ ہو سکتا ہے۔ ہے دیو! میری سنی ہوئی (پڑھی ہوئی) ودیا کی رکھشا کرو۔ ارتھات جو کچھ میں آچاریہ سے پڑھوں یا اپدیش لوں۔ وہ آپ کی کرپا سے مجھے کبھی بھی نہ بھولے۔

आवहन्ती वितन्वाना। कुर्वाणा चीरमात्मनः

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

वासः सि मम गावश्च । अन्नपाने च सर्वदा । ततो
मे श्रियमावह । लोमशां पशुभि सह स्वाहा ।
आमायन्तु ब्रह्मचाणिः स्वाहा । विमायन्तु
ब्रह्मचारिणः स्वाहा ॥ प्रमायन्तु ब्रह्मचारिणः
स्वाहा । दमायन्तु ब्रह्मचारिणः स्वाहा । शमा-
यन्तु ब्रह्मचारिणः स्वाहा ॥ २ ॥

منتر کے الفاظ

آواہنتی۔ وِتنوانا۔ کُروانا۔ اَچیرم۔ آتمنا۔ واسانسی۔ مَم۔ گاواہ۔ چ۔ انّ پانے۔ چ۔ سروَدا۔ تتا۔ مے۔ شریم۔ آواہ۔ لوم شام۔ پشو بھی سہہ۔ سواہا۔ آمایَنتو۔ برہمچاری ناہ۔ سواہا۔ وِمایَنتو برہمچاری نا سواہا پرمایَنتو برہمچاری نا۔ سواہا۔ دمایَنتو برہمچاری نا۔ سواہا۔ شمایَنتو برہم چاری نا۔ سواہا۔ (۲)

لفظی ترجمہ

تتا[1]۔ مے[2]۔ شریام[3]
آواہ[4]۔ آتمنا[5]۔ سروَدا[6]۔ انّ پانے[7]
مَم[8]۔ واسانسی[9]۔ چ[10]۔ گاوام[11]۔ آواہنتی[12]
وِتنوانا[13]۔ اَچیرم[14]
کُروانا[15]۔ لوم شام[16]
پشو بھی[17]۔ سہہ[18]
سواہا[19]

ہے پربھو۔ تب[1] مجھے[2] وہ شری[3] (لکشمی)
پراپت[4] کر۔ جو سدا[6] میرے[5] انّ جل کو۔
میرے کپڑوں[9] اور[10] گائیوں[11] کو بڑھاوے[12]
اور جو ان سب سکھوں کو بڑھاتی ہوئی[13]
بہت مدت[14] تک سکھی کرتی[15] رہے۔ جو بالوں[16]
والے پشوؤں[17] کے ساتھ بڑھاوے
سواہا[19]

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برہم چاری نا - آ مَیَنتو - سواہا
برہم چاری نا - وِمایَنتو - سواہا
برہم چاری پرَ مایَنتو - سواہا
دمایَنتو - برہمچاری نا - سواہا
شمایَنتو - برہمچاری نا - سواہا

برہمچاری میرے پاس آویں سواہا
برہمچاری سب طرف سے میرے پاس آویں
برہمچاری شوق سے میرے پاس آویں۔ سواہا
جتیندریہ برہمچاری میرے پاس آویں سواہا
شانت سوبھاو برہمچاری میرے پاس آویں۔ سواہا

ترجمہ

ہے پربھو! آپ مجھے شری (لکشمی - شوبھا اور سکھ سمپتی) اپردان کریں۔ جو کہ ہمیشہ میرے ان جل کو (کھانے پینے کی چیزوں کو) میرے کپڑوں کو اور میری گائیوں کو بڑھاوے۔ اس طرح اس سب سکھ سمپتی (خوشحالی) کو بڑھا کر بہت مدت تک وہ مجھے سکھی کرے۔ وہ شری دیوی میرے بالوں والے پشوؤں (بھیڑ بکریوں وغیرہ) کو بڑھاوے۔

ہے بھگوان! آپ کی کرپا سے برہم چاری میرے پاس آویں۔ سواہا (کلیان ہووے)۔ خاص طور سے (سب طرف سے) برہم چاری میرے پاس آویں۔ سواہا محنتی برہم چاری میرے پاس آویں۔ سواہا۔ جتیندریہ برہم چاری میرے پاس آویں۔ سواہا۔ شانت سوبھاو برہم چاری میرے پاس آویں۔ سواہا

تشریح

جو اونکار پردھان ہونے کے باعث چھند ارتھات ویدوں میں سرشیٹ اور ساری بانی میں ویاپک ہونے کے باعث وشو روپ ارتھات سرب مئے ہے۔ یہاں اُس اونکار کو ہی سب سے سرشیٹ جان کر اس کی اُپاسنا کی گئی ہے۔ اس طرح کا اونکار روپ اندر - سب کا مالک سوامی پرمیشور مجھے بدھی کے

ذریعے پرستش کرے۔ اس طرح یہاں بدھی بل کے لئے پرارتھنا کی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد امرت ارتھات برہمو گیان کے دھارن کرنے کی پرارتھنا ہے

جب اونکار اپرماتما کی پراپتی کا سب سے بڑا سادھن ہونے کے باعث تو تلوار کے کوش (میان) کی طرح برہم کا کوشش ہے کیونکہ تو برہم کا پرتیک ہے۔ ارتھات تجھ میں برہم پراپتی ہوتی ہے۔ تو ہی لوکک بدھی سے ڈھکا ہوا ہے۔ ارتھات سادھارن بدھی والوں کو تیرے تتو کا گیان نہیں ہوتا ہے۔ سنے ہوئے آتم گیان وغیرہ گیان کی رکھشا کر۔ ارتھات ایسی کرپا کر کہ میں اس کو کبھی مت بھولوں۔

یہ منتر بدھی کی کامنا کرنے والے پرش کے جپ کرنے کے لئے ہے۔

اب دھن کے خواہشمند پرش کو ہوم کے لئے منتر بتلائے جاتے ہیں یہ منتر آواہنتی سے لے کر پشو بھی سہ سواہا تک ہیں۔ ان منتروں سے ہون کرنے سے دھن بڑھتا ہے۔ یہ سب پرارتھنا اونکار روپ پربھو سے کی گئی ہے۔ اور "سواہا" شبد ہون کے منتروں کا انت بتلانے کے لئے ہے۔ (شنکر آچاریہ)

यशो जनेऽसानि स्वाहा। श्रेयान् वस्यसोऽसानि स्वाहा। तं त्वा भग प्रविशानि स्वाहा। स मा भग प्रविश स्वाहा। तस्मिन् सहस्रशाखे निभगाहं त्वयि मृजे स्वाहा। यथापः प्रवता यन्ति यथा मासा अहर्जरम्। एवं मां ब्रह्मचारिणो धातरायन्तु सर्वतः स्वाहा। प्रतिवेशोऽसि प्र मा पाहि प्र मा पद्यस्व ॥३॥

منتر کے الفاظ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

یشاہ ۔ جنے ۔ اسانی ۔ سواہا ۔ شرے آن وسبہ سہہ ۔ اسانی ۔ سواہا ۔ تم توا
بھگ پرویشانی ۔ سواہا ۔ سا ما بھگ ۔ پرویش ۔ سواہا ۔ تسمن سہسر شاکھے
نبھگ ۔ اہم ۔ توئی ۔ مرجے سواہا ۔ یتھا پہ پروتا ینتی ۔ یتھا ۔ ماسہ ۔ اہر
جرم ۔ ایوم ۔ مام ۔ برہم چاری نا دھاتا ۔ آینتو ۔ سروتہ ۔ سواہا ۔ پرتی ویشاہ
اسی ۔ پر ۔ ما ۔ پاہی ۔ پر ۔ ما ۔ پدیسو ۔ (۳)

لفظی ترجمہ

جنے ۔ یشاہ ۔ اسانی ۔ سواہا
وسہ سہہ ۔ شرے آن ۔ اسانی ۔ سواہا
بھگ ۔ تم ۔ توا ۔ پرویشانی ۔ سواہا
بھگ ۔ سا ۔ ما ۔ پرویش ۔ سواہا
بھگ ۔ تسمن تو ۔ سہسر شاکھے
توئی ۔ اہم ۔ نی مرجے ۔ یتھا
آپہ ۔ پروتا ینتی ۔ یتھا ۔ ماسہ
اہر جرم ۔ ایوم ۔ دھاتا
برہم چارنا ۔ مام ۔ سروتہ ۔ آینتو
سواہا
پرتی ویشاہ ۔ اسی ۔ ما ۔ بھاہی
ما پر پدیسو

جنتا میں یش والا ہو جاؤں ۔ سواہا
میں دیگر دھنوانوں میں سر شٹ ہو جاؤں ۔ سواہا
ہے بھگون! اس تجھ میں پرویش کر جاؤں ۔ سواہا
ہے بھگون! وہ تو مجھ میں پرویش کر ۔ سواہا
ہے بھگون! اس ہزار شاکھا والے تجھ میں
میں اپنے پاپوں کو شدھ کرتا ہوں اور جیسے
جل نیچے کی طرف بہتا ہے ۔ جیسے مہینے
سال میں جا ملتے ہیں ۔ ایسے ہی ہے دنیا
کے پیدا کرنے والے! برہم چاری میرے
پاس سب طرف سے آویں ۔ سواہا ۔ ہے
پربھو! تو سکھ کا استھان ہے ۔ میرے لیے
چمک اور مجھے اپنی شرن میں لے لے

ترجمہ

ہے پربھو! آپ کی کرپا سے میں جنتا (سب لوگوں) میں یش کو پراپت کروں

(نامی بنوں) سواہا۔ سب دھنوانوں میں سرشریشٹ بنوں۔ سواہا۔ ارتھات دھنوان بھی میری قدر کریں۔ ہے بھگون! ایسی کرپا کرو کہ میں تجھ گیان سوروپ برہم میں پرویش کروں۔ ارتھات تیرے آنند میں مگن ہو جاؤں۔ سواہا۔ ہے بھگون! آپ کرپا ساگر بھی مجھ میں پرویش کریں ارتھات مجھ میں پرگٹ ہوویں۔ سواہا۔ ہے بھگون! ہزار شاکھا والے (ہزاروں ہاتھوں والے۔ اننت شکتی والے) آپ میں پرویش کر کے (مل کر) میں اپنے پاپوں اور دکھوں کو دھو کر شدھ ہو جاؤں ارتھات آپ کی اپاسنا سے اپنے آپ کو پوتر بنا لوں۔ سواہا۔ ہے دیا ساگر! جیسے پانی نیچے کی طرف زور سے بہتا ہے۔ اور جیسے چیت بیساکھ وغیرہ مہینے سال میں مل جاتے ہیں۔ ویسے ہی ہے جگت کے بنانے والے پرمیشور! سب طرف سے میرے پاس برہمچاری (ودیا پڑھنے کے لئے) آویں۔ سواہا۔ ہے بھگون! آپ ہی میرے آشرے اکشت (پناہ) ہیں کہ کرپا کر کے میری ودیا کو آپ چمکا دیں۔ ارتھات اپنی ودیا کے بل سے میں سارے جگت میں روز روشن کی طرح چمکوں۔ سواہا۔ ہے بھگون! آپ مجھے اپنی شرن میں لیویں اور سدا میری رکشا کریں۔ سواہا

ویاکھیا

یہ سب منتر گورو کی طرف سے پرارتھنا اور ہون کے لئے ہیں۔ گورو (آچاریہ) پرماتما سے پرارتھنا کرتے ہیں کہ وہ پربھو مجھے بدھی اور شری (دھن۔ شوبھا اور ناموری) پردان کریں۔ تاکہ میں بے فکر ہو کر برہمچاریوں کو ودیا پڑھا سکوں۔ آچاریہ کے پاس بہت سے گائے۔ بکری وغیرہ پشو ہونے چاہئیں۔ اس کا جسم بھی روگ رہت ہونا چاہیئے۔ اور اس کی ودیا کی کافی شہرت ہونی چاہیئے۔ جس سے چاروں اطراف سے جتندریہ اور شانت سوبھاؤ والے ودیارتھی (برہمچاری)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جیوتی در جوق اس کے پاس آویں۔ اور برہم ودیا کو پراپت کریں

یہ ساری ویدک پرارتھنا ادھم شٹی ترولی سرب ودیا پک برہم سے کی گئی ہے۔ اوم ویراٹ آتما کا اروپ ہے سب شکلوں والا ہے۔ برہم گیان کے دینے والے وید امرت (موکش) داتا ہیں۔ اور ویدوں ارتھات شاستروں پر برہم گیان کا سار شرتی ہے۔ جو بھگوان کا بھی نام ہے۔

میدھا ارتھات بدھی کے بعد شریر کے تندرست رہنے کے لئے پرارتھنا کی گئی ہے۔ کیونکہ جب تک جسم تندرست نہ ہو۔ تب تک بدھی وغیرہ سب غلط ہے۔ جسم کے تندرست رہنے کے لئے دھن اور گائے وغیرہ پشوؤں کی ضرورت ہے۔ اسی لئے آخر میں بھگوان سے دھن اور سمپتی کی پرارتھنا کی گئی ہے۔

تو میدھا سے ڈھکا ہوا برہم کا کوش ہے۔ ارتھات وہ مکان جس کے اندر چمکتا ہوا برہم براجمان ہے۔ ادھم شٹی ہے جو کہ لوک (سنساری) بدھی سے ڈھکا ہوا ہے۔ جس سے دنیا دار لوگ تیرے تتو کو نہیں جان سکتے۔ اس لئے آچاریہ بھگوان سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ایسی سنساری بدھی سے آپ میری رکھشا کریں

سواہا کا ارتھ ہے آہوتی دان۔ ارتھات جہاں جہاں سواہا شبد آیا ہے۔ وہاں وہاں سواہا کہہ کر ہون کنڈ میں آہوتی ڈالنی چاہیئے

یہ ویراٹ استھول برہم کی اپاسنا بتلائی گئی ہے۔ کہ جس سے دھن کیرتی اور سکھ ملتا ہے۔ اس سے آگے ویاہرتی روپ سے برہم کی اپاسنا کا ورنن کریں گے مطلب یہ کہ پہلے سنگھتا سمبندھی اپاسنا کہ اس کے بعد بدھی اور دھن کی کامنا والے پرشوں کے لئے منتر بتلائے ہیں۔ جو کہ پرم پد کے گیان کے لئے اپیوگی ہیں۔ اب جس کا چوتھا سمبندھ ہے۔ اس ویاہرتی روپ برہم کی اپاسنا کہتے ہیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پانچواں اَنُوواک

وِیاہرتی رُوپ برہم کی اُپاسنا

भूर्भुवः सुवरिति वा एतास्तिस्रो व्याहृतयः। तासामु ह स्मैतां चातुर्थीं माहाचमस्यः प्र-वेदयते। मह इति तद्ब्रह्म। स आत्मा। अङ्गान्यन्या देवताः।

منتر کے الفاظ

بھُو۔ بھُوَہ۔ سُوَہ۔ اِتی۔ وا۔ ایتا۔ تِسرا۔ وِیاہرتیاہ۔ تاسام۔ اُو۔ ہ۔ سمَ ایتام۔ چتُرتھی۔ مہاچمسیہ۔ پرویدیہ تے۔ مہہ۔ اِتی۔ تد۔ برہم۔ سا۔ آتما۔ انگانی۔ انیا۔ دیوتا

لفظی ترجمہ

بھُو۔ بھُوَہ۔ سُوَہ۔ ایتا۔ تِسرا۔ ویاہرتیا۔ اِتی وا۔ تاشام۔ ایتام۔ چتُرتھی۔ مہاچمسیہ۔ پرویدیہ تے۔ مہہ۔ اِتی۔ سا۔ آتما۔ انیہ۔ دیوتا۔ انگانی۔ تد۔ برہم

بھُو۔ بھُوَہ۔ سُواہ۔ یہ تین ویاہرتیاں ہیں۔ اُن تینوں سے چوتھی ویاہرتی کو مہاچمسیہ رشی نے جانا ہے۔ یہ مہہ ہے۔ وہ آتما ہے۔ دوسرے دیوتا اُسی کے انگ ہیں۔ وہ برہم ہے۔

ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھُو۔ بھُوہ۔ سُوہ۔ یہ تین ویاہرتیاں ہیں۔ اِمہا چمس گوتری اِمہا چمسیہ رشی نے ان میں چوتھی ویاہرتی کو جانا ہے۔ وہ مہہ ہے۔ وہ برہم ہے۔ وہ آتما ہے۔ دُوسرے سب دیوتا اس کے انگ ہیں (۱)

भूरितिवा अयंलोकः भुव इत्यन्तरिक्षम।
सुवरित्यसौ लोकः मह इत्यादित्यः। आदित्-
येन वाव सर्वे लोका महीयन्ते ॥ २ ॥

منتر کے الفاظ

بھُو۔ اِتی۔ وا۔ اِیَم۔ لوکا۔ بھُوو۔ اِتی۔ انترکھشم۔ سُوو۔ اِتی۔ اسو۔ لوکا۔ مہہ۔ آدتیہ۔ آدتیئن۔ واو۔ سروے۔ لوکا۔ مہی انتے

لفظی ترجمہ

بھُو۔ ایم۔ لوکا۔ اِتی وا۔ بھُوہ انترکھشم اِتی۔ سُو اِتی۔ اسو۔ لوکاہ۔ مہہ آدتیہ اِتی۔ آدتیئن۔ واو۔ سروے لوکا۔ مہی انتے

بھُو یہ پرتھوی لوک ہے۔ بھُوہ انترکھش سُواہ دیو لوک ہے۔ مہا۔ سورج لوک ہے۔ سورج سے ہی سارے لوک مہاوالے ہوتے ہیں

ترجمہ

بھُو پرتھوی لوک ہے۔ بھُوہ انترکھش لوک ہے۔ اور سُواہ دیو لوک ہے۔ مہہ سورج لوک ہے۔ یقیناً سُورج سے ہی سب لوک مہاوالے ہوتے ہیں۔

भूरिति वा अग्निः। भुव इति वायुः सुवरित्यादि-
त्यः मह इति चन्द्रमाः। चन्द्रमसा वाव सर्वा-
णि ज्योतींषि महीयन्ते ॥ ३ ॥

بھُو۔ اِتی۔ وا۔ اگنی۔ بھُوہ۔ اِتی۔ وایو۔ سُواہ۔ اِتی۔ آدتیہ۔ مہہ۔ اِتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

چندرما۔ چندرمسا واو سروانی جیوتینشی۔ مہی انتے (۳)

لفظی ترجمہ

بھوہ۔ اِتی۔ وا۔ اگنی۔ بھووا۔ وایو۔ اِتی سُوہ۔ آدتیہ۔ اِتی۔ چندرما۔ مہاہ۔ اِتی چندرمسا۔ واو۔ جیوتینشی مہی انتے	بھو اگنی ہے۔ بھووہ وایو ہے سُوہ یہ سورج ہے۔ چندرما مہہ ہے چندرما سے ہی سب جیوتیاں مہاوالی ہوتی ہیں

ترجمہ

بھو اگنی ہے۔ بھووہ وایو ہے۔ سُوہ سورج ہے۔ اور مہا چندرما ہے۔ چاند سے ہی ساری جیوتیاں مہاوالی ہوتی ہیں

भूरिति वा ऋचः । भुव इति सामानि । सुवरिति यजूंषि । मह इति ब्रह्म । ब्रह्मणा वाव सर्वे वेदा महीयन्ते ॥ ६ ॥

منتر کے الفاظ

بھوہ۔ اِتی وا۔ رچہ۔ بھووہ۔ اِتی۔ سامانی۔ سُوہ۔ اِتی۔ یجونشی مہا۔ اِتی برمھہ۔ برھمنا۔ واو۔ سروے۔ ویدا۔ مہی انتے

لفظی ترجمہ

بھوہ۔ اِتی۔ وا۔ رچہ۔ بھووہ۔ اِتی سامانی۔ سُوہ۔ اِتی۔ یجونشی۔ مہہ اِتی۔ برمھہ۔ برھمنا واو۔ سروے ویدا مہی انتے	بھو رچا رگوید ہے۔ اور بھووہ سام وید ہے۔ اور سُوہ یجر وید ہے۔ مہا برمھ ہے۔ برمھ سے ہی سارے وید مہاوالے ہوتے ہیں

ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھُو ہی رگ وید ہے۔ بھُوہ سام ہے۔ سُوہ یجر وید ہے اور مہا برہم ہے
رُقفاقہ ویدوں میں آرا و تفنا کیا جانے والا ہے۔ یقیناً سارے وید برہم سے
ہی مہما والے ہوتے ہیں ۳

भूरिति वै प्राणः। भुव इत्यपानः। सुवरिति
व्यानः। मह इत्यन्नम्। अन्नेन वाव सर्वे
प्राणा महीयन्ते ॥८॥

منتر کے الفاظ

بھُو۔ اِتی۔ پرانہ۔ بھُوہ اِتی اپانہ۔ سُواہ اِتی ویانہ۔ مہا اِتی انّم۔ انّین
واو۔ سروے پرانہ۔ مہی انتے (۸)

لفظی ترجمہ

بھُو۔ پرانہ۔ اِتی۔ بھُوہ۔ اپانہ۔ اِتی
سُوہ۔ ویانہ۔ اِتی۔ مہا۔ انّم۔ اِتی
انّین واو۔ سروے۔ پرانہ
مہی انتے

بھُو پران ہے۔ بھُوہ اپان ہے۔
سُوہ ویان ہے اور مہا انّ ہے۔
انّ سے ہی سارے پران مہما والے
ہوتے ہیں

ترجمہ

بھُو ہی پران ہے۔ بھُوہ ہی اپان ہے۔ سُوہ ویان ہے اور مہا انّ ارتھات
کھانے پینے کا پدارتھ ہے۔ یقیناً انّ سے ہی سارے پران مہما والے ہوتے ہیں
ہردے میں رہنے والا وایو پران کہلاتا ہے، نابھی میں رہنے والا اپان اور سارے
جسم میں رہنے والا وایو ویان کہلاتا ہے۔

तावा एताश्चतस्रश्चतुर्धा। चतस्रश्चतस्रो

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

व्याहृतयः । ता यो वेद । स वेद ब्रह्म । सर्वेऽस्मै देवा बलिमावहन्ति ॥५॥

منتر کے الفاظ

تا - وا - ایتا - چتسرا - چترودھا - چتسرا چتسرو - ویاہرتیاہ
تا - یو - وید - سا - وید - برمھ - سروے - اسمئی - دیوا - بلم - آ - ہنتی

ترجمہ

تا وا - ایتا - چتسرا ہا - چتر دھا
چتسرا ہا - چتسراہ - ویاہرتیاہ
تا - یا - وید - سا - برمھ - دید
اسمئی - سروے - دیوا - بلم
آ - ہنتی

وہ یہ چار ویاہرتیان چار طرح کی ہیں
چار × چار (سولہ) ویاہرتیان ہیں
ان کو جو جانتا ہے۔ وہ برمھ کو جانتا ہے
اس کے لیے سب دیوتا بھینٹ (نذر)
لاتے ہیں

نثر جمہ

اس طرح مندرجہ بالا چاروں ویاہرتیاں (بھُو۔ بھُوہ۔ سُوہ اور مہا) چار چار طرح کی ہیں۔ ارتھات ایک ایک ویاہرتی کے چار چار ارتھ ہیں۔ اس طرح چاروں ویاہرتیاں ۴ × ۴ = ۱۶ ہو جاتی ہیں۔ مطلب یہ کہ چاروں ویاہرتیوں کا چار چار طرح سے چنتن کرنا چاہیئے۔ تب برمھ کی اُپاسنا مکمل ہوتی ہے اور اس سے برمھ گیان ہو جاتا ہے۔ ان ویاہرتیوں کو جو اپاسک اس طرح سے جانتا ہے۔ وہ برمھ کو جانتا ہے۔ ایسے برمھ گیانی کے لیئے سارے دیوتا بلی (نذر یا بھینٹ) لاتے ہیں۔

ویاکھیا

اس انوواک میں ویاہرتیوں کے ذریعے ادلکار روپی برمھ کی اُپاسنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بتلائی ہے۔ ویاہرتی اُس پر اسرار لفظ کو کہتے ہیں کہ جس سے برہم کی مہان شکتی کا بودھ (گیان) ہوتا ہے۔ بھُور۔ بھُوہ اور سُوہ۔ یہ تین مہا ویاہرتیاں ہیں ان میں چوتھی ویاہرتی "مہا" جسے رشی نے جانی ہیں۔ مندرجہ بالا تینوں ویاہرتیاں اس چوتھی ویاہرتی "مہا" کے آشرت ہیں۔ اس لئے چوتھی ویاہرتی "مہا" ہی ان تینوں کا آدھار اور آتما ہے۔ ان چاروں ویاہرتیوں کے رشی نے چار چار ارتھ بتلائے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں

نمبر شمار	بھُو	بھُوہ	سُواہ	مہہ (مہا)
۱	پرتھوی لوک	انترکھش لوک	دیو لوک	سورج لوک
۲	اگنی	وایو	سورج	چندرما
۳	رگ وید	سام وید	یجر وید	برہم شکتی
۴	پران	اپان	ویان	اَنّ

ان سولہ ویاہرتیوں میں سب کچھ آجاتا ہے۔ ان سے باہر کچھ بھی نہیں ہے پاٹھک ان پر وچار کریں۔ انہیں سولہ ویاہرتیوں کے ذریعے سولہ کلا سمپدان (مکمل) یا پورانے سوروپ بھگوان کی اپاسنا کی جاتی ہے۔ جو پُرش ان سولہ ویاہرتیوں سے بھگوان کی اپاسنا کرتا ہے۔ وہ برہم کو جان جاتا ہے۔ کیونکہ یہی ویاہرتیاں ہی برہم رُوپ ہیں۔ ایسے برہم گیانی پرش کے لئے (جو کہ برہم سے ہو گیا ہے) کچھ بھی ناممکن نہیں رہتا۔ سب دیوتا ارتھات اس کائنات کی ساری طاقتیں اس کے تابع فرمان رہتی ہیں۔ ایسا پُرش برہم بھاؤ کو پراپت ہو کر دھنیہ (شُد کام اور نہال) ہو جاتا ہے۔

تعلق۔ اس پانچویں انُوواک میں ویاہرتیوں کے ذریعے شبل برہم یا اپر برہم (صفات

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سوروپ اکی اُپاسنا پھل سہت تبلائی ہے۔ اب ادھیاتم اُپاسنا ارتھات اپنے جسم میں آتما (برہم) کا ستھان اور اُس کی اُپاسنا کا طریقہ تبلاتے ہیں۔

چھٹا انوواک

برہم کی ساکھشات پراپتی کے مقام ہردیہ آکاش

کا بیان

بھور بھوہ سُوہ یہ مہہ رُوپی برہم کے انگ ہیں۔ ایسا پہلے تبلایا گیا ہے۔ جس کے وہ انگ ہیں۔ اُس برہم کی اپنے جسم میں ہی پراپتی اور اُپاسنا کے لئے ہردے آکاش ستھان تبلایا جاتا ہے۔ جیسے وشنو کے لئے شالگرام۔ اس میں اُپاسنا کئے جانے پر ہی برہم ہاتھ میں رکھے آملے کی طرح ساکھشات پراپت ہوتا ہے۔ اس کے سوا سرب آتم بھاؤ کی پراپتی کے لئے مارگ بھی تبلاتا ہے۔ اس لئے اگلی انوواک کہا جاتا ہے۔

स य एषोऽन्तर्हृदय आकाशः। तस्मिन्नयं पुरुषो मनोमयः। अमृतो हिरण्मयः अन्तरे॥ तालुके। य एष स्तन इवावलम्बते। सेन्द्रयोनिः यत्रासौ केशान्तो विवर्तते। व्यपोह्य शीर्षकपाले। भूरित्यग्नौ प्रतितिष्ठति। भुव इतिवायौ॥१॥

منتر کے الفاظ

سا۔ یاہ۔ ایشاہ۔ انتر۔ ہردیے۔ آکاشاہ۔ تسمن۔ ایم۔ پُرشاہ۔ منومیاہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

امرتا ۔ ہرن میاہ ۔ انترین تالوکے ۔ یا ایشا ستن ادہ آو لمبتے ۔ سا ۔ اندر یونی
بھترہ ابھید ۔ کیش آنتا ۔ دیورتتے ۔ ویہ پوہیہ ۔ شیرش کپا لے ۔ بھو ۔ اِتی اگنو پرتی
تشٹھتی ۔ بھُوا ۔ اِتی ۔ وایو ال

لفظی ترجمہ

سہ ۔ یا ۔ ایشاہ ۔ انتر ہردیے ۔ آکاش
تسمن ۔ ایم ۔ منومیا ۔ پرش ۔ امرتہ
ہرن میہ ۔ تالوکے ۔ انترین ۔ یا ۔ ایشاہ
ستن ۔ ادہ ۔ امبتے ۔ سا ۔ اندر یونی
بھترہ ۔ انسو ۔ کیشاہ ۔ وِورتتے ۔ شیرش
کپالے ۔ ویاپوہیہ ۔ بھو ۔ اِتی ۔ اگنو
بھُوہ ۔ اِتی ۔ وایو ۔ پرتی تشٹھتی

وہ جو اس ہردے کے اندر آکاش ہے۔
اسی میں یہ منومیہ پرش ہے۔ جو کہ امرت اور
جیوتی سوروپ ہے۔ دونو تالوؤں کے درمیان یہ جو
ستن کی طرح لٹکتا ہے۔ وہ اندر (پرمیشور) کا مقام
ہے۔ جہاں پر کہ بالوں کی جڑ ہے۔ سر کے دونو
کپالوں کو بھید کر گئی ہے۔ بھو یہ اگنی ہے۔
بھُوہ سے وایو میں ٹھہرتا ہے۔

ترجمہ

یہ جو ہردے کے اندر آکاش ہے۔ اسی میں ہی یہ منومئے (وگیان سوروپ یا
من کا سوامی ۔ منن شیل) پرش رہتا ہے۔ جو کہ امرت سوروپ (مرتیو سے رہت)
جیوتی سوروپ ہے۔ پھر دونو تالوؤں کے درمیان میں یہ جو ماس کا ٹکڑا ستن کی طرح لٹکتا
ہے۔ اس میں سے ہو کر جو سشمنا ناڑی (جہاں بالوں کا مول بھاگ منقسم ہو کر رہتا ہے۔
وہ خود وہاں اور برہمرندھر) جو آتما کا استھان ہے۔ مطلب یہ کہ آتما ہردے
سے ۔ سشمنا ناڑی میں داخل ہو کر تالو اور سہسر دل کمل کو کھول کر اور سر کے دونو
کپالوں کو بھید کر مکت ہوتا ہے۔ اس وقت بھو سے اگنی میں ٹھہرتا ہے، اور بھُوہ سے
وایو لوک کو پراپت کرتا ہے

सुवरास्यादित्ये। मह इतिब्रह्मणि। आप्नोति

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

स्वाराज्यम्। आप्नोति मनसस्पतिम्। वाकपति श्चक्षुष्पतिः। श्रोत्रपति र्विज्ञानपतिः। एतत्ततो भवति। आकाशशरीरं ब्रह्म, सत्यात्म प्राणारामं मन आनन्दम्। शान्तिसमृद्धममृतम्। इति-प्राचीनयोग्योपास्स्व ॥ २॥

منتر کے الفاظ

سُواہ - اِتی - آدِتیے - مہا - اِتی - برہمنی - آپنوتی - سواراجیم - آپنوتی منسا پتیم - واک پتی - چکھشو پتی - شروتر پتی - وگیان پتی - ایتت - تتا - بھوتی آکاش شریرم برہم - ستیہ - آتم - پران - آرامم - من - آنندم - شانتی سمردھم اِتی - پراچین یوگیہ - اُوپاسو (۲)

لفظی ترجمہ

سُواہ - اِتی - آدِتیے - مہہ - اِتی برہمنی

سواراجیم

آپنوتی - منس پتی

آپنوتی - واک پتی - چکشو پتی - شروتر پتی

وگیان پتی -

تتہ - ایتت - بھوتی - آکاش شریرم

ستیہ آتم - پران آرامم - من آنندم

برہم - شانتی سمردھم - امرتم

اِتی - پراچین یوگیہ

اوپاسسو

سُواہ سے آدِتیہ لوک میں جاتا ہے اور مہا سے برہم میں لین ہوتا ہے۔ تب وہ سواراجیہ کو پراپت کرتا ہے۔ من کے پتی کو پراپت کرتا ہے۔ واک پتی۔ چکشو پتی۔ شروتر پتی اور وگیان پتی ہو جاتا ہے تب وہ برہم ہوتا ہے۔ آکاش شریر والا ستیہ سُوروپ۔ پران آرام۔ من سے ہی آنند والا برہم ہوتا ہے۔ شانتی سے بھرپور اور امرت ہو جاتا ہے۔ سے پراچین یوگیہ اس طرح تو اُپاسنا کر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ترجمہ

وہ مکت آتما سُواہ سے آدتیہ (سورج لوک) میں جاتا ہے۔ اور برہم تا سے برہم میں لین ہوتا ہے۔ براہمی اوستھا کو پاکر وہ سوراجیہ (مکمل آزادی) کو پراپت کرلیتا ہے۔ تب وہ من کا پتی (مالک) ہوجاتا ہے۔ بانی کا پتی (برہسپتی) ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کا پتی۔ کانوں کا پتی اور وگیان ارتھات بدھی کا پتی ہوجاتا ہے مطلب یہ من۔ بانی۔ آنکھیں۔ کان اور بدھی وغیرہ سدا اس کے بس میں رہتے ہیں (یہی اس کا سوراجیہ ہے) اس کے آگے بڑھ کر وہ مکت آتما آکاش کی طرح شریر والا ہوجاتا ہے۔ اس کا بھوتک جسم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ برہم روپ ہوتا ہے۔ اور ستیہ سوروپ جیون میں سکھ کا بھوگتا ہوکر وہ اپنے آتما کو ہی آنند روپ مانتا ہے۔ تب وہ پرم شانتی سمپورن (پرم شانت) اور امرت ہوجاتا ہے۔ ارتھات ہمیشہ کے لئے امر ہوجاتا ہے

اس طرح مکت آتما کی حالت کا بیان کرکے آچاریہ اپنے ششیہ پراچین یوگیہ نامی سے کہتے ہیں کہ ہے پراچین یوگیہ! تو ایسے ہی برہم کی اپاسنا کر

تشریح

اس انوواک میں پہلے جیو آتما کے رہنے کے ستھان ہردے۔ تالو اور مور دھا بتلائے گئے ہیں۔ پھر یہ بتلایا ہے۔ کہ کس طرح آتما ان مقاموں سے بتدریج اوپر چڑھ کر برہمانڈ کو چھوڑ کر مکت ہوتا ہے۔ پھر مکت ہوئے آتما کے لکشن بتلائے ہیں کہ حالت مکتی میں آتما کی کیا حالت ہوتی ہے؟ رشی کہتے ہیں۔ کہ ہمارے اس کثیف جسم کے اندر۔ انگوٹھے کے برابر ہردے ہے اس کے اندر جو آکاش ہے۔ وہ بھی انگشٹ پرمان والا کہا گیا ہے۔ اور اسی کے اندر رہنے والا آتما بھی اپادھی کے باعث انگشٹ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پرمان والا ہی ہے۔ جیسے آکاش تو سرب ویاپک ہے۔ مگر گھٹ کی اُپادھی سے اُسے گھٹ آکاش کہتے ہیں۔ ویسے ہی آتما بھی سرب ویاپک ہے۔ وہ جو ہردے کے اندر آکاش ہے۔ ہردے آکاش کہلاتا ہے۔ اسی آکاش کے اندر پرش رُوپ آتما براجمان ہے۔ شریر رُوپی پور (نگری) میں سوتا ہے۔ اس لئے پرش کہلاتا ہے یا بھُو (پرتھوی) بھُوہ (انترکھش) اور سواہ (دیولوک) میں بھرپور رہنے کے باعث ہی آتما کا نام پُرش ہے۔ اگرچہ وہ سب جگہ ہے۔ تو بھی اس جسم میں اُس کی پراپتی کا ستھان ہردے ہی ہے۔ چونکہ من کو روکنے سے ہی آتما کا ساکھشاتکار ہوتا ہے۔ اس لئے وہ آتما منومئے اور تھات گیان سوروپ ہے۔ امرت (مرن دہرم) سے رہت اور جیوتی سوروپ ہے۔

اس طرح اُپاسیہ برہم کا سوروپ بتلایا گیا۔ اب اُپاسک کو برہم کی پراپتی کا مارگ بتلاتے ہیں۔ کہ ہردے سے شوشمنا ناڑی میں داخل ہو کر آتما اُوپر کو جاتا ہے۔ تالو کے درمیان تھن کی طرح جو ایک ماس کا ٹکڑا لٹکتا ہے۔ اس میں سے ہو کر شوشمنا ناڑی اُوپر کو گئی ہے۔ اس لئے شوشمنا ناڑی کو ہی اندر یونی (آتما کی برہم کی یونی ارتھات مارگ) کہتے ہیں۔ اسی شوشمنا ناڑی کے ذریعے آتما تالو میں جا کر آگے سہسر دل کمل کو بھیدتا ہے۔ اور اس کے بعد دونوں کپالوں کو بھید کر مُکت ہو جاتا ہے۔ جب آتما اس طرح سے مُکت ہو جاتا ہے۔ تب وہ بھُو۔ بھُوہ اور سواہ۔ ان تینوں لوکوں کو پراپت ہوتا ہے۔ بھُو کا چنتن کرتا ہوا وہ اس کے رُوپ اگنی میں مل جاتا ہے۔ بھُوہ کا چنتن کرتا ہوا وہ اس کے رُوپ وایو میں مل جاتا ہے۔ اور سوہ کا چنتن کرتا ہوا اس کے رُوپ آدتیہ (سورج) میں مل جاتا ہے۔ اور تب ان تینوں کا سوامی ہو کر چوتھی ویاہرتی "مہا" کا چنتن کر کے اس کے سوروپ برہم (اونکار) میں مل جاتا ہے۔ اس حالت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تینوں لوک اس کے تابع ہو جاتے ہیں۔ اور وہ سواشو راجیہ حاصل کر لیتا ہے۔ اورتھات تب وہ من اور اندریوں کا غلام نہیں رہتا۔ بلکہ ان سب کا سوامی ہوتا ہے۔ اس طرح وہ من۔ آنکھ۔ کان اور بدھی وغیرہ اندریوں پر پورے طور سے قادر ہو جاتا ہے۔ یہی وہ سچا سوراجیہ ہے۔ کہ جس کے مقابلے میں ترلوکی کا راجیہ بھی ہیچ ہے۔ اس طرح جب اپاسک وراٹ بھاؤ کو پراپت ہو جاتا ہے۔ تب اسے برہم گیان کی پراپتی ہوتی ہے اور وہ برہم سوروپ ہی ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں وہ آکاش کی طرح ویاپک اور تدروپ اور ہر قسم کی دُکھ و دکھ سے رہت ہوتا ہے۔ وہ جیون ہیئے (دیاپک جیون) اور من کے آنند کا ستھان (سچدانند سوروپ) ہو جاتا ہے۔ اور پرم شانتی اور امرت کے لازوال بھنڈار برہم میں مل جاتا ہے۔ (آگے گورو اپنے شِشیہ سے کہتے ہیں کہ ہے پراچین یوگیہ نامی شِشیہ! تو اسی برہم کی اپاسنا کر۔ مطلب یہ کہ برہم جگیاسو کو ایسے ہی برہم کی اپاسنا کرنی چاہیئے۔

ساتواں انوواک

پانکت روپ سے برہم کی اپاسنا

ویاہرتی روپ سے برہم کی اپاسنا بتلا کر اب پرتھوی آدی پانکت روپ سے اسی کی اپاسنا کا ورنن کیا جاتا ہے۔ پرتھوی وغیرہ پانچ پانچ تعداد والے پدارتھ ہیں اور پانکت چھند بھی پانچ پدوں والا ہے۔ اس طرح پانچ پانچ کی تشبیہ سے پرتھوی آدی سب بھی پانکتی چھند ہی ہیں۔ اس سے پانچ پانچ والے پدارتھ سب پانکت ہیں۔ یگیہ بھی پانکت ہے۔ ایسا شرتی کہتی ہی ہے۔ پس جو اس لوک سے لے کر آتما

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تک سب کی پانکت رُوپ سے کلپنا کرتا ہے۔ اس کلپنا کے ہو گئے گیہ سے وہ
پانکت سوُروپ پرجاپتی کو پراپت ہو جاتا ہے۔ اچھا تو یہ سب کس طرح سے
پانکت ہے۔ سو بتلاتے ہیں

पृथिव्यन्तरिक्षं द्यौर्दिशोऽवान्तरदिशः।
अग्निर्वायुरादित्यश्चन्द्रमा नक्षत्राणि। आप
ओषधयो वनस्पतय आकाश आत्मा।
इत्यधिभूतम्। अथाध्यात्मम्। प्राणो व्यानो
ऽपान उदानः समानः। चक्षुः श्रोत्रं मनो वाक्
त्वक्। चर्म मांसं स्नावास्थि मज्जा। एत
दधिविधाय ऋषिरवोचत्। पाङ्क्तं वा इदं
सर्वम्। पाङ्क्तेनैव पाङ्क्तं स्पृणोतीति॥

منتر کے الفاظ

پرتھوی۔ انترکھشم۔ دیَو۔ دِشا۔ اوانتر دِشاہ۔ اگنی۔ وایُو۔ آدتیہ۔ چندرما
نکھشترانی۔ آپاہ۔ اوشدھیاہ۔ ونسپتیاہ۔ آکاشاہ۔ آتما۔ اِتی ادھی بھوتم
اتھ۔ ادھیاتمم۔ پرانہ۔ ویانہ۔ اپانہ۔ اُدانا۔ سمانا۔ چکشُہ۔ شروترم۔ مناہ
واک۔ توک۔ چرم۔ مانسم۔ سناوا۔ استھی۔ مجّا۔ ایتت۔ ادھی وِدھائے
رِشی۔ اوچت۔ پانکتم۔ وا۔ اِدم۔ سروم۔ پانکتین ایو۔ پانکتم۔ سپرنوتی۔
اِتی (۱)

لفظی ترجمہ

پرتھوی[1]۔ انترکھش[2]۔ دیَو[3]۔ دِشا[4]۔ اوانتر دِشا[5]۔ اگنی[6]۔ وایو[7]۔ آدتیہ[8]۔ چندرما[9]

پرتھوی[1] انترکھش[2]۔ دیو[3]۔ اطراف[4] اور کونوں کی اطراف[5] (یہ پانکت) اور اگنی[6]

نکھشتر انی
آپاہ۔ اوشدھیاہ۔ بنسپتیاہ۔ آکاشاہ
آتما۔ اتی۔ ادھی بھوتم
اتھ۔ ادھیاتمم۔ پران۔ ویان۔ اپان۔
اداں۔ سمان۔ چکشو۔ شروترم۔ منا
واک۔ توک۔ چرم۔ مانسم۔ سناوا۔ مجا
استھی۔ ایت۔ ادھی
ودھائے۔ رشی۔ اووچت۔ ادم
سرونم۔ پانکت وا۔ پانکتین ایو
پانکتم سپرنوتی۔ اتی

والیو دیتیہ۔ چندرما اور نکھشتر (یہ پانکت)
اور جل۔ اوشدھی۔ بنسپتی۔ آکاش اور
آتما (یہ پانکت ہیں) یہ ادھی بھوت ہوا
اب ادھیاتم یہ ہے کہ پران ویان۔ اداں
اپان اور سمان (یہ پانکت) آنکھ۔ کان مین
بانی اور تو جا (یہ پانکت) چمڑا۔ مانس
شالو۔ ہڈی اور مجا (یہ پانکت)۔ یہ سب
کر کر رشی نے کہا۔ یہ سب
پانکت ہے۔ پانکت سے ہی پانکت
بڑھتا ہے

ترجمہ

پرتھوی۔ انترکھش۔ دیو لوک۔ اطراف اور کونوں کی اطراف۔ یہ لوک پانکت ارتھات بیرونی جگت کا پانکت ہے۔ مطلب یہ کہ یہ سب پانچ کا سموہ (مجموعہ) ہے جیسے آگ۔ ہوا۔ سورج۔ چندرما اور نکھشتر (یہ دیوتا پانکت یا پانچ دیویہ شکتیوں کا سموہ ہے) ایسے ہی پانی۔ اوشدھیاں۔ بنسپتیاں اور آتما (وراٹ آتما) یہ بھوت پانکت ارتھات پانچ بھوتوں کا سموہ ہے۔ اس طرح یہ مندرجہ بالا تینوں پانکت (یا پانچ پانچ کے سموہ) ادھی بھوت پانکت ہیں ارتھات بیرونی جگت کے متعلق ہیں۔

اب جو پانکت ادھیاتم سمبندھی ارتھات اس جسم کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کو بتاتے ہیں۔ ان میں سے پران۔ ویان۔ اپان۔ اور اداں۔ سمان۔ یہ پران پانکت ہیں۔ آنکھ کان۔ من۔ بانی اور توچا۔ یہ اندریہ پانکت ہیں اور چمڑا۔ ماس۔ ناڑی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہڈی اور مجّا۔ یہ دھاتو پانکت رحیم کے دھاتوؤں کا پانکت ہے۔

اس طرح مندرجہ بالا پانکت کہہ کر رشی بولے۔ آہ یہ شتیہ! یہ سارا دکھائی دینے والا جگت پانکت ارتھات پانچ پانچ کا ہی مجموعہ ہے۔ پانچ پانچ میں ہی منقسم ہے۔ اور بیرونی پانکت سے ہی اندرونی پانکت اور اندرونی پانکت سے بیرونی پانکت پُشٹ ہوتا ہے۔ ارتھات باہیہ (استھول جگت رُوپی) پانکت سے ادھیاتم پانکت بلوان ہوتے ہیں اور ادھیاتم سے ادھی بھوت بلوان ہوتے ہیں۔ ارتھات یہ دونوں پانچ پانچ کی سنکھیا ہے۔ انہی کے باعث آدھیاتمک پانکت سے ہی اُپاسک باہیہ پانکت کو بلوان کرتا ہے۔ اس طرح جو ان اندرونی اور بیرونی پانکتوں کا گیان حاصل کر لیتا ہے۔ اسے آتم گیان ہو جاتا ہے۔ مطلب یہ کہ اندرونی اور بیرونی سارا جگت جو بھگوان کا پیدا شدہ ہے۔ پانکت ہے۔ اس پانکت برہم کی اُپاسنا کرنے سے اُپاسک نِداش برہم کا گیان حاصل کر لیتا ہے۔

آٹھواں انوواک

اونکار اُپاسنا

پانکت اُپاسنا کے بعد اب اپنشد کا رشی اونکار اُپاسنا کہتے ہیں۔ یہ اونکار (اوم) پر اور اپرو دو طرح کی پراپتی کا سادھن ہے۔ اس لئے یہ سارے ویدک کرموں اور ساری اُپاسناؤں کا انگ مانا گیا ہے۔ یہ دکھلانے کے لئے رشی بولے۔

ओमितिब्रह्म। ओमितीदं सर्वम्। ओमित्येतत

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

दनुकृतिर्ह स्म वा अप्योश्रावयेत्याश्रावयन्ति। ओमिति सामानि गायन्ति। ओं शोमिति शस्त्राणि शंसन्ति। ओमित्यध्वर्युः प्रतिगरं प्रतिगृणाति। ओमिति ब्रह्मा प्रसौति ओमित्यग्निहोत्रमनुजानाति। ओमिति ब्राह्मणः प्रवक्ष्यन्नाह ब्रह्मोपाप्नवानीति। ब्रह्मैवोपाप्नोति ॥ १॥

منتر کے الفاظ

اوم - اِتی - برہم + اوم - اِتی - اِدم - سروم + اوم - اِتی - ایتد - انوکرتی - ہا - سم - وا - اپی - او - شراوے - اِتی - آشراوینتی - اوم - اِتی - سامانی - گاینتی + اوم - شوم - اِتی - شستراانی - شنسنتی + اوم - اِتی - ادھوریو - پرتی گرم - پرتی گرناتی - اوم - اِتی - برہما - پرسوتی - اوم - اِتی - اگنی ہوترم - انو جاناتی - اوم - اِتی - براہمن - پروکھشین - آہ - برہم - اُپا پنوانی - اِتی - برہم - ایو - اُپاپنوتی (۱)

لفظی ترجمہ

اوم - اِتی - برہم - اوم - اِدم - سروم - اِتی

اوم - اِتی - ایتت - انوکرتی - ہا سم

اپی - اوم - شراوے

آشراوینتی - اوم - سامانی - گاینتی

اِتی - شوم - اِتی - شستراانی

شنسنتی - اوم - اِتی

اوم یہ برہم ہے۔ اوم یہ سب کچھ ہے۔ اوم کی انوکرتی (آگیا) مانا ہے۔ اور اوم سنا ہے۔ ایسا کہنے پر آچاریہ شاستر سناتے ہیں۔ اوم سے ہی سام گاتے ہیں شوم۔ ایسا کر شستروں (رگ وید کے منتروں) کو پڑھتے ہیں۔ اوم یہ کہ کر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ادھوریو - پرتی گرم - پراگرناتی ۔ ا

اوم - اِتی - برھما - پرسوتی - اوم اِتی

اگنی ہوترم - انوجانانی - اوم اِتی - برھمنا

پروکھشیان - ۵ آ - برہمہ - آپاپ نو

وانی - برھمہ ایو - آپا پنوتی

(سوم یگیہ) میں یجروید ی منتر پڑھتا ہے

اوم کہہ کر برھما آگیا دیتا ہے ۔ اوم کہہ کر

اگنی ہوتر کی آگیا دیتا ہے ۔ اوم کہہ کر براہمن

منتروں کی ویاکھیا کہتا ہے ۔ میں برہمہ کو

پراپت ہوؤں ۔ تب وہ برہمہ کو ہی پراپت ہوتا ہے

ترجمہ

(۱) اوم یہ برہمہ ہے ۔ ارتھات یہ ﴿اوم﴾ اکھشر برہمہ کا واچک ہے ۔ اور برہمہ واچیہ ہے ، واچیہ واچک کا ابھید ہوتا ہے ۔ اس لئے یہ اونکار ہی برہمہ ہے ۔ ایسا چنتن اپاسک کو کرنا چاہیئے ۔ (۲) اوم ہی یہ سب کچھ ہے ۔ ارتھات یہ جو برھمانڈ روپی بھگوان کا وراٹ سوروپ ہے ، سو یہ اونکار روپ ہے ۔ اوم سے پرے کچھ بھی نہیں ہے ۔ (۳) اوم کے ارتھ آگیا ماننا ہے ۔ اور جب (۴) آچاریہ سے کہنا ہو ، کہ وید منتر یا شاستر وغیرہ سنائیے ۔ تو کہتے ہیں کہ اوم سنائیے ۔ تب آچاریہ شاستر سناتے ہیں ۔ اس طرح جتنے بھی ویدک کرم ہیں ۔ وہ سب بھی اوم کہہ کر شروع کئے جاتے ہیں ۔ جیسے سام ویدی اوم کہہ کر منتروں کو گاتے ہیں ۔ (۶) رگ ویدی اوم شوم (سکھ کاری اوم) کہہ کر رگوید کے شیش منتروں کو گاتے ہیں ۔ ایسے ہی یجرویدی ادھوریو اوم کہہ کر منتر پڑھتے ہیں (۸) اوم کہہ کر برھما سب لوگ کرم کرنے کی آگیا دیتا ہے ۔ یہاں اسی کرم کے ارتھ میں اوم ہے ۔ (۹) اوم بول کر وہ اگنی ہوتر کے لئے آگیا دیتا ہے ۔ (۱۰) اوم کہہ کر براہمن ویدوں کا ویاکھیان کرتا ہے ۔ اور یہ چاہتا ہے ۔ کہ میں برہمہ کو پراپت ہوؤں ۔ اور اس طرح وہ برہمہ کو پراپت ہو جاتا ہے ۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

اس طرح دس ارتھوں میں اوم شبد آیا ہے۔ ان کا وچار پوروک منن کرکے اپاسک کو اوم کی مہما ذہن نشین کرنی چاہیئے۔ اور سب کچھ اوم کو ہی جان کر اسی کی اُپاسنا کرنی چاہیئے

نواں انوواک

سواودھیائے کی مہما

وگیان سے ہی سوراجیہ پراپت کر لیتا ہے ایسا چھٹے انوواک میں کہا گیا ہے۔ اس سے یہ شنکا ہوتی ہے۔ کہ شروت اور سمارت سارے کرم عبث ہیں اس شنکا کو مٹانے کے لئے پرشارتھ کے لئے کرم کرنے ضروری ہیں۔ یہ دکھلانے کے لئے آگے کہتے ہیں

ऋतं च स्वाध्यायप्रवचने च। सत्यं च स्वाध्याय-
प्रवचने च। तपश्च स्वाध्यायप्रवचने च। दमश्च
स्वाध्याय प्रवचने च। अग्निहोत्रं च स्वाध्याय-
प्रवचने च। अतिथयश्च स्वाध्यायप्रवचने च।
मानुषं च स्वाध्याय प्रवचने च। प्रजा च स्वाध्याये
प्रवचने च। प्रजनश्च स्वाध्याये प्रवचने च। प्रजाति
श्च स्वाध्यायप्रवचने च। सत्यमिति सत्यवचा रा-
थीतरः तप इति तपोनित्यः पौरुशिष्टिः स्वाध्याय
प्रवचने एवेति नाको मौद्गल्यः॥ तद्धि तपस्तद्धि
तपः॥९॥

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لفظی ترجمہ

رتم چہ۔ سوادھیائے۔ پرو چنے چہ
ستیم چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
تپس چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
دمہ چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
شمہ چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
اگنیہ چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
اگنی ہوترم چ سوادھیائے پرو چنے چہ
اتتھی چہ سوادھیائے پرو چنے چ
مانوشم چ سوادھیائے پرو چنے چ
پرجہ چ سوادھیائے پرو چنے چ
پرجن چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
پرجاتی چہ سوادھیائے پرو چنے چہ
ستیم اتی۔ رتھی تر ابستیہ وچاہ
تپ اتی۔ پورو شستہ
تپو نتیہ۔ سوادھیائے۔ پرو چنے
اوہ اتی۔ موو گلیہ۔ ناکاہ
تت ہی تپاہ۔ تت ہی
تپاہ (۱)

ستیہ گیان اور سوادھیائے کا وچار (پڑھن پاٹھن) ہونا چاہیے۔ سچائی اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے۔ تپ (قوت برداشت) اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے دم (اندریوں کو جیتنے) اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے۔ شم (من کی شانتی) اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے اگنی ستھاپن اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے اگنی ہوتر اور سوادھیائے کا وچار کرنا چاہیے اتتھی ستکار اور سوادھیائے کا وچار کرنا چاہیے سداچار اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے سنتان کی رکھشا اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے سنتان اتپتی اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے قوم کی سیوا اور سوادھیائے کا وچار ہونا چاہیے ستیہ ہی پرم دھرم ہے ایسا رتھی تر کا بیٹا ستیہ وچاہ مانتا ہے۔ تپ ہی سرشریشٹھ ہے۔ پورو شِشٹ کا بیٹا تپو نتیہ نامی مانتا ہے۔ سوادھیائے اور وچار ہی سب سے اُتم ہے۔ ایسا مُدگل رشی کا بیٹا ناکہ کہتا ہے۔ بس یہی تپ ہے۔ یہی پرم تپ ہے۔

ترجمہ

اونکار کی اپاسنا کا طریقہ اور اس کا پھل بتلا کر اب یہ بتلاتے ہیں۔ کہ اپاسک کو اپنی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

زندگی میں کیا کیا شبھ کرم کرنے چاہئیں۔ کہ جس سے اس کو بہت جلد برہم پراپتی ہو۔ اس بارے میں رشی کہا آگیا ہے۔ کہ اُپاسک کو رِت ارتھات ستیہ گیان کی ہمیشہ کھوج کرتے رہنا چاہیے اور یہ ستیہ گیان ویدوں کے پڑھنے پڑھانے اور ان پر سوکھشم وچار کرنے سے ہوتا ہے۔

اس لئے اُپاسک کو ویدوں کا سوادھیائے برابر کرتے رہنا چاہیئے۔ مطلب یہ ستیہ گیان کی کھوج۔ سوادھیائے اور وچار یہ سدا کرتے رہنا چاہیئے۔ (۲) پھر اس کو ستیہ پراین ارتھات راست باز ہونا چاہیئے اور سوادھیائے بھی کرتے رہنا چاہیئے۔ (۳) پھر اس کو تپ شیل ا برداشت کرنے والا دھرم کے لئے کشٹ سہنے والا ہونا چاہیئے اور سوادھیائے بھی برابر کرتے رہنا چاہیئے۔ (۴) اُپاسک کو دم شیل (ضابطہ حواس ارتھات جتیندریہ) ہونا چاہیئے۔ اور اس کے لئے بھی سوادھیائے ہی کرنا چاہیئے۔ (۵) اُپاسک کو شم شیل یعنی شانت سوبھاو اور سوادھیائے کرنے والا ہونا چاہیئے۔ (۶) اُپاسک کو اگنی کا استھاپن کرنا چاہیئے اور سوادھیائے کرتے رہنا چاہیئے (۷) وہ روزانہ پراتہ کال اگنی ہوتر کرنے والا اور سوادھیائے کرنے والا ہو (۸) اتتھی ستکار کرنا اور سوادھیائے کرنا بھی اُپاسک کا کرتویہ ہے (۹) اُپاسک کو ہمیشہ سدا چار پوروک رہنا چاہیئے اور سوادھیائے نت کرتے رہنا چاہیئے۔ (۱۰) اُپاسک کو سنتان کی اُتپتی (۱۱) اس کی پرورش اور رکھشا اور (۱۲) پرجا ارتھات جاتی اور قوم کی سیوا بھی کرتے رہنا چاہیئے۔ مگر ان سب کرموں کو کرتے ہوئے سوادھیائے کو کبھی نہ چھوڑنا چاہیئے۔ مطلب یہ کہ اُپاسک مندرجہ بالا سب کرموں کو کرتا ہوا سوادھیائے ہمیشہ کرتا رہے۔ ارتھات ویدوں اور ستیہ شاستروں کو خود پڑھے اُن پر وچار کرے اور ممکن ہو۔ تو دوسروں کو بھی پڑھاوے یہی اُپاسک کا رفد کا کام ہے۔

آگے سوادھیائے کی مہما بتلانے کے لئے رشی نے دوسرے مہاتماؤں کے بچنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا۔ کہ رتھی تر رشی کا ستیہ واچا استیہ ہی جس کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بچن ہے) نامی بٹیا ستیہ کو ہی پرم دہرم مانتا ہے۔ ایسے ہی پُرو شِشٹ رشی کا تپہ نِتیہ نامی بٹیا تپ کو پرم سرشیٹ تبلاتا ہے۔ اور مُدگل رشی کا ناک نامی بٹیا سوادھیائے اور پروچن (وچار) کو ہی سب سے اوتم مانتا ہے۔ اس طرح ستیہ تپ۔ سوادھیائے اور وچار یہ آپا سک کے سرشیٹ کرتویہ ہیں۔ اس لئے وہی تپ ہے۔ وہی تپ ہے۔ ارتھات سوادھیائے ہی پرم تپ ہے۔ یہی سب کا مُول کارن ہے۔

مطلب یہ کہ آپاسک کو سوادھیائے کو اپنے جیون کا دستور العمل بنا لینا چاہیئے اور اس کے ساتھ ساتھ دُوسرے شبھ کرم بھی جو کہ اُوپر بتلائے گئے ہیں۔ کرتے رہنا چاہیئے۔ جگیاسُو سجنوں کا کھیہ کرتویہ ہے۔ کہ اس انوواک پر اچھی طرح وچار کرنے کے بعد ستیہ تپ اور سوادھیائے کرنے کا نیم دھارن کر لیں۔

دسواں انوواک

آتم شکتی کو جگانے کا منتر

अहं वृक्षस्य रेरिवा। कीर्तिः पृष्ठं गिरेरिव। ऊर्ध्वपवित्रो वाजिनीव स्वमृतमस्मि। द्रविणं सवर्चसम्। सुमेधा अमृतोक्षितः। इति त्रिशङ्को-र्वेदानुवचनम् ॥१॥

شلوک کے الفاظ

اہم ۔ وِرکھشیہ ۔ ریرِوا + کیرتی ۔ پرشٹھم ۔ گِرے۔ اِو + اُوردھو ۔ پوِتر و

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

واجینی ایو ۔ سُو امرتم ۔ اسمی + دَرِوِی نم ۔ سُو ورچسم ۔ سُو میدھا ۔ امرتاہ ۔
اکھشتاہ ۔ اِتی ۔ ترشنکو ۔ وید ۔ انُو وچنم (۱)

لفظی ترجمہ

اہم ۔ ورکھشیہ ۔ رے روا	میں سنسار رُوپی برکھش کا ہلانے والا ہوں
کیرتی ۔ گرے ۔ پرشٹھم ۔ اِو	میری کیرتی پہاڑ کی چوٹی کی طرح اٹل ہے۔
واجینی ۔ اِو ۔ اُردھو ۔ پوترہ	میں سُورج کی طرح اُونچا اور پوتر ہوں۔ میں
سُو ۔ امرتم ۔ اسمی ۔ دَرِوِی نم ۔ سُو ورچسم	شُدھ امرت ہوں۔ سچا دھن اور اصلی تیج ہوں
سُو میدھا ۔ امرتا ۔ اکھشتاہ	اُتم بُدّھی ہوں۔ اوناشی ہوں۔ اکھنڈ ہوں
اِتی ۔ ترشنکو ۔ وید انُو وچنم	یہ ترشنکو مہاتما کا وید اُپدیش ہے۔

ترجمہ

اُپاسک کے کرتویہ (فرائض منصبی) کا اپدیش کر کے اپنشد کار رشی اب آتم شکتی کے جگانے کا منتر بتلاتے ہیں۔ کہ جس کے ارتھ سہت جپ کرنے سے آتم شکتی جاگ پڑتی ہے۔ اس منتر کا ترجمہ یہ ہے۔" میں سنسار رُوپی درخت کا ہلانے والا اکھاڑنے والا ہوں۔ میری کیرتی (شہرت) پہاڑ کی چوٹی کی طرح اٹل ہے۔ اور میں گیان کے پرکاش میں سُورج کی طرح اونچا اور پوتر ہوں۔ یا مجھ میں سورج جیسا پرکاش اور پوترتا ہے۔ میں (آتما) ہی سچا امرت ہوں۔ سچا دھن ہوں کیونکہ کبھی نشٹ نہیں ہوتا۔ میں ہی حقیقی تیج اور اُتم بُدّھی ہوں۔ میں ناش رہت اور اکھنڈ ہوں ارتھات نہ تو میرا ناش ہو سکتا ہے اور نہ ٹکڑے ہو سکتے ہیں۔ اس طرح میں ترکال میں ایک رس رہنے والا آتما ہوں۔" یہ ترشنکو برمھ گیانی رشی کا ویدانو وچن (وید کے مطابق اپدیش) ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ودیا کھیا

اس منتر میں آتما کا سوروپ اور اس کی شکتی دونو ہی جتلا دی گئی ہیں۔ مہاتما ترشنکو نے جگت کے کلیان کے لئے ویدوں کے سمان روپ اس منتر کو پرگٹ کیا ہے۔ شدھ چت اور سداچاری اُپاسکوں کو ارتھ سہت اس کا جپ کرنا چاہیئے مُمکشو (طالب موکھش) کو چاہیئے کہ شدھ پوتر اور ایکاگر ہو کر سدھ آسن لگا کر اس منتر کا جپ کرے اور ارتھوں کا چنتن کرے۔ اس کے لگاتار جپ سے انتہ کرن شدھ ہو کر اس میں آتما (برھما) کا گیان ہوگا۔ اور اُوپر جو شرُت اور سمارت کرم کہے ہیں۔ ان کو ایشور ارپن بدھی سے کرنے والے کی بدھی شدھ ہو کر بنا اُپدیش کے ہی اس طرح کا آتم گیان پیدا کر دیتی ہے۔ اس لئے مُمکشو کو ایشور ارپن بدھی سے ان سب کرموں کو مستعدی کے ساتھ کرتے رہنا چاہیئے

(اشوریشر آچاریہ)

گیارھواں انوواک

وید پڑھنے کے بعد شِشیہ کو آچاریہ کا اُپدیش

वेदमनूच्याचार्योऽन्तेवासिनमनुशास्ति। सत्यं वद। धर्मं चर। स्वाध्यायान्मा प्रमदः। आचार्याय प्रियं धनमाहृत्य प्रजातन्तुं मा व्यवच्छेत्सीः सत्यान्न प्रमदितव्यम्। धर्मान्न प्रमदितव्यम् कुशलान्न प्रमदितव्यम्। भूत्यै न प्रमदितव्यम्

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

स्वाध्यायप्रवचनाभ्यां न प्रमदितव्यम्। देव पितृकार्याभ्यां न प्रमदितव्यम्॥ ९॥

شلوک کے الفاظ

ویدم۔ انوچیہ۔ آچاریہ۔ انتے واسنم۔ انوشاستی۔ ستیم۔ وَد۔ دھرمم چر
سوادھیات۔ ماپرمدہ۔ آچاریائے۔ پریم۔ دھنم۔ آہرتیہ۔ پرجاتنتم۔ مادیچھیت۔
سی۔ ستیات۔ نہ۔ پرمدتیوم۔ دھرمات نہ پرمدیتوتم۔ کشلات نہ۔ پرمدتیوتم۔
بھوتیمئی۔ نہ۔ پرمدتویم۔ سوادھیائے پرَوچنا بھیام۔ نہ پرمدتیوتم۔ دیوپتری کاریہ
بھیام نہ۔ پرمدتیویم (۱)

لفظی ترجمہ

ویدم۔ انوچیہ۔ آچاریہ۔ انتے واسنم
انوشاستی۔ ستیم وَد۔ دھرمم چر
سوادھیائے ما۔ پرمدات۔ آچاریائے
پریم۔ دھنم۔ آہرتیہ۔ پرجاتنتم
مادیچھیت سی۔ ستیات۔
نہ پرمدتیویم۔ دھرمات۔ نہ پرمدتوتم
کشلات نہ پرمدتیوتم
بھوتیمئی۔ نہ پرمدتوتم۔ سوادھیائے
پرَوچنا بھیام۔ نہ پرمدتوتم۔ دیوپتری
کاریہ بھیام۔ نہ پرمدتویم

وید پڑھا کر آچاریہ ششیہ کو اپدیش دیتا ہے
سچ بول۔ دھرم پر چل۔ سوادھیائے میں غفلت
نہ کر۔ آچاریہ کے لئے پیارا دھن دے کر پرجا
(سنتان) کے دھاگے کو مت کاٹ۔ سچائی سے
کبھی پرمادنہ کرنا۔ دھرم سے کبھی پرماد نہ کرنا۔ شریر
رکھشا میں پرماد نہ کرنا۔ سکھ سمپتی بڑھانے
میں کبھی پرماد نہ کرنا۔ ایسے ہی
سوادھیائے اور پڑھن پاٹھن (شاستر وچار) میں
کبھی پرماد نہ کرنا۔ دیو کاریہ اور پتری کاریہ
میں پرماد نہ کرنا

ترجمہ

آتم سنتا کی جاگرتی کے لئے منتر اپدیش دے کر رشی اب وہ اپدیش درج کرتے ہیں

جو کہ آچاریہ لوگ اپنے یوگیہ ششیوں کو دنیا سماپتی پر گھر بھیجتے وقت دیا کرتے تھے۔ آچاریہ لوگ گورو کل میں اپنے ششیوں کو وید پڑھا کر جب گھر بھیجنے لگتے تھے۔ تب کہتے تھے۔ ہے ششیہ! تو (۱) اپنے جیون کال میں) ہمیشہ سچ بولنا۔ (۲) دہرم کا آچرن کرنا (۳) اور سوادھیائے میں کبھی غفلت (ناغہ) نہ کرنا اور (۴) آچاریہ کے لئے پیارا دھن (دکھشا روپ) میں دے کر گھر میں جا کر سدا چار پورک رہنا اور سنتان کے دھاگے (سلسلے) کو مت کاٹنا۔ ارتھات گرہست آشرم میں داخل ہو کر سنتان کے اس سلسلے کو جو بزرگوں سے چلا آرہا ہے جاری رکھنا۔ اس طرح شادی کر کے سنتان پیدا کرنا بھی تمہارا فرض منصبی ہے۔ (۵) ستیہ کے گرہن کرنے میں کبھی غفلت نہ کرنا (۶) دہرم کے اصولوں پر چلنے میں کبھی غفلت نہ کرنا (۷) اپنے جسم کی رکھشا کے لئے (حفظ صحت) میں کبھی غفلت نہ کرنا۔ موت سے کبھی بھی غافل نہ ہونا (۸) اور ایشوریہ (دھن مال) وغیرہ کے ایمانداری کے ساتھ بڑھانے میں بھی کبھی پرماد نہ کرنا (۹) ایسے ہی سوادھیائے اور پرَوچن (وید آدی ستیہ شاستروں کے پڑھنے پڑھانے میں) ہرگز غفلت نہ کرنا (۱۰) دیو کاریہ (دیو رِن) اور پتری کاریہ (پتری رِن) کے چکانے میں کبھی غفلت نہ کرنا اور ایسے ہی

मातृदेवो भव । पितृदेवो भव । आचार्यदेवो भव ।
अतिथिदेवो भव । यान्यनवद्यानि कर्माणि । तानि
सेवितव्यानि । नो इतराणि । यानि अस्माकं सुचरि
तानि । तानि त्वयोपास्यानि नो इतराणि ॥२॥

شلوک کے الفاظ

ماتری۔ دیوا۔ بھو۔ پتری دیوا۔ بھو۔ آچاریہ دیوا بھو۔ اتتھی دیوا۔ بھو۔ یانی۔ انودیانی۔ کرمانی۔ تانی۔ سیویتویانی۔ نو۔ اِترانی۔ یانی۔ اسماکم۔ سوچرتانی۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تانی ۔ تویا ۔ اُپاسیانی ۔ نو ۔ اِترانی (۲)

لفظی ترجمہ

ماتری ۔ دیوا ۔ بھو ۔ پتری ۔ دیوا ۔ بھو
آچاریہ ۔ دیوا ۔ بھو ۔ اتتھی ۔ دیوا ۔ بھو
یانی ۔ ان ودیانی ۔ کرمانی ۔ تانی
سیوتویانی ۔ اِترانی ۔ نو ۔ یانی
اسماکم ۔ سوچرتانی ۔ تانی ۔ تویا
اُپاسیانی ۔ اِترانی ۔ نو

ماتا کو دیوتا مان ۔ پتا کو دیوتا مان
آچاریہ کو دیوتا مان ۔ اتتھی کو دیوتا مان
جو جو شبھ کرم ہیں ۔ ان سب کو کرنا چاہیئے
دوسرے پاپ کرم نہیں ۔ جو ہمارے شبھ آچرن
ہیں ۔ ان کو ہی تو دھارن یا گرہن کرنا ۔ باقی
پاپ کرم کی تقلید نہیں کرنا

ترجمہ

(۱۱) اے شِشیہ! تو (اپنے گھر جاکر) اپنی ماتا کو دیوتا کی بجائے سمجھنا (۱۲) اپنے پتا کو دیوتا کی بجائے سمجھنا ۔ (۱۳) اپنے آچاریہ کو دیوتا کی بجائے ماننا ۔ ارتھات دیوتا کی طرح ان کی تعظیم کرنا (۱۴) اتتھی کو دیوتا کی بجائے ماننا ۔ مطلب یہ کہ ماتا پتا اور آچاریہ و اتتھی سب کی دیوتا ارتھات ایشور بھاؤ سے پوجا کرنا (۱۵) جو جو شبھ کرم ویدادی ستیہ شاستروں میں لکھے ہیں ۔ اور جو جو پراچین دھرماتما پرشوں نے کئے ہیں ۔ ان سب کو کرنا (۱۶) مگر دوسرے (ان کے علاوہ) پاپ کرم (جن کا شاستروں میں نشیدھ کیا ہے) کبھی مت کرنا (۱۷) (اور بیٹا!) تو بہت عرصہ تک ہمارے آشرم میں رہا ہے ۔ اور ہمیں اپنا آچاریہ ماننے کی وجہ سے قدرتی طور پر ہی تو ہماری پیروی کرے گا ۔ مگر یاد رکھو کہ ہم میں بھی جو جو شاستر انوکول شبھ آچرن ہیں صرف انہیں کی تو پیروی کرنا اور (۱۸) ہم میں جو شاستر کے خلاف بری باتیں ہوں ۔ ان کی تقلید مت کرنا اور ایسے ہی

ये के चास्मच्छ्रेयांसो ब्राह्मणाः । तेषां त्वयासनेन
प्रश्वसितव्यम् । श्रद्धया देयम् । अश्रद्धयाऽदेयम्

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

श्रिया देयम्। ह्रिया देयम्। भिया देयम्। संविदा देयम्॥३॥

منتر کے الفاظ

یے ۔ کے ۔ چ ۔ اَسمت ۔ شریٔے آن سا ۔ براہمناہ ۔ تیشام ۔ تو یا آسنین ۔ پرَ شو ستویم ۔ شردّھیا دے اَم ۔ اشردّھیا ۔ اَدے اَم ۔ شریا دے اَم ۔ ہریا دے اَم ۔ بھیا دے اَم ۔ سنوِدا ۔ دے اَم (۳)

لفظی ترجمہ

جو ۔ یے ۔ کے ۔ اسمت ۔ شریٔے آنسا براہمنا ۔ تیشام ۔ تو یا ۔ آسنین ۔ پرشوستویم ۔ شردّھیا ۔ دیئیم ۔ اشردّھیا اَدیئیم ۔ شریا ۔ دے اَم ۔ ہریا دے اَم بھیا ۔ دے اَم ۔ سنوِدا ۔ دے اَم

اور جو کوئی ہم میں سے سریشٹ براہمن ہیں ۔ اُن کی تو آسن وغیرہ دے کر پوجا کرنا ۔ شردّھا سے دان دینا ۔ اشردّھا سے نہیں دینا چاہیئے ۔ شوبھا کے لئے دینا ۔ لوک لاج کے لئے دینا ۔ خوف سے اور مِتر بھاؤ سے بھی دینا ۔

ترجمہ

(۱۹) تمہارے گھروں میں اگر کوئی ہم میں سے سریشٹ اور وِدوان براہمن آویں یا ہوویں تو اُن کو آسن وغیرہ دے کر اُن کی پوجا کرنا اور اُن کو ہر طرح سے آرام دینا اور (۲۰) دان وغیرہ شردّھا سے دینا ۔ اشردّھا سے نہیں دینا (۲۲) شوبھا کے لئے یا اپنے اَیشوریہ کے مطابق دینا چاہیئے ۔ (۲۳) اگر اور کوئی کارن نہ ہو ۔ تو لوک لاج کے وِچار سے بھی دان دینا چاہیئے ۔ (۲۴) پرلوک کے بھئے سے بھی دینا اور مِتر بھاؤ سے بھی دان دینے میں کبھی مت چوکنا ۔ مطلب یہ کہ کسی طرح سے بھی دان دینے سے مت چوکنا ۔ کیونکہ دان سے ہی کلیان ہوتا ہے ۔ دان دینا انسان کا فرض اولین

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے جیسی کسی بھی طرح سے ہو۔ سب سنسار کی بھلائی کے لئے ضرور دان دینا چاہیئے

اور ہے پیارے ششیہ!

अथ यदि ते कर्मविचिकित्सा वा वृत्तविचिकित्सा वा स्यात् । ये तत्र ब्राह्मणाः संमर्शिनः । युक्ता आयुक्ताः अलूक्षा धर्मकामाः स्युः । यथा ते तत्र वर्तेरन् । तथा तत्र वर्तेथाः ॥ ४ ॥

شلوک کے الفاظ

اتھ[1]۔ یدی[2] تے[3] کرم[4]۔ وچکتسا[5]۔ وا[6]
ورت وچکتسا[7]۔ سیات[9]۔ یے[10]۔ تتر[11]
سمرشنا[12]۔ یکتا[13]۔ ایکتا[14]۔ الوکھشا[15]
دھرم کاما[16]۔ براہمنا[18]۔ سیو[19]۔ تے[20]
یتھا[21]۔ تتر[22]۔ ورتے رن[23]۔ تتھا[24]۔ تتر[25]
ورتےتھا[26]۔

اب[1] اگر[2] تجھے[3] کسی دھرم کاریہ[4] میں شک ہو[5]
یا کسی آچار بیوہار میں شک ہو۔ تو[9] جو[10] وہاں[11]
وچار شیل[12]۔ کرم کانڈی[13]۔ سدا چاری[14]۔ کومل[15]
سوبھاو اور دھرم کی کامنا والے[17] براہمن[18]
ہوں[19]۔ وہ[20] جیسے[21] اس میں[22] برتیں[23]۔ ویسے ہی[24]
تو[25] اس میں برتنا[26]

ترجمہ

(۱۴) تو میرے اس اپدیش کو بھی یاد رکھنا۔ کہ خواہ کوئی کتنا ہی چالاک یا بدھیمان ہو۔ تو بھی زندگی میں کئی ایسے وقت آجاتے ہیں۔ جب کہ سادھک کو کرم کانڈ یا سداچار کے بارے میں شنکا ہوجاتی ہے۔ کہ فلاں کام کرنا چاہیئے یا نہیں۔ ادھات فلاں کرم سے پنیہ ہوگا یا پاپ۔ ایسے موقعوں پر بدھی بہت سوچنے پر بھی کچھ فیصلہ نہیں کرسکتی۔ ہے پیارے ششیہ! اگر تجھے بھی شروت یا سمارت کرموں میں یا کسی آچار بیوہار میں شنکا ہو جاوے۔ تو تو اپنے سے زیادہ ودوان۔ وچاروان اور کرم کانڈ میں لگے رہنے والے سداچاری۔ دیاوان اور دھرم کی بڑھتی چاہنے والے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

براہمنوں کی شرن میں جانا اور اُن سے اپنی شنکا کے بارے میں سما دھان کر لینا۔ اور جیسے وہ بیوہار وغیرہ کرم کرتے ہیں۔ ویسے ہی تُم بھی کرنا۔ سداچار انیک چلن کو کبھی ہاتھ سے نہ دینا۔ اور اپنے شکوک کو ہمیشہ سجنوں کا ست سنگ کر کے دُور کر لینا اور ایسے ہی ہے پیارے:

अथाभ्याख्यातेषु । ये तत्र ब्राह्मणाः संमर्शिनः । युक्ता आयुक्ताः । अलूक्षा धर्मकामाः स्युः । यथा ते तेषु वर्तेरन् । तथा तेषु वर्तेथाः । एष आदेशः । एष उपदेशः एषा वेदोपनिषत् ॥ एतदनुशासनम् । एवमुपासितव्यम् । एवमु चैतदुपास्यम् ॥ ६ ॥

منتر کے الفاظ

اَتھ - ابھیاکھیاتیشُو - یے[۳] تتر - سنمرشِنا ۰ - یکتا - آیکتا اَلوکشا - دھرم کاما - ہر فلسنا سیُو[۱۱] یتھا[۱۲] - تے - تیشو - ورتیرن - تتھا[۱۶] تیشو - ورتیتھا[۱۸] ایش[۱] - آ - دیش[۲] ۰ - ایش اُپدیشاہ ایشا[۳] - ویدو - اُپ نشد - ایتت[۵] انوشاسنم - ایوم - اُپاستوم - ایوم[۱۲] او[۱۳] - چ - ایتت - اُپاسیم[۱۵]

اب پاپی بھرشٹ آدمیوں کے بارے میں بھی جو وہاں وچار، ان کرم کانڈی، سداچاری دیاوان، صاف دل اور دھرماتما براہمن ہوں جیسے وہ اس میں برتیں ویسے ہی تم بھی اس بارے میں برتنا[۱۵]

یہی[۱] آ گیا ہے۔ یہی اُپدیش[۳] ہے۔ یہی ویدوں کا سار ہے۔ اور یہی ویدمیں ایشور کی آ گیا ہے۔ اس طرح تجھے اُپاسنا کرنی چاہئے یہی اُپدیش تیرے لئے عمل میں لانے یوگیہ ہے۔

ترجمہ

(۲۷) اگر تجھے بھرشٹ پاپی آدمیوں کے بارے میں کسی طرح کی شنکا ہو۔ تو اُن کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ساتھ چھُونے یا کھان پان وغیرہ کا بیوہار کرنا چاہیئے یا نہیں یا ابھکاش ابھاش کے بارے میں کسی طرح کی شنکا ہووے۔ تو اس حالت میں بھی تُو ویسا ہی کرنا ارتھات جو وچاروان۔ کرم کانڈی۔ سداچاری۔ دیاوان اور دھرماتما براہمن ہوں۔ وہ جیسا ان کے ساتھ بیوہار کریں۔ ویسا ہی تم بھی کرنا۔ ارتھات اگر وہ ان کے ساتھ چھُوئیں برتیں۔ تو تم بھی چھونا اور برتنا۔ ہٹھ دھرمی یا ضد کرکے کوئی کام نہیں کرنا۔ بلکہ اپنے سے سرلشیٹ جنوں (ودوانوں) کے سداچار کی پیروی کرنا ہی تمہارا کرتویہ ارتھات فرض منصبی ہونا چاہیئے۔

"ہے بیٹیا! اور کیا کہوں۔ بس یہی بیری آگیا ہے۔ یہی میرا تم کو آخری اُپدیش ہے۔ یہی ویدوں اور اُپنشدوں کا سار (لب لباب) ہے۔ یہی ایشور کی آگیا ہے۔ (اس سے بڑھ کر کوئی اُپدیش نہیں ہے۔) یہی کرتویہ (فرض منصبی یا حقیقی دھرم) ہے۔ اس کے مطابق تم کو اپنا جیون سنسار میں گذارنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے ہی تیرا کلیان ہوگا۔" (اوم۔ تت۔ ست)

خاتمہ پر اس اُپنشد کا شانتی پاٹھ پڑھنا چاہیئے۔ جو کہ اس کے شروع میں دیا گیا ہے۔

پیارے برہم ودیا کے پریمی بھاگیہ وان سجنو!

آہا! شُرتی بھگوتی کا مندرجہ بالا اُپدیش کتنا اچھا ہے۔ اس کے مطابق جیون بسر کرنے سے سچ مچ منش کا جنم سپھل ہو جاتا ہے۔ ہے پیارو! بار بار پڑھ کر دھیان کرکے اس اُپنشد رُوپی برہم امرت کا پان کرو۔ اس امرت پان سے تم شادکام (کرتارتھ) ہو جاؤ گے

"پرمارتھی"

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ॐ

(۳)

برھمانند وَلی

پہلا انُو واک

شانتی پاٹھ

ॐ सह नाववतु। सह नौ भुनक्तु। सहवीर्यं करवावहै। तेजस्वि नावधीतमस्तु मा विद्विषावहै॥

ॐ शान्तिः शान्तिः शान्तिः!!!

منتر کے الفاظ

اوم - سَہہ - نَو - اوتُو - سہہ نَو - بھُنکتُو - سہہ - وِیریئم - کرواوہَی - تیجسوی نَو اَدھیتم - استُو - ما - وِدوِشاوَہی - (۱)

اوم شانتی - شانتی - شانتی ہی

نفظی ترجمہ

اوم - نَو - سہہ - اوتُو - نَو - سَہہ - بھُنکتُو - سہہ - وِیریم - کرواوہی - نَو - ادھیتم - تیجسوی - استُو

ایشور ہم دونوں (گورو شِشیہ) کی ایک ساتھ رکھشا کرے - ہم دونوں کو پالے - دونوں کو بلوان اور پرشارتھی بنا دے - ہمارا پڑھا لکھا سپھل ہو

ما[15] - وِدوِشا[16] وہی اوم - شانتی - شانتی شانتی ہی	ہم[15] کبھی باہم دویش[16] نہ کریں۔ ہے پربھو ہمیں آدھیاتمک، آدھی بھوتک اور آدھی دیوک شانتی ملے

ترجمہ

شکشا وَلّی کے اخیر میں وِدیا کی پراپتی کے وِگھنوں کی شانتی کے لئے شانتی پاٹھ پڑھ دیا گیا۔ اب آگے کہی جانے والی برہم وِدیا کی پراپتی کے وِگھنوں کی شانتی کے لئے شانتی پاٹھ کیا جاتا ہے۔

ہے سرب وِیاپک اور سرب رکھشک پربھو! آپ کرپا کر کے ہم دونو (گورو شِشیہ) کی رکھشا کریں، ہم دونو کی اچھی پرکار سے پرورش کریں۔ اور ہم دونو کو ساتھ ساتھ ویریہ وان (بلوان اور پُرشارتھی) بناویں۔ تاکہ آپ کی کرپا سے ہم گورو شِشیہ دونو کا پڑھا لکھا سپھل ہووے اور ہم آپس میں کبھی دویش نہ کریں

اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی

برہم گیان کا پھل اور آنند مَے کوش رُوپ پکشی کا ورنن

شکشا وَلّی میں پہلے پانچ مہا سنگھتاؤں کی اُپاسنا کہی گئی۔ اس کے بعد وِیاہرتی رُوپ سے شبد برہم کا اُپدیش کیا گیا۔ مگر اتنے ہی سے سنسار کے بیج کا پُورے طور سے ناش نہیں ہو سکتا۔ اس لئے سارے دُکھوں کی جڑ اگیان کے ناش کے لئے سب اُپادھیوں سے رہت آتما کا ساکھشات کار کرانے کے لئے اب آگے اُپدیش کیا جاتا ہے۔

ॐ ब्रह्मविदाप्नोति परम। तदेषाभ्युक्ता। सत्यं

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ज्ञानमनन्तं ब्रह्म। यो वेद निहितं गुहायां परमे व्योमन्। सोऽश्नुते सर्वान् कामान् सह ब्रह्मणा विपश्चितेति॥

شلوک کے الفاظ

اوم - برہم وِد - آپنوتی پرم - تت - ایشاہ - ابھی یکتاہ - ستیم - گیانم اننتم - برہم - یا - وید - نہتم - گوہایام - پرمے - ویومن - سا - اشنوتے - سروان - کامان - سہہ - برہمنا - وِپشچیتاہ - اِتی

لفظی ترجمہ

برہم وِت - پرم - آپنوتی - تت - ایشاہ - ابھی یکتاہ - برہم - ستیم - گیانم - اننتم - یا - وید - گوہایام - پرمے - ویومن - نہتم - سا - وِپشچیتاہ - برہمنا - سہہ - سروان - کامان - اشنوتے - اِتی

برہم گیانی برہم کو پا لیتا ہے - اس بارے میں یہ وید منتر کہا ہے - برہم ست - گیان اور اننت ہے - ایسا جو جانتا ہے - کہ وہ ہردے گفا کے پرم آکاش میں چھپا ہوا ہے - وہ برہم کے ساتھ سب کاموں کو پراپت کر لیتا ہے

ترجمہ

برہم گیانی مہاتما پر برہم (پرماتما) کو پا لیتا ہے - ارتھات برہم رُوپ ہی ہو جاتا ہے - اس بارہ میں یہ رچا کہی ہے - کہ

"برہم ستہ گیان سوروپ (چیت)، اور اننت ارتھات کال - دِشا اور دیش کی حد سے پرے اور ہردے رُوپی گفا کے اندر پرم آکاش میں چھپا ہوا ہے - جو گیانی ایسا جان لیتا ہے، وہ سروگیہ برہم رُوپ سے ایک ساتھ ہی ساری کاماؤں کو پراپت کر لیتا ہے - ارتھات وہ برہم رُوپ ہی ہو جاتا ہے -

تشریح

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

آگے جس برہم ودیا کا اُپدیش کرنا ہے۔ اس کا لب لباب رشی نے اِس منتر میں ہی بتلا دیا ہے۔ کہ برہم کا سوروپ ستیہ گیان اور اننت ہے۔ اور اس کی پراپتی کے لئے پرم شدھ ہردے کی ضرورت ہے۔ ہردے سے مطلب یہاں انترمکھ دھیان سے ہے۔ پرمیشور کے سچدانند سروپ کا جب دھیان کیا جاتا ہے۔ تو انترمکھ بھگت کو بھگوان کی پراپتی ہوتی ہے۔ اور وہ پُورن کام ہو جاتا ہے۔

برہم کے درشن ہردے میں ہی کیوں ہوتے ہیں؟

ویدوں کے سوادھیائے۔ سداچار اور ویدک کرم کانڈ سے ہردہ شدھ ہوتا ہے اس لئے سادھک کے ہردے کی شدھی کے لئے ان باتوں کا شِکھشا ولی میں پہلے اپدیش کر دیا گیا ہے۔ اب شدھ ہوئے ہردے میں ہی برہم کے درشن ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اس برہم آنند ولی میں برہم ودیا کا اُپدیش کرتے ہیں

برہم گیانی پر برہم کو پا لیتا ہے۔ یہ بچن برہم ودیا کا مُول سُوتر ہے۔ برہم پراپتی ہی موکھش ہے۔ مگر اس برہم پراپتی کے لئے کہیں آنا جانا نہیں ہوتا۔ کیونکہ اننت اور ہر جگہ ویاپک بھگوان سدا تمہارے پاس ہیں اور ہر وقت تمہیں پراپت ہیں۔ وہ تمہارے ہردے میں رہتے ہیں۔ وہاں ان کے درشن کرنا ہی اُن کی پراپتی ہے۔ تم برہم کو بھولے ہوئے ہو۔ یہی تمہاری اُن سے جدائی ہے۔ اور اس بھول کو دور کرنا ہی اس کا پانا ہے۔ اس بھول کو دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ **تم بھگوان کے درشن کرنے کے لئے اپنی گیان جیوتی کو باہر سے سمیٹ کر اندر کی طرف کرو۔** اور اس گیان کے دیپک کو ہردے کی گفا اور بھگوان کے رہنے کے مندر میں جگاؤ۔ وہ اس گفا کی تاریکی میں چھپے ہوئے ہیں۔ یہاں ہی دیپک جلاؤ جہاں تم خود رہتے ہو۔ اس مندر کو گھُپ اندھیرے میں رکھ کر سارا پرکاش تم باہر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھیج رہے ہو۔ اس لئے وہ تمہیں دکھائی نہیں دیتے۔ اب اس پرکاش کو تم یہاں (ہردے مندر) میں پھیلنے دو۔ دیکھو! اندھیرا دُور ہوتے ہی اس گفا کے اندر جو نرمل آکاش ہے۔ اس آکاش میں بھرپور ست، چت، آنند برہم تمہارے سامنے پرگٹ ہو جاویں گے۔ جب اُن بھگوان کے تمہیں درشن ہوں گے۔ تب تمہارے ور مانگنے کا وقت آوے گا۔ اب تم نے اپنے سوامی پرمیشور کے درشن کئے ہیں۔ اس لئے جو کچھ چاہو۔ اُن سے مانگ سکتے ہو....."

مگر سوچو۔ کہ کیا اب مانگنے کی کوئی ضرورت باقی رہ گئی ہے؟ نہیں نہیں کچھ نہیں۔ یہاں تو پہنچنے کی ہی دیر تھی۔ کہ ساری کی ساری کامنائیں ایک دم پوری ہو گئیں ایسی لئے رشی نے کہا۔ کہ گیان سے برہم کو پا کر اُپاسک سب منورتھوں کو پراپت کر لیتا ہے۔ اس بات کی صداقت یہاں پہنچ کر معلوم ہو جاتی ہے۔

سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب برہم سب جگہ بھرپور ہیں۔ تو پھر اُن کی پراپتی ہردے آکاش میں ہی کیوں ہوتی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ بلاشبہ وہ سب جگہ بھرپور ہیں اور سب جگہ ہی مل بھی سکتے ہیں۔ اور سارا سنسار ہی اُن کی مہما گا رہا ہے۔ اور انہیں کے درشن کرا رہا ہے۔ بھگوان اس برہمانڈ میں آنند اور امرت سروپ ہو کر چمک رہے ہیں۔ تو بھی یہ بیرونی جگت اُن کے شبھ روپ کو ہمارے سامنے رکھتا ہے۔ وہ اُن کا شُدھ نرمل سوروپ نہیں ہے۔ اُستتی۔ کہانی اور یہ روپ برہم نام اور روپ میں ڈھکا ہوا نظر آتا ہے۔ ان کے یہ درشن اس قسم کے ہیں۔ جیسے ایک پرم تیجسوی برہم گیانی رشی کو دیکھ کر ان کے اندر براجنے والے ایک روشن اننت (شُدھ) آتما کا دھیان ہوتا ہے۔ جس کی مہما اُن کے چہرے سے پرکاشت ہو رہی ہے۔ برہم کے درشن بھی بیرونی جگت میں ایسے ہی ہوتے ہیں۔ مگر جب ہم اُن کے حقیقی سوروپ (شُدھ سوروپ) کے درشن

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

چاہتے ہیں۔ تو ہمیں وہاں داخل ہونا ہوگا۔ جہاں وہ سب تتوؤں سے نکھرے ہوئے (چھنے ہوئے) براجتے ہیں۔ اور وہ مقام ہردے ہے۔ ہردے کے پرم آکاش میں اُن کا شُدھ سوُروپ ہے۔ بیرونی جگت میں اندریوں سے ان کی مہما دیکھی جاتی تھی۔ مگر یہاں (ہردے) میں اندریوں کی پہنچ نہیں ہے۔ یہاں تو اُن کا دکھلانے والا بھی آتما ہی ہے۔ اور دیکھنے والا بھی آتما ہے۔ یہی

آتما کا شُدھ درشن

ہے۔ کہ جس سے ساری پھانسیاں کٹ جاتی ہیں۔ اندآپا سک پُورن کام ہو جاتا ہے۔ برمھ کی ایسی پراپتی صرف ہردے آکاش میں ہی ہو سکتی ہے۔

तस्माद्वा एतस्मादात्मन आकाशः संभूतः आकाशाद् वायुः। वायोरग्निः। अग्नेरापः। अद्भ्यः पृथिवी। पृथिव्या ओषधयः। ओषधीभ्योऽन्नम्। अन्नात्पुरुषः स वा एष पुरुषोऽन्नरसमयः॥

منتر کے الفاظ

تسمات۔ وا۔ ایتسمات۔ آتمنہ۔ آکاشہ۔ سمبھوتہ۔ آکاشات۔ وایُو۔ وایو۔ اگنی۔ اگنے آپا۔ اُدبھیا دپرتھوی۔ پرتھویا اوشدھیا۔ اُوشدھی بھیو۔ انم۔ اناتپُرشاہ سا۔ وا۔ ایش۔ پُرشہ۔ ان آرس میا۔

لفظی ترجمہ

تسمات وا۔ ایتسمات۔ آتمنہ۔ آکاشہ سمبھوتہ۔ آکاشات۔ وایُو۔ وایُو۔ اگنی اگنی۔ آپا۔ اُدبھیا۔ پرتھوی۔ پرتھویا اوشدھیاہ اوشدھی بھیو۔ انم

تب اُس آتما پرمیشور سے آکاش پیدا ہوا۔ آکاش سے وایُو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل۔ جل سے پرتھوی۔ پرتھوی سے اوشدھیاں۔ اوشدھیوں سے اناج

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آتاتَ[18] پُرشاہ[19] - سَا - وا[20] - الیش[21] پُرشا[22] - ان رس[23] میا	اَنّ[18] سے پُرش[19] - اس لئے[20] یہ پُرش[22] انّ رس[23] مے ہے۔

ترجمہ

اس آتما سرب انتر آتما برمہ۔ جس کے درشن ہردے رُوپی گپھا میں ہوتے ہیں ا سے یہ ویاپک آکاش پیدا ہوا۔ آکاش سے وایو۔ وایو سے اگنی۔ اگنی سے جل۔ جلوں سے پرتھوی۔ پرتھوی سے اوشدھیاں (انّ کے پودے) اور اوشدھیوں سے انّ پیدا ہوا۔ اور پھر اس انّ سے پرش پیدا ہوا۔ اس لئے یہ پرش (استھول شریر) انّ رس مئے ہے۔ ارتھات انّ کے سار سے بنا ہے۔

ویاکھیا

اگرچہ سب جیو دھاریوں کے جسم اسی ڈھنگ سے پیدا ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ یہاں برمہ ودیا کا بیان ہے۔ جس کا ادھکاری پُرش (انسان) ہی ہے۔ اس لئے یہاں صرف منش شریر کے بارے میں ایسا کہا گیا ہے۔ اور اس منش شریر میں ہی بتدریج پانچ کوش دکھلائے ہیں۔ جن میں سے پہلا انّ مئے کوش ہے۔ جو کہ یہ ستھول دیہہ رُوپ ہی ہے۔ آگے ان پانچوں کوشوں کی پرندے کے رُوپ میں تشبیہ دے کر بتلائیں گے

तस्येदमेव शिरः अयं दक्षिणः पक्षः अयमुत्तरः पक्षः अयमात्मा। इदं पुच्छं प्रतिष्ठा। तदप्येष श्लोको भवति ॥१॥

منتر کے الفاظ

تسیہ - ادم - ایو - شِرہ - ایم - دکشنہ پکشاہ - ایم - اُترا پکشاہ - ایم آتما - ادم پُچھم - پرتشٹھا - تت - اپی - ایش - شلوکا - بھوتی (۱)

لفظی ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تسیہ - اِدم - اِیو - شِرہ - ایم - دکشناہ
پکشہ - ایم - اُترا - پکشہ - ایم
آتما - اِدم - پچھم - پرتشٹھا
تت - اِپی - ایش
شلوکا - بھوتی

اس کا یہ ہی سر ہے یہ دائیں بھجا دائیاں
پر ہے۔ یہ بائیاں ہاتھ بائیاں پر ہے۔ یہ جسم کا
درمیانی حصہ آتما (دھڑ) ہے۔ یہ نابھی کے نیچے کا
حصہ (ٹانگیں) پونچھ ہے۔ اس پر بھی یہ
شلوک ہے۔

لفظی ترجمہ

اس (ان مے کوش روپی پرندے کا) یہی سر ہے۔ دائیں بھجا اس کا دائیاں پر ہے۔ بائیں بھجا بائیاں پر ہے۔ دھڑ اس کا آتما (مول شریر) ہے۔ نابھی کے نیچے کا حصہ ارتھات ٹانگیں ہی اس کی پونچھ ہے۔ اب یہ آگے کا شلوک بطور حوالہ دیا جاتا ہے۔

ویاکھیا

جیسے پرندے کے سر۔ دائیاں پر۔ بائیاں پر۔ دھڑ اور پونچھ ہوتے ہیں ویسے ہی ہر ایک کوش روپی پرندے کے یہ الفاظ دکھلائے ہیں۔ اوپر جو استھول دیہہ روپ میں ان مے کوش بتلایا ہے۔ اس میں یہ انگ اس طرح دکھلائے ہیں کہ یہ سارا جسم ایک پرندہ ہے۔ اس کا یہی سر ہے جو اس کا سر ہے۔ دائیں بھجا ہی دائیاں پر اور بائیں بھجا بائیاں پر ہے۔ یہ دھڑ ہی اس پرندے کا دھڑ ہے۔ اور ٹانگیں پونچھ ہیں۔ کیونکہ پونچھ کے سہارے ہی پرندے بیٹھ سکتے ہیں۔ یا پرندے کی پونچھ کی طرح یہ ٹانگیں بھی پیچھے (نیچے) کی طرف ہیں۔ اس لئے ٹانگوں کو پونچھ سے تشبیہ دی ہے۔
اب اس استھول دیہہ کے انگ تو حقیقی ہیں۔ مگر اگلے کوشوں میں انگ کلپنا کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ پران مے کوش میں پران کو سر بتلایا ہے۔ ارتھات اس کو سر کی جگہ مان لیا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دُوسرا انُوواک

اَنّ کی مہما اور پران میے کوش کا ورنن

अन्नाद्वै प्रजाः प्रजायन्ते। याः काश्च पृथिवीं श्रिताः। अथो अन्नेनैव जीवन्ति। अथैनदपि यन्त्यन्ततः। अन्नं हि भूतानां ज्येष्ठम्। तस्मात् सर्वौषधमुच्यते। सर्वं वै तेऽन्नमाप्नुवन्ति येऽन्नं ब्रह्मोपासते।

अन्नं हि भूतानां ज्येष्ठम्। तस्मात्सर्वौषधमुच्यते। अन्नाद् भूतानि जायन्ते। जातान्यन्नेन वर्धन्ते अद्यतेऽत्ति च भूतानि। तस्मादन्नं तदुच्यत इति॥

منتر کے الفاظ

انّات وَیُ ۔ پرجا ۔ پرجائینتے ۔ یاہ ۔ کاہ ۔ چہ ۔ پرتھویم ۔ شرتاہ ۔ اتھو ۔ انین ۔ ایو ۔ جیونتی ۔ اتھہ ۔ اینت ۔ اَپی ۔ ینتی ۔ انتتاہ ۔ انّم ہی بھوتانام جیشٹھم ۔ تسمات ۔ سرب اَوشدھم ۔ اُدچیہ تے ۔ سروم ۔ وا ۔ ایتے ۔ انّم ۔ آپنُو ونتی ۔ یے ۔ انّم ۔ برہم ۔ اُپاستے

انّم ہی بھوتانام جیشٹھم ۔ تسمات ۔ سرب اوشدھم ۔ ادچیہ تے ۔ انّات بھوتانی ۔ جائینتے ۔ جاتانی ۔ انین ۔ وَردھنتے ۔ ادیہ تے اِتی ۔ چہ ۔ بھوتانی ۔ تسمات ۔ انّم ۔ تت ۔ اُدچیہ تے ۔ اِتی

لفظی ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یاں - کاہ - چہ - پرجاہ - پرتھویم - شرتاہ
اناث و یٹی - پرجاییٹنتے - اتھو اینن
ایو - جیوتنتی - اتھ - اینت - اپی
انتتاہ - ینتی - انم - ہی - بھوتانام
جیشٹھم - تسمات - سرب اوشدھم
اُدچیہ تے - یے - انم - برہمہ اُپاستے
تے سروہے - وئی - انم - آپنوونتی
انم - ہی - بھوتانام - جیشٹھم - تسمات
سرب - اوشدھم - اوچیہ تے - اناث
بھوتانی - جائنتے - جاتانی - اینن
وردھتے - ادیہ - تے - چہ - بھوتانی
اتی - تسمات - تت - انم - اُچیہ تے
اتی

جو کوئی بھی پرجائیں پرتھوی کے آشرت ہیں وہ اَن سے ہی پیدا ہوتی ہیں اور ان سے ہی زندہ رہتی ہیں اور ان میں ہی آخرکار لین ہوجاتی ہیں - اس طرح ان ہی پرانیوں کا بڑا پانے والا ہے - اس لئے سب کی اوشدھی کہا گیا ہے - جو ان برہمہ کی اُپاسنا کرتے ہیں - وہ سب ان کو ہی پالیتے ہیں۔

ان ہی بھوتوں کا بڑا ہے - اس لئے سب کی اوشدھی کہا گیا ہے - ان سے پرانی پیدا ہوتے ہیں - پیدا ہو کر ان سے ہی بڑھتے ہیں چونکہ یہ کھایا جاتا ہے اور یہ جیوؤں کو کھاتا ہے - اس لئے اس کو ان (خوراک) کہتے ہیں

ترجمہ

جس قدر بھی پرتھوی (روئے زمین) پر رہنے والی پرجائیں (مخلوق) ہیں - وہ سب اَن سے ہی پیدا ہوتی - ان سے ہی بڑھتی اور زندہ رہتی ہیں اور آخرکار ان میں ہی لین بھی ہوجاتی ہیں - اس لئے اَن ہی سب سے بڑا (بزرگ یا برہم) ہے - یہی جیون آدھار ہے - اس لئے یہ ان سب پرانیوں کی اوشدھی کہا گیا ہے - پس جو لوگ ایسا جان کر اَن کی برہم کے طور پر اُپاسنا کرتے ہیں - وہ یقیناً ہی سب طرح کے ان کو پالیتے ہیں

(پھر تاکید کے لئے دوبارہ کہتے ہیں - کہ) یہ ان ہی سب پرانیوں میں بڑا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس لیئے یہ سب کی اوشدھی کہلاتا ہے۔ ان سے ہی سب پرانی پیدا ہوتے ہیں پیدا ہو کر ان سے ہی بڑھتے ہیں۔ پرانی ان کو ہی کھاتے ہیں اور یہ بھی انہیں کو کھاتا ہے۔ اسی سے وہ ان کہا جاتا ہے۔

ویاکھیا

پہلے انوواک میں برمھ کا سوروپ اور اس کی پراپتی کا سادھن (ہردے گپھا میں دھیان) بتلا کر پھر منش شریر کی مہما بتلائی ہے۔ کہ اس منش شریر میں ہی برہم کے درشن ہو سکتے ہیں۔ اب اسی انوواک میں پرانیوں کے جیون آدھار ان کی مہما بتلاتے ہیں۔ جس سے کہ ان مئے کوش بنا ہے۔ ان کا لفظ یہاں بڑے وسیع معنوں ارتھات پرکرتی میں مستعمل ہوا ہے۔ جس میں کہ اجسام پیدا ہوتے۔ بڑھتے اور لے ہوتے ہیں۔ چونکہ ان ہی جیون کا آدھار ہے۔ اس لئے یہ سب کا بڑا (بزرگ یا برمھ) کہا گیا ہے۔ اگر ان نہ ملے۔ تو جٹھر اگنی (حرارت غریزی) جسم کی دھاتوؤں کو جلانے لگتی ہے۔ ان اس جلن کو شانت کرتا ہے۔ اس لئے یہ سب کی اوشدھی ارتھات دوائے اعظم ہے۔ ان کی اپاسنا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان ہی بھجن۔ دھیان اور اپکار کا سادھن ہے۔ جو ایسا مان کر ان کھاتا ہے۔ اسے کبھی ان (خوردنی اشیاء) کی کمی نہیں رہتی۔ ان کو برمھ کے طور پر اپاسنے کا مطلب یہی ہے۔ کہ صرف برمھ پراپتی کو مد نظر رکھ کر بھجن۔ دھیان۔ بھگتی اور اپاسنا کی خاطر محض شریر رکھشا کے لئے ان کھایا جاوے

آگے پھر اسی بات کو دوہرایا ہے۔ کہ یہ ان ہی سب پرانیوں کا بڑا یعنی جیون آدھار ہے وغیرہ۔ چونکہ یہ کھایا جاتا ہے۔ اور آخرکار یہ پرانی کو کھا لیتا ہے۔ اس لئے اس کو ان ارتھات کھانے والا یا کھایا جانے والا کہتے ہیں۔ جس طرح یہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے ہی درخت پیدا ہوتا ہے اور آخرکار بیج میں ہی سما جاتا ہے۔ ایسے ہی سب پرانی ان سے پیدا ہو کر ان میں ہی سما جاتے ہیں۔

ان میں ان روپ شکتی برمھ کی ہے۔ اس لئے ان مے کوش میں ان کی برھم بدھی سے اپاسنا بتلائی ہے۔ ارتھات ان میں برمھ کی شکتی سمجھ کر اس کا استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اس کا ناجایز استعمال کبھی نہ کرنا چاہیئے۔ یہ ان ہی سب جیووں کی پیدائش۔ قیام اور فنا کا کارن ہے۔ اس لئے ان برمھ ہے۔ اس طرح ان کی برمھ بھاو سے اپاسنا کرنا ہی ان مے کوش میں برمھ کی اپاسنا کہلاتی ہے

یہاں پر ان مے کوش کا بیان ختم ہوا۔ آگے پران مے کوش کا بیان شروع کرتے ہیں:۔

तस्माद्वा एतस्मादन्नरसमयादन्योऽन्तर आत्मा प्राणमयः तेनैष पूर्णः। स वा एष पुरुषविध एव तस्य पुरुषविधतामन्वयं पुरुषविधः। तस्य प्राण एव शिरः। व्यानो दक्षिणः पक्षः। अपान उत्तरः पक्षः अकाश आत्मा पृथिवी पुच्छं प्रतिष्ठा। तदप्येष श्लोको भवति ॥१॥

منتر کے الفاظ

تسمات وا۔ ایتسمات۔ ان رس مبات۔ انیہ انتر آتما۔ پران میاہ۔ تین ایشاہ پورنا۔ سا۔ وا۔ ایش۔ پرش ودھ ایو۔ تسیہ پرش ودھتام انو۔ ایم۔ پرش ودھ۔ تسیہ۔ پران ایو شرہ۔ ویانہ دکشناہ پکھشاہ۔ اپانہ اُترا پکھشاہ۔ آکاش آتما۔ پرتھوی پچھم۔ پرتشٹھا۔ تت۔ اپی۔ ایشاہ شلوکو۔ بھوتی ॥۱॥

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لفظی ترجمہ

تسمات وا۔ ایتسمات۔ ان رس میات
انیہ۔ انتر۔ پران میاہ
تین۔ ایش
پورنا۔ سا۔ وا۔ ایش
پرش۔ ودھا ایو۔ تسیہ۔ پرش
ودھتام۔ انو۔ ایم۔ پرش ودھ
تسیہ۔ پرانا۔ ایو۔ شرہ۔ ویانہ
دکھشناہ۔ پکشاہ۔ اپانہ۔ اُتر
پکشاہ۔ آکاشہ۔ آتما۔ پرتھوی
پُچھم۔ پرتشٹھا۔ تت۔ اپی۔ ایشا
شلوکا۔ بھوتی

اب اسّ ان مے کوش سے الگ ایک
اندر آتما ہے۔ جو پران مے ہے
اس پران مے سے یہ ان مے کوش دھوا
ہے مشک کی طرح ابھر رہا ہے۔ وہ۔ یہ
پران مے بھی پرش کی مانند ہی ہے۔ اس پرش
کی طرح ہی یہ پرش سدوپ ہے۔ اس
پران مے شریر کا پران ہی سر ہے۔ ویان
داہنا پر ہے۔ اپان بائیاں پر ہے۔
آکاش (آسمان وایو) دھڑ ہے۔ پرتھوی
(زمین) پونچھ روپی سہارا ہے۔ اس پر
یہ شلوک ہے۔

ترجمہ

اس ان مے ستھول دیہہ (ان مے کوش) سے الگ اس کے اندر
ایک اور شریر پران مے کوش ہے۔ اس پران مے سے یہ ستھول شریر
ہوا سے مشک کی طرح بھرا ہوا ہے۔ یہ پران مے شریر ستھول شریر کی
طرح ہی پرش آکار (انگوں) والا ہے۔ اس ستھول شریر کے انگوں کے
مطابق ہی پران مے شریر بھی پرش آکار ہی ہے۔ ارتھات ٹھیک
اس کے مطابق ہے۔ مطلب یہ کہ اس ستھول دیہہ (ان مے کوش) کے اندر
جو سوکھشم دیہہ (پران مے کوش) ہے۔ وہ بھی ستھول شریر کی مانند
ہی آکار رکھتا ہے۔ جیسے مشک کے اندر کی بھری ہوئی ہوا کا آکار بھی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مشک کی ہی شکل کا ہوتا ہے۔

اب یہ جو پران مے سوکھشم شریر اہے۔ اس کا پران ہی سر ہے۔ ارتھات سر کی بجائے ہے۔ سب ناڑیوں میں گھومنے والا ویان اس کا داٹیاں پر ہے۔ اور اپان اس کا باٹیاں پاؤں ہے۔ آکاش ارتھات سمان وایو اس کا دھڑ ہے۔ پرتھوی ارتھات اُدان وایو اس کی پونچھ رُپی سہارا ہے۔ اس کے سہارے پران مے کوش ستھول شریر سے نکلتا یا جسم میں ٹھیرتا ہے۔ اس پر بطور حوالہ کے جو شلوک ہے۔ وہ آگے کہینگے۔

خلاصہ مطلب یہ کہ ان مے کوش استھول دیہہ کے اندر پران مے کوش ارتھات سوکھشم دیہہ بھری ہوئی ہے۔ یہ ویسی ہی ہے۔ جیسی کہ ستھول دیہہ۔

ویاکھیا

اُوپر جو ان رس مے کوش کہا گیا۔ اس ان مے کوش کے اندر پران مے کوش ہے۔ جس طرح ہوا سے دھونکنی بھری رہتی ہے۔ اسی طرح اس پران مے سے یہ ان رس مے شریر بھرا ہوا ہے۔ یہ پران مے آتما پرش دیہہ ارتھات سر اندر پکشی وغیرہ کے کارن پرش آکار ہی ہے۔ کیا دراصل یہ پرش آکار ہے؟ اس پر کہتے ہیں۔ نہیں۔ ان رس مے شریر کے آکار کی طرح ہی سانچے میں ڈھلی ہوئی مورتی کی طرح یہ پران مے کوش بھی پرش آکار ہے۔ بذات خود پرش آکار نہیں ہے۔ اس طرح اگلا اگلا کوش پیچھے پیچھے کے کوش سے بھرا ہوا ہے۔

اس کی پرش آکارتا کس طرح ہے۔ سو کہتے ہیں۔ کہ اس پران مے کوش کا پران ہی سر ہے۔ ارتھات ہوا کے وکار روپ پران مے کوش کا منہ اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ناک سے نکلنے والا پران وایو ہی سر ہے۔ ارتھات سر کی بجائے کہنا گیا ہے سوَیان نامی وایو دائیاں پکھش اور اپان بائیاں پکھش ہے۔ آکاش ارتھات آکاش میں دیاپک جو سمان وایو ہے وہ آتما ہے۔ پرتھوی پُچھ ہے یہاں پرتھوی سے مراد پرتھوی کی ادھشٹاتری دیوی ہے جو اس پران مے کوش کو تھامے ہوئے ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا۔ تو اُدان وایو سے یا تو جسم اوپر کو اُڑ جاتا یا بھاری ہونے کے باعث گر پڑتا۔ پس پرتھوی دیوتا ہی پران مے شریر کی پُچھ ارتھات سہارا ہے۔ (شنکر بھاشیہ)

تیسرا انوواک

پران کی مہما اور منومے کوش کا بیان

प्राणं देवा अनु प्राणन्ति। मनुष्याः पशवश्च ये।
प्राणो हि भूतानामायुः। तस्मात्सर्वायुषमु
च्यते। सर्वमेव त आयुर्यन्ति ये प्राणं ब्रह्मोपास
ते। प्राणो हि भूतानामायु तस्मात्सर्वायुषमुच्य
त इति : तस्यैष एव शरीर आत्मा यः पूर्वस्य।
तस्माद्वा एतस्मात्प्राणमयादन्योऽन्तर आत्मा
मनोमयः। तेनैष पूर्णः। स वा एष पुरुषविध एव
तस्य पुरुषविधतामन्वयं पुरुषविधः तस्य-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

यजुरेव शिरः । ऋग्दक्षिणः पक्षः । सोमोत्तरः पक्षः । आदेश आत्मा । अथर्वाङ्गिरसः पुच्छं प्रतिष्ठा । तदप्येष श्लोको भवति ॥१॥

شلوک کے الفاظ

پرانم ۔ دیوا ۔ انو پرانتی ۔ منشیاہ ۔ پشواہ ۔ چہ ۔ یے ۔ پراناہی ۔ بھوتا نام ۔ آیُو ۔ تسمات ۔ سرب آیوشم ۔ اُوچیہ تے ۔ سرزم ۔ ایو ۔ تے ۔ آیو یَنتی ۔ یے ۔ پرانم ۔ برمھ ۔ اُپاستے

پرانہ ۔ ہی ۔ بھوتا نام ۔ آیو ۔ تسمات ۔ سرب آیوشم ۔ اُوچیہ تے ۔ اِتی تسیہ ۔ ایش ۔ ایو ۔ شریر ۔ آتما ۔ یاہ ۔ پوروسیہ ۔ تسمات وا ۔ ایتسمات پران مَیات ۔ انیہ انتر آتما ۔ منو مَیا ۔ تین ایش ۔ پورناہ ۔ سا ۔ وا ۔ ایش ۔ پرش وِدھ ایو ۔ تسیہ ۔ پرش وِدھتام ۔ انو ۔ ایم ۔ پرش وِدھ تسیہ ۔ یجو ۔ ایو شرہ ۔ رگ ۔ دکشناہ پکھشاہ ۔ سام ۔ اُتر اپکھشاہ ۔ آدیش آتما ۔ اتھروا ۔ انگرساہ ۔ پچھم پرتشٹھا ۔ تت ۔ اپی ۔ ایشاہ ۔ شلوکا ۔ بھونتی

لفظی ترجمہ

دیوا ۔ پرانم ۔ انو پرانتی ۔ چہ ۔ یے منشیاہ ۔ پشواہ ۔ پراناہ ہی ۔ بھوتا نام آیو ۔ تسمات ۔ سرب آیشم ۔ اُچیہ تے ۔ سروم ایو ۔ آیو ۔ ینتی ۔ یے پرانم ۔ برمھ ۔ اپاستے ۔ پرانہ ہی ۔ بھوتا نام آیو ۔ تسمات ۔ سرب آیشم ۔ اُچیہ تے ۔ اِتی

دیوتا پران کے سہارے سانس لیتے ہیں اور جو منش اور پشو ہیں وہ بھی ۔ پران ہی جانداروں کی عمر ہے ۔ اس لئے سرب آیو کہلاتا ہے ۔ وہ ساری آیو ہی پا لیتے ہیں جو پران برمھ کی اپاسنا کرتے ہیں ۔ کیونکہ پران ہی سب جیووں کی آیو ہے ۔ اس لئے یہ سرب آیو کہا جاتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

تسیہ۔ ایش۔ شریر۔ آتما۔ یا۔ پوروسیہ
تسمات وا۔ ایتسمات۔ پران میات
انیہ۔ انتر آتما۔ منومیا۔ تین ایشاہ
پورناہ۔ سا وا۔ ایش۔ پرش۔ ودھ ایو
تسیہ پرش ودھتام۔ انو۔ ایم
پرش۔ ودھ
تسیہ۔ شر۔ یجو۔ ایو۔ رگ۔ دکشنا
پکشاہ۔ سام۔ اتر۔ پکشاہ۔ آدیش
آتما۔ اتھرو انگرس۔ پچھم۔ پرتشٹھا
تت۔ اپی۔ ایشاہ۔ شلوکا۔ بھوتی

اس کا یہی شریر آتما ہے۔ جو پہلے ان میں کا ہے۔ اب اس پران میں سے الگ اس کا انتر آتما منو میں ہے۔ اس منو میں سے یہ (پران میں) پورن ہو رہا ہے۔ سو یہ بھی پرش آکار ہے۔ اس پران میں شریر کے آکار کے مطابق ہی یہ پرش آکار ہے۔

اس کا سر یجر وید ہے۔ رگوید اس کا دائیاں پر ہے۔ سام بائیاں پر ہے۔ ودھی یا براہمن گرنتھ دھڑ ہے۔ اتھرو وید پونچھ ہے اس پر یہ شلوک کہا گیا ہے۔

ترجمہ

اس پران میں کوش کے سہارے ہی دیوتا جنش اور پشو وغیرہ سب جاندار سانس لیتے ہیں۔ اس لئے یہ پران ہی سب پرانیوں کی آیو (عمر یا جیون) ہے۔ اس سبب سے یہ سرب آیو (سب کی عمر) کہلاتا ہے۔ اس پران میں کوش کا یہ شریر ہی آتما (دہڑ) ہے جو کہ اس سے پہلے ان میں کوش کا بھی ہے

(یہاں پران میں کوش کا بیان ختم ہوا)

اب یہ جو پران میں کوش ہے۔ اس سے الگ اس کا انتر آتما ایک اور منو میں کوش ہے۔ اس منو میں سے یہ پران میں بھرپور ہو رہا ہے۔ یہ بھی پرش آکار ہی ہے۔ اس پران میں کا جو شریر ہے۔ اس کے مطابق ہی یہ منو میں بھی ہے۔ یجر وید ہی اس منو میں کوش کا سر ہے۔ رگوید اس کا دائیاں پر (پہلو) ہے۔ سام وید بائیاں پہلو ہے۔ ادھ آدیش ارتھات

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

براہمن گرنتھ اس کا زہر ہے۔ اتھر وید اسکی پونچھ روپی سہارا ہے۔ اس پر یہ اگلا شلوک بطور حوالہ ہے (جو کہ چوتھے انوواک کے شروع میں ہے)

ویاکھیا

پانچ مکھیہ پرانوں کی مدد سے ہی دیوتا۔ منش اور پشو پکشی وغیرہ جیتے اور حرکت کرتے ہیں۔ دیوتا سے مراد یہاں اندریوں سے بھی ہے۔ ارتھات سب اندریاں مکھیہ پران کے سہارے ہی زندہ رہتی اور حرکت کرتی ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرانی صرف ان مئے کوش سے ہی زندہ نہیں رہتا۔ بلکہ اس ان مئے کوش کے اندر جو پران مئے کوش ہے وہی پرانیوں کا جیون ہے۔ کیونکہ جب تک جسم میں پران رہتا ہے۔ تبھی تک جیون ہے۔ اس لئے پران کو سرب آیو کہا ہے جو پرش اس پران مئے کوش کی برہم روپ سے اُپاسنا کرتے ہیں۔ ارتھات میں یہ ان سارے بھوتوں کا آتما اور ان کے جیون کا کارن ہونے سے ان کی آیو ہوں " اس طرح برہم روپ سے اُپاسنا کرتے ہیں۔ وہ اس لوک میں پوری ارتھات سو برس کی عمر پاتے ہیں۔ ارتھات ان کی اکال مرتیو نہیں ہوتی۔ کیونکہ جو پرش جیسے گن والے برہم کی اُپاسنا کرتا ہے۔ وہ اس گن کو پا لیتا ہے۔ جو شخص لمبی عمر کے لئے برہم کی اُپاسنا کرتا ہے۔ ارتھات پرانایام کرکے ودھی پوروک پران شکتی کو اپنے اندر بڑھاتا ہے۔ وہ لمبی عمر حاصل کر لیتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں ہے۔ یا پران میں جو جیون شکتی ہے۔ وہ اپنے پرم برہم کی ہی شکتی ہے۔ ایسا وچار کر جو پران کی اُپاسنا کرتا ہے۔ ودھی پوروک پرانایام کرتا ہے۔ وہ پوری عمر کو پاتا ہے۔

اب اس پران مئے کوش کے اندر منو مئے کوش ہے۔ سنکلپ وکلپ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

روپ انتہ کرن کا نام من ہے۔ تد روپ ہونے سے یہ منو مے کوش کہلاتا ہے
پران مے کوش ارتھات سوکھشم شریر کے اندر جو چیتنا بھری ہوئی ہے اور
جس سے سوکھشم شریر کا بیوہار چلتا ہے۔ ارتھات جسم کے اندر اور باہر جو کرم
ہوتا ہے۔ وہ منو مے سے ہی ہوا کرتا ہے۔ یہ من (تخیل) اسے بنا ہے۔ اس
لیے منو مے ہے۔ ارتھات من (تخیل یا سنکلپ وکلپ) کا جسم میں جو کرم
ہوتا ہے۔ وہی منو مے کوش ہے۔ جو کہ پران مے کوش ارتھات سوکھشم
شریر میں بھر رہا ہے۔ جو شکتی پران مے کوش کا آدھار ہے۔ وہی منو مے
کوش کو بھی چلاتی ہے۔ چونکہ منو مے کوش ہی حافظہ اور وید آدی شاستروں
کا کوش ہے۔ اس لیے رگ وغیرہ اس کے اعضاء بتلائے ہیں۔ اندیجر وید
(ں۔ ۳۶) اور چھاندوگیہ (۳۶۔ ۵) میں بھی ویدوں کی اتپتی من میں بتلائی
ہے۔ ارتھات وید وغیرہ ست شاستروں کا گیان ہی اس منو مے کوش کا
شریر ہے۔

خلاصہ مطلب یہ کہ آن مے کوش ہی حقیقی جیون نہیں ہے۔ بلکہ اس
کے اندر جو پران مے کوش ہے۔ اسی سے سارے پرانی جیتے ہیں۔ جب
تک جسم میں پران رہتا ہے۔ تب تک ہی جیون ہے۔ لیکن یہ پران مے کوش
بھی منو مے کوش کے سہارے قائم ہے۔ اس لئے منو مے کوش پران
مے کوش سے بھی سوکھشم اور اس کے اندر ہے۔ یجر وید۔ شام وید وغیرہ اس کے
اعضاء اس لئے بتلائے گئے ہیں۔ کیونکہ اسی منو مے کوش سے ہی ان
کا گیان ہوتا ہے۔ اس لئے رگ۔ یجو۔ شام اور اتھرو وغیرہ اس منو مے
کوش کے ہی انگ ہیں۔ اس منو مے کوش میں ہی گیان کے ذریعے آتما
یا برہم کے درشن کرکے پُرش نربھے ہوتا ہے۔ جس کا ذکر آگے کے شلوک

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

میں کیا ہے۔

چوتھا انوواک

منومئے کوش کی مہما اور وگیان مئے کوش کا

بیان

यतो वाचो निवर्तन्ते। अप्राप्य मनसा सह।
आनन्दं ब्रह्मणो विद्वान्। न बिभेति कदाचने-
ति। तस्यैष एव शारीर आत्मा यः पूर्वस्य।
तस्माद्वा एतस्मान्मनोमयादन्योऽन्तर आत्मा
विज्ञानमयस्तेनैष पूर्णः। स वा एष पुरुषविध
एव। तस्य पुरुषविधतामन्वयं पुरुषविधः॥
तस्य श्रद्धैव शिरः। ऋतं दक्षिणः पक्षः। सत्यम्
उत्तरः पक्षः। योग आत्मा। महः पुच्छं प्रतिष्ठा
तदप्येष श्लोको भवति ॥१॥

شلوک کے الفاظ

یتاہ - واچہ - نِورتنتے - اپراپیہ - منسا سہہ - آنندم - برہمنا - وِدوان نہ - بِبھیتی - کدا چناہ - اِتی - تسیہ - ایش - ایو - شریر - آتما - یاہ - پوروسیہ تسمات - وا - ایتسمات - منومیات - انیہ - انتر آتما - وِگیان مئے - تین ایش - پورناہ - سا - وا - ایش - پرش وِدھ - تسیہ - شردھا - ایو - شِرہ -

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

رِتم ۔ دکھشناہ پکھشاہ بستیم ۔ اُتر ۔ پکھشاہ ۔ یوگ آتما ۔ مہہ ۔ پچھم ۔
پرتشٹھا ۔ تت ۔ اپی ۔ ایشاہ ۔ شلوکا ۔ بھوتی (۴)

لفظی ترجمہ

یتاہ ۔ واچہ ۔ من سہہ ۔ اپراپیہ
نورتنتے ۔ برھمنا ۔ آنندم ۔ وِدوان
کداچنہ ۔ نہ ۔ بھبیتی ۔ تسیہ ۔ ایش
ایو ۔ شریر آتما ۔ یاہ ۔ پوروسیہ
تسمات وا ۔ ایتسمات ۔ منومیات
انیہ ۔ انتر آتما ۔ وگیان میا ۔ تین ایشاہ
پورناہ ۔ سا ۔ وا ۔ ایش ۔ پرش وِدھہ ایو ۔
تسیہ ۔ پرش وِدھتام ۔ انو ۔ ایم ۔ پرش
وِدھہ ۔ شردھا ۔ ایو ۔ تسیہ ۔ شرہ ۔ رتم
دکھشناہ پکھشاہ ستیم ۔ اُترا پکھشاہ
یوگاہ ۔ آتما
مہاہ پچھم ۔ پرتشٹھا
تت ۔ اپی ۔ ایو ۔ شلوکا ۔ بھوتی

جس پرمیشور کو بانی من سمیت نہ پاکر لوٹ آتی ہے اس پرمیشور کے آنند کو جاننے والا پرش کسی کال میں بھی نہیں ڈرتا ۔ اُس کا یہی شریر آتما ہے جو کہ پہلے کہا ہے ۔
اب اُس منو مے کوش سے الگ اُس کا انتر آتما وگیان مے ہے جس سے یہ (منو مے کوش) پورن ہے ۔ وہ یہ وگیان مے پرش آکار ہی ہے ۔ اس منو مے کے مطابق ہی یہ وگیان مے پرش ہے ۔ شردھا ہی اُس کا سر ہے ۔ رِت اُس کا داہنا پر ہے ۔ ستیہ بایاں پر ہے ۔ یوگ آتما ہے ۔ اور مہت تتو اس کا پچھلا سہارا ہے ۔ اس پر یہ شلوک ہے ۔

ترجمہ

"جہاں سے من کے ساتھ بانی اُسے نہ پاکر لوٹ آتی ہے ۔ اُس برہم آنند کو جاننے والا پرش کبھی بھے کو پراپت نہیں ہوتا ۔ ارتھات جہاں من اور بانی کی پہنچ نہیں ہے ۔ اُس برہم کے آنند کو جو جانتا ہے ۔ وہ گیانی بھگت اُس کے ذریعے بالکل نربھے ہو جاتا ہے ۔ ارتھات کسی اوستھا میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی موت وغیرہ کے دُکھوں سے نہیں ڈرتا۔ اس منو مئے کا بھی ارتھات پران مئے کوش ہی آتما ہے۔ ارتھات منو مئے کوش اسی پران مئے کوش کے سہارے قائم ہے۔

(یہاں پر منو مئے کوش کا بیان ختم ہوا)

اب اس منو مئے کوش سے الگ اس کے اندر دوسرا وگیان مئے کوش ہے۔ جو کہ اس کا انتر آتما ہے۔ اس وگیان مئے کوش سے یہ منو مئے کوش بھرپور ہے۔ یہ وگیان مئے بھی پرش آکار ہی ہے۔ (پرش جیسا ہی ہے۔) اور اس منو مئے پرش کے آکار کے مطابق ہی اس کا پرش آکار ہے۔

اب اس وگیان مئے کوش روپ پرش (یا پرندے) کا شردھا ستیہ دھارنا یا آستک بھاؤ ہی سر ہے۔ رت ارتھات شاستر گیان ہی ... اس کا دائیاں پہلو ہے۔ ستیہ بائیاں پہلو ہے۔ یوگ ارتھات چت کی ایکاگرتا اس کا دھڑ ہے۔ اور مہت ارتھات سمشٹی بدھی (عقلِ سلیم) اس کی پونچھ روپی سہارا ہے۔ اس پر یہ اگلا شلوک بطور حوالہ ہے۔

ویاکھیا

چونکہ منو مئے کوش من اور بانی ارتھات رگ۔ یجو۔ سام۔ براہمن گرنتھ اور اتھروا روپ ہے۔ اس لئے اس کی اتنی بھما ہے کہ سوائے ایک شدھ برہم کے اور کچھ بھی سنسار میں من۔ بانی کی پہنچ سے پرے نہیں ہے۔ من اور بانی سب جگہ ساتھی بنے رہتے ہیں۔ اور وہ منش کو اس پرم دھام کے دوار تک پہنچا دیتے ہیں۔ کہ جہاں موت وغیرہ کے بھے کا نام و نشان بھی نہیں ہے۔ وہاں تو کیول برہم آنند ہی ہے۔ من بانی کی وہاں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تک پہنچ نہیں ہے۔ وہاں صرف آتما ہی پہنچتا ہے۔ یہ پانچوں دوار سے لوٹ آتے ہیں۔ مگر ہاں۔ دوار پر پہنچا کر لوٹتے ہیں۔ یہ منومئے کوش کی مہما ہے۔ کہ یہ اپنے اُپاسک کو برہم آنند کے دروازے تک پہنچا دیتا ہے۔

اب اس منومئے کوش کے اندر وِگیان مئے یا بدھی مئے کوش ہے اس کا پرکاشک بھی وہی چیتن آتما ہے۔ جو کہ منومئے وغیرہ کوشوں کا ہے۔ اس کا بھی پُرش آکار سے ہی بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ شردھا ارتھات آستک بدھی کو اس کا سر بتلایا ہے۔ رِت ارتھات شاستر گیان اس کا دایاں اور ستیہ اس کا بائیاں پہلو ہے۔ ایسے ہی یوگ ارتھات چت کی... ایکاگرتا اس کا دھڑ ہے۔ ہرنیہ گربھ ارتھات مہتتو یا سمشٹی بدھی اس کا آدھار ہے۔ مطلب یہ کہ شردھا۔ رِت۔ ستیہ۔ اور یوگ ہی اس وگیان مئے کوش یا پُرش کی پراپتی کے سادھن ہیں۔ مہتتو ہی بدھی کے سمبندھ وِگیانوں کا کارن ہونے سے وِگیان مئے کا آتما کہا گیا ہے۔

پانچواں اُنوواک

وِگیان کی مہما اور آنند مئے کوش کا بیان

विज्ञानं यज्ञं तनुते। कर्माणि तनुतेऽपि च
विज्ञानं देवाः सर्वे। ब्रह्म ज्येष्ठमुपासते।
विज्ञानं ब्रह्म चेद्वेद। तस्माच्चेन्न प्रमाद्यति

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

शरीरे पाप्मनो हित्वा। सर्वान्कामान्समश्नु
त इति। तस्यैष एव शरीर आत्मा यः पूर्वस्य
तस्माद्वा एतस्माद्विज्ञानमयादन्योऽन्तर
आत्मानन्दमयः तेनैष पूर्णः स वा एष पुरु-
षविध एव। तस्य पुरुषविधतामन्वयं पुरुष
विधः। तस्य प्रियमेव शिरः। मोदो दक्षिणः
पक्षः प्रमोद उत्तरः पक्षः। आनन्द आत्मा
ब्रह्म पुच्छं प्रतिष्ठा। तदप्येष श्लोको भवति॥

منتر کے الفاظ

وگیانم۔ یگیم۔ تنوتے۔ کرمانی۔ تنوتے۔ اپی۔ چہ۔ وگیانم دیواہ سروے برہم۔ جیشٹھم۔ اپاستے۔ وگیانم برہم۔ چیت۔ وید۔ تسمات چیت۔ نہ۔ پرمادیتی۔ شریرے پاپمناہ ہتوا۔ سروان۔ کامان۔ سمشنتے۔ اتی۔ تسیہ ایش۔ ایوہ۔ شریر آتما۔ یا۔ پوروسیہ

تسمات۔ وا۔ ایتسمات۔ وگیان میات۔ انیہ۔ انتر آتما۔ آنندمیاہ۔ تین۔ ایش۔ پورنا۔ سا۔ وا۔ ایشاہ۔ پرش ودھ ایو۔ تسیہ۔ پرش ودھتام انو۔ ایم۔ پرش ودھ۔ تسیہ۔ پریم۔ ایو۔ شرہ۔ مودا۔ دکشناہ پکشاہ پرمودا۔ اتر۔ پکشاہ۔ آنند آتما۔ برہم۔ پچھم۔ پرتشٹھا۔ تت۔ اپی ایشاہ۔ شلوکا۔ بھوتی (۵)

لفظی ترجمہ

وگیانم۔ یگیم۔ تنوتے۔ کرمانی تنوتے۔ وگیانم سروے۔ دیوا۔ برہم	وگیان ہی یگیہ کو پھیلاتا ہے۔ اور کرموں کو بھی پھیلاتا ہے۔ وگیان کو سارے دیوتا برہم اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جیشٹھم۔ اُپاستے۔ چیت۔ وگیانم۔ برہم۔
وید۔ تسمات چیت۔ نہ پرمادیتی
شریرے۔ پاپ منو۔ ہتوا۔ سروان
کامان۔ سمشنوتے۔ اتی۔ تسیہ۔ ایش۔
ایو۔ شریر۔ آتما۔ یہ۔ پوروسیہ
تسمات وا۔ ایتسمات۔ وگیان مَیات
انیہ۔ انتر آتما۔ آنند مَیہ۔ تین
ایش۔ پورنا۔ سا وا۔ ایش۔
پرش ودھ۔ ایو۔ تسیہ۔ پرش ودھتام
انو۔ ایم۔ پرش ودھ۔ تسیہ
پریم۔ ایو۔ شرہ۔ مودہ۔ دکشنہ۔ پکشہ
پرمودہ۔ اُتر۔ پکشہ۔ آنند۔ آتما۔ برہم
پچھم۔ پرتشٹھا
تد۔ اپی۔ ایش۔ شلوکا۔ بھوتی

مہان مانتے ہیں۔ اگر کوئی وگیان کو برہم جان لیتا ہے اور اس سے اگر پرماد (غفلت) نہیں کرتا۔ تو وہ شریر میں ہی سب پاپوں کو تیاگ کر ساری کامناؤں کو پا لیتا ہے۔ اس کا یہی شریر آتما ہے۔ جو پہلے کا ہے۔ اب اس وگیان مے کوش سے الگ ایک اور اس کا انتر آتما آنند مے کوش ہے۔ اسی سے یہ پورن ہو رہا ہے۔ سو یہ بھی پرش آکار ہے۔ اس وگیان مے کے پرش کی آکارتا کی مانند ہی یہ آنند مے پرش آکار ہے۔ اس کا یہ پریم ہی سر ہے۔ پرسنتا (خوشی) اس کا داہنا پہلو ہے۔ اور بار بار پرسنتا ہی اس کا بایاں پہلو ہے۔ آنند اس کا آتما اور برہم اس کا آستھان ہے۔ اسی پر بھی یہ شلوک ہے۔

ترجمہ

وگیان (وگیان وان پرش) ہی یگیہ (ارتھات دھرم) کو پھیلاتا ہے۔ اور یہی سارے شبھ کرموں کو بھی پھیلاتا ہے۔ سارے دیوتا (یا اندریاں) وگیان (ارتھات بدھی) کو ہی برہم اور بڑا مانتے ہیں۔ اور ایسا مان کر اسی کی اپاسنا کرتے ہیں۔ اگر سادھک وگیان برہم ہے (یا) ایسا جان جائے (ارتھات بدھی کو برہم پراپتی کا مارگ جان لے) اور پھر اس سے پرماد نہ کرے (ارتھات سادھن میں غفلت نہ کرے) تو وہ اپنے جسم میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہی ارتھات جیتے جی ہی سب پاپوں کو مٹا کر ساری کامناؤں (بھوگوں) کو پورے طور سے پراپت کر لیتا ہے۔ اس وگیان مئے کا ہی ارتھات منومئے کوش ہی شریر آتما ہے۔ ارتھات وگیان مئے کوش منومئے کوش میں رہتا ہے

(یہاں وگیان مئے کوش کا بیان ختم ہوا)

اب اس وگیان مئے کوش کے اندر ایک اور آنند مئے کوش ہے۔ جو کہ اُس وگیان مئے کوش میں بھر رہا ہے۔ سو یہ بھی پُرش آکار ہے۔ اسی وگیان مئے پُرش کے آکار کی طرح اس کا بھی آکار ہے۔ اس آنند مئے کوش رُوپی پُرش آکار کا پریم (عالمگیر محبت) ہی سر ہے۔ مود ارتھات خوشی یا پرسنتا اس کا دائیاں پہلو اور پرمود (بے حد خوشی یا پرسنتا) ہی اس کا بائیاں پہلو ہے۔ آنند ارتھات پرم شانتی ہی اس کا دھڑ ارتھات حقیقی سوروپ ہے۔ اور برہم پُونچھ رُوپی سہارا ہے۔

ویاکھیا

وگیان نشچے آتمک بدھی یا عقل سلیم کو کہتے ہیں۔ یہ نشچے آتمک بدھی ہی کرم اور گیان رُوپی یگیوں کا طرز ادا پُدوک وِستار کرتی ہے۔ اور سارے کرموں کو بھی پھیلاتی ہے۔ مطلب یہ کہ جتنے بھی شبھ کرم ہیں۔ وہ سب نشچے آتمک بدھی سے ہی ہوتے ہیں۔ اور جتنے اندریہ (حواس) رُوپی دیوتا ہیں۔ وہ سب وگیان مئی بُدھی (سد بدھی) کو ہی برہم اور مہان مان کر اُسی کی اپاسنا کرتے ہیں۔ ارتھات اُسی کی آگیا میں رہتے ہیں۔ اس لئے جو پُرش وگیان مئے آتما (نشچے آتمک بدھی) کی برہم کے طور پر اُپاسنا کرتا ہے۔ نشچے آتمک بدھی یا عقل سلیم کو برہم میں لگاتا ہے۔ وہ جیتے جی ہی برہم رُوپ ہو کر سارے پاپوں کو ناش کر کے۔ مٹا کر سارے سکھوں کو بھوگتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

پھر یہ کہا ہے۔ کہ جو مندرجہ بالا منو مئے کوش کا آتما ہے۔ وہی اس وگیان مئے کوش کا بھی آتما ہے۔ ارتھات برہم پراپتی کے لئے اُپاسک منو مئے کوش سے نرشچے اٹھا کر وگیان مئے کوش میں لے جاوے۔

اب آنند مئے کوش کے بارے میں کہتے ہیں۔ جو کہ وگیان مئے کوش سے بھی سوکھشم اور اس کے اندر بھرا ہوا ہے۔ جس کال میں پرش ست بدھی سے کئے ہوئے کرموں کے پھل کو اُپ بھوگ کرتا ہے۔ اس کال میں انتہ کرن کی ورتی انترمکھ ہو جاتی ہے۔ اور تب اس میں آتما کا اثر پڑتا ہے۔ جس سے ایسا حد درجے کا آنند پراپت ہوتا ہے۔ جو کہ کسی بیرونی چیز سے نہیں مل سکتا۔ اس لئے اس کا نام آنند مئے کوش ہے۔ اس آنند مئے کو بھی پرش آکار بتلا کر اس کے مندرجہ ذیل اعضا بتلائے ہیں۔ ارتھات پریہ (عالمگیر پریم) اس کا سر ہے۔ مود اور پرمود (سکھ ہی سکھ - آنند ہی آنند) اس کے دو پہلو ہیں۔ پرم شانتی اس کا آتما ارتھات دھڑ ہے۔ اور برہم اس کا پونچھ روپی سہارا ہے۔ ارتھات برہم کے سہارے پر ہی یہ آنند مئے کوش قائم ہے۔

اس طرح ان مئے کوش۔ پران مئے کوش۔ منو مئے کوش۔ وگیان مئے کوش اور آنند مئے کوش۔ ان سب کا سہارا یہ برہم ہی ہے۔ اس لئے اُپاسک کو ان پانچوں کوشوں کے سہارے برہم کی اُپاسنا بالترتیب کرنی چاہیئے۔

چھٹا انوواک

(ست کی مہما)

असन्नेव स भवति। असद्ब्रह्मेति वेद चेत्।

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

असित ब्रह्मेति चेद्वेद। सन्तमेनं ततो विदुरिति तस्यैष एव शरीर आत्मा यः पूर्वस्य। अथातोऽनुप्रश्नाः। उताविद्वानमुं लोकं प्रेत्य कश्चन गच्छती३। आहो विद्वानमुं लोकं प्रेत्य कश्चित् समश्नुता ३ उ॥

منتر کے الفاظ

(اسن۔ ایو۔ سا۔ بھوتی)۔ (است۔ برمھ۔ اِتی۔ وید۔ چیت)۔ (استی برمھ۔ اِتی وید چیت)۔ (سنتم۔ اینم۔ تتہ۔ وِدُو۔ اِتی)۔ (تسیہ۔ ایش ایو۔ شریرہ۔ آتما)۔ (یا۔ پُروسیہ)۔ (اتھ۔ اَتہ۔ انُوپرشناہ)۔ (اُت اَوِدوان۔ اَمُم۔ لوکم۔ پریتیہ)۔ (کا۔ چہ۔ نہ۔ گچھتی)۔ (آہو۔ وِدوان امُم۔ لوکم۔ پریتیہ۔)۔ (کشچت۔ سمشنوتا۔ اُو)

لفظی ترجمہ

سا۔ اسن۔ ایو۔ بھوتی۔ چیت۔ وید
اشت۔ برمھ۔ اِتی۔ چیت۔ وید
برھمم۔ استی۔ اِتی۔ تتہ۔ اینم۔ سنتم
وِدُو۔ اِتی۔ تسیہ۔ ایش۔ ایو۔ شریر آتما
یا۔ پُروسیہ۔ اتھو۔ اتہ۔ انوپرشناہ
اُت۔ اَوِدوان۔ کشچت۔ امم
لوکم۔ پریتیہ۔ نہ۔ گچھتی
آہو۔ کشچت۔ وِدوان۔ امم
لوکم۔ پریتیاہ
سمشنوتہ۔ اُو

وہ نشٹ ہی ہو جاتا ہے۔ جو یہ جانتا ہے کہ
برمھ اَست (نہیں) ہے۔ اور جو یہ جانتا ہے
کہ برمھ ست ہے۔ تو لوگ اسے سنت (گیانی)
کہتے ہیں۔ اس کا یہ ہی چیتن شریر آتما ہے۔
جو پہلے کہا ہے۔ اب آگے سوال ہے۔ کہ کیا
کوئی منش برمھ کو جانتا ہوا اس لوگ سے مرکر
آنند میں برمھ میں نہیں جا سکتا؟ اور کیا کوئی
منش جانتا ہوا اس لوک سے مر کر ہی
(آنند میں برمھ) کو بھوگ سکتا ارتھات
پا سکتا ہے؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ترجمہ۔ برمھ کو ست اور اسرت جاننے کا بھید

وہ اسرت ارتھات نشٹ ہی ہو جاتا ہے۔ جو یہ جانتا ہے۔ کہ برمھ (پرماتما) نہیں ہے۔ ارتھات برمھ سے منکر (ناستک) آدمی پرمارتھ سادھن سے بھٹک جاتا ہے۔ اور کبھی اپنا اودّھار نہیں کر سکتا۔ مگر جو یہ جانتا ہے۔ کہ برمھ ہے۔ ارتھات جو برمھ کی ہستی کو مان کر اس کی پراپتی کے لیے کوشش کرتا ہے۔ لوگ ایسے ہی سنت ارتھات گیانی مانتے اور اسی کی قدر کرتے ہیں۔ اس لئے سچا سکھ چاہنے والا آدمی آنند مئے کوش کے آدھار برمھ کی پراپتی کا یتن کرے۔ اس آنند مئے کوش کا بھی شریر آتما (چیتن ستا) وہی برمھ ہے۔ جو کہ گیان مئے کوش کا ہے۔ مطلب یہ کہ پانچوں ہی کوشوں کا آدھار چیتن برمھ ہے۔

(یہاں پر آنند مئے کوش کا بیان ختم ہوا)

(اب آگے جگیاسو شِشیہ کی شنکا مٹانے کے لئے رشی خود ہی سوال کرتے ہیں۔ کہ) جو آدمی برمھ کو نہیں جانتا۔ ناستک منکر یا اگیانی ہے۔ کیا وہ مر کر اس آنند مئے برمھ کو پراپت نہیں کر سکتا؟ اور جو جانتا ہے۔ گیانی اور آستک ہے۔ کیا وہی مر کر اس برمھ کے آنند کو بھوگ سکتا ہے؟ سوال کا مطلب یہ ہے۔ کہ برمھ تو سب کے لئے یکسان ہے۔ کیونکہ سب کا ہی آدی کارن ہے۔ وہ گیانی اور اگیانی دونو کا ہی کارن ہے۔ اس لئے گیانی اور اگیانی دونو کی گتی یکسان ہونی چاہیئے۔ اگر گیانی مر کر برمھ کو پراپت ہو سکتا ہے۔ تو اگیانی کو بھی ہونا چاہیئے۔ اور اگر اگیانی نہیں ہو سکتا۔ تو گیانی کو بھی نہیں ہونا چاہیئے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس سوال کا جواب یہ دیا ہے۔ کہ ناستک پُرش پرم آنند رُوپی برہم کو پراپت نہیں کر سکتا۔ اور اس کا ناش ہو جاتا ہے۔ ارتھات وہ آتما کو نہ جان کر جنم مرن کے ہی چکر میں پھنسا رہتا ہے۔ اور آستک ارتھات پرماتما کا بھگت پرماتما کو جان کر برہم آنند کا بھوگ کرتا ہے۔

مطلب یہ کہ برہم نہیں ہے۔ ایسا ماننے سے ارتھات برہم کی ہستی سے منکر ہونے سے انسان میں آتما یا برہم کے لئے شردھا نہیں رہ جاتی۔ اس لئے وہ برہم پراپتی کے لئے کوشش نہ کر کے ہمیشہ جنمتا اور مرتا ہی رہتا ہے۔ اور کبھی سچّی سکھ (آنند) پراپت نہیں کر سکتا۔ اور جو پرم آنند سدرُوپ برہم میں یقین رکھتا ہوا اس کی پراپتی کے لئے کوشش کرتا ہے۔ وہی آواگون سے چھوٹ کر پرم آنند کو پراپت ہوتا ہے۔

اسی سوال کا جواب دینے کے لئے رشی آگے بھومکا باندھتے ہیں:۔

سمپورن پرپنچ رُوپ سے برہم ہی ستھت ہے

सोऽकामयत। बहु स्यां प्रजायेयेति। स तपोऽतप्यत। स तपस्तप्त्वा इदं सर्वमसृजत यदिदं किंच। तत्सृष्ट्वा तदेवानुप्राविशत॥

شلوک کے الفاظ

(سا۔ اکامیت) (بہو سیام۔ پرجاییئے۔ اِتی) (سا۔ تپہ۔ اتپیت) (سا۔ تپاد۔ تپتوا۔ ادم۔ سروم۔ اسرجت) (یت۔ ادم۔ کنچ۔ اتت سرشٹوا) (تت۔ ایو۔ انو پراوِشت)

لفظی ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سا۔ اکامیئت۔ بہوسیام۔ پرجاییئے اِتی۔ سا۔ تپہ۔ اتپیئت۔ سا۔ تپو تپتوا۔ اِدم۔ سرؤم۔ اسرجت۔ یت اِدم۔ کنچ۔ تت۔ سرشٹوا۔ تت۔ ایو انو پراوشت	اس نے اچھا کی۔ میں بہت ہو جاؤں پرجا والا ہوؤں۔ اس نے تپ کیا۔ اس نے تپ کر کے سب بنایا۔ جو یہ سب کچھ اجگت روپ ہے۔ اس کو بنا کر وہ خود ہی اس میں داخل ہوا

ترجمہ

اس برہم نے اچھا (کامنا) کی۔ کہ میں بہت ہو جاؤں ارتھات میں پیدا ہو جاؤں (یا) میں پرجاؤں کو پیدا کروں۔ اس نے تپ کیا۔ ارتھات سرشٹی رچنے کا سنکلپ کیا۔ اس نے تپ کرکے اس سب کو رچا۔ جو یہ سب درشیہ جگت ہے۔ اس کو رچ کر (بنا کر) وہ خود ہی اس میں داخل ہوا

तदनुप्रविश्य सच्च त्यच्चाभवत्। निरुक्तं चानिरुक्तं च। निलयनं चानिलयनं च विज्ञानं चाविज्ञानं च। सत्यं चानृतं च सत्यमभवत्। यदिदं किंच। तत्सत्यमित्याचक्षते तदप्येष श्लोको भवति ॥१॥

اردو کے الفاظ

(تت۔ انوپرویشیہ)۔ (ست سچ۔ تیئت۔ چ۔ ابھوت)۔ (نروکتم چ انروکتم چ)۔ (نلیئم چ۔ انلیئم چ)۔ (وگیانم چ اوگیانم چ)۔ (ستیم چ۔ انرتم چ)۔ (ستیم۔ ابھوت)۔ (یت۔ ادم۔ کنچ) تت ستیم۔ اتی۔ آچکشتے۔ تت۔ اپی۔ ایشاہ۔ شلوکا۔ بھوتی۔

لفظی ترجمہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تت - انو پرویشیہ - ستّ - چ
تیشٹ - ابھوت - نِرکتم - انِرکتم
نِلیَنم چ - انِلیَنم - وگیانم چ - اوگیانم
ستیم چ - انرتم
ستیم - ابھوت - یت - اِدم کنچ
تت - ستیم - اِتی - آچکھشتے
تدپی - ایشاہ - شلوکا - بھوتی

اس میں داخل ہو کر وہ پرماتما وِیکت اور اَوِیکت ہو گیا۔ ناقابلِ بیان اور قابلِ بیان۔ آدھار اور نرادھار۔ چیتن اور اچیتن۔ ستیہ (اویناشی) اور استیہ (فانی) سب ستیہ (برہم) ہی ہو گیا۔ جو یہ درِشیہ جگت ہے۔ وہ ستیہ (برہم) ہی ہے۔ ایسا کہا جاتا ہے۔ اس پر یہ شلوک ہے؟

ترجمہ

اس (اپنے رچے ہوئے جگت) میں داخل ہو کر وہ برہم ویکت (ظاہر) اور اویکت (باطن) آپ ہی ہو گیا۔ ایسے ہی وہ قابل بیان، ناقابل بیان (اوصاف والا اغلیٰ) - آدھار اور نرادھار۔ چیتن (جاندار) اور اچیتن (جڑ)، ستیہ (اویناشی) اور استیہ (فانی) روپ۔ وہ آپ ہی سب کچھ پرگٹ ہو گیا۔ ارتھات جو کچھ بھی اس جگت میں ہے۔ اسے گیانی لوگ ستیہ برہم کہہ کر ہی پکارتے ہیں۔ اس بارے میں بھی بطور حوالہ یہ آگے کا شلوک ہے۔

ویاکھیا

جو برہم کو اسَت جانتا ہے۔ ارتھات برہم کی ہستی سے منکر ہے۔ وہ خود بھی اسَت ہو جاتا ہے۔ ارتھات جیسے اسَت (متھیا) وستو سے پُرش کا کوئی کام نہیں نکلتا۔ ایسے ہی وہ بھی (ناستک بھی) اپنے پرم پُرشارتھ (موکھش) کی سدھی سے محروم رہ جاتا ہے۔ اور جو اس (برہم) کو ستیہ جانتا ہے۔ وہی پرمارتھ ستا والا ہے۔ ارتھات اسے ہی موکھش کا پرم سکھ ملتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یا جو برہمہ کی ہستی کو نہیں مانتا ہے۔ وہ برہمہ پراپتی کے سادھن رُوپ وَرن آشرم دھرم رُوپ شبھ کرم نہیں کرتا۔ کیونکہ اس کی اُن میں شردھا نہیں ہوتی اس لئے ایسا ناستک پُرش سنسار میں دُشٹ اور بداخلاق کہلاتا ہے۔ اور جو برہمہ ہے۔ ایسا کرکے مانتا ہے۔ وہ اس کی پراپتی کے سادھن رُوپ ورن آشرم وغیرہ کے دھرموں کا شردھا کے ساتھ پالن کرتا ہے۔ اور اس طرح سادھن کرکے برہمہ کو حقیقی طور سے جان لیتا ہے۔ اس لئے اُسے سنت (ارتھات ست مارگ میں ٹھیرا ہوا) کہتے ہیں۔ (سوامی شنکر آچاریہ)

برہمہ سارے برہمانڈ میں داخل ہوکر سب رُوپوں کے پرتی رُوپ (مطابق) ہوکر انیک رُوپ دھارن کئے ہوئے ہے۔ (کٹھہ ۲-۹) مگر یہ سب پرلے میں ایک رُوپ تھا۔ جیسے پتا چاہتا ہے۔ کہ میں ایک سے انیک ہو جاؤں۔ میری پرجا استھان ابڑھے۔ یہ اچھیا کا ہنا اس کے بہلت ہونے کا بیج ہے۔ اسی طرح سرشٹی سے پہلے یہ بیج رُوپ اچھیا پرگٹ ہوئی۔ کہ میں بہت ہو جاؤں اور جیسے تپ ارتھات برہمچریہ آدی برتوں کے بعد پُرش کو سنتان پیدا کرنے کا ادھکار ہے۔ ویسے ہی برہمہ نے بھی پہلے تپ کیا۔ وہ تپ سرشٹی رچنے کا وچار ہی تھا۔ پھر اس نے سرشٹی کو رچا اور رچ کر وہ خود اس میں داخل ہوا۔ اس داخل ہونے سے یہ مطلب ہے۔ کہ اس نے الگ ہوکر اس کو نہیں بنایا۔ بلکہ خود انتر آتما ہوکر اپنی مایا (پرکرتی) کو انیک رُوپوں میں بدلا ہے۔ پس یہ سارا جگت اور اس کے سارے رُوپ اس برہمہ کے شکل (ساکار یا سگن) رُوپ ہیں۔

خلاصہ مطلب یہ کہ برہمہ اپنی اچھیا شکتی سے خود ہی جگت رُوپ ہو گیا۔

اس طرح اس سارے ستھول سُوکشم جگت میں سب کا انتر آتما ہوکر برہمہ ہی براجتا ہے۔ ارتھات سب کے آتم رُوپ سے سب کے ہردیوں میں بیٹھا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ اسی لیے بیرونی اور اندرونی (ظاہر اور باطن) سارا جگت اُسی کی مہما سے بھر رہا ہے۔ جہاں باہر ہم اسکی مہما کو دیکھتے ہیں۔ وہاں ہمارے اندر بھی اُسی کی مہما بھری ہے۔ ایک اردو کے شاعر نے کیا ہی اچھا کہا ہے۔ ؎

یہاں اللہ ہی اللہ ہے　　وہاں اللہ ہی اللہ ہے
عیاں اللہ ہی اللہ ہے　　نہاں اللہ ہی اللہ ہے

اور بھی ایک شاعر نے کہا ہے۔ ؎

ہر اک چیز میں ہے سمایا وُہی
نہیں اُس کی مہما سے خالی کوئی

شیخ سعدی صاحب نے بھی اسی سے ملتا جلتا ایک شعر کہا ہے

برگِ درختانِ سبز در نظر ہوشیار
ہر ورقے دفتریست معرفتِ کردگار

اس طرح جو برہم ذرّے ذرّے میں نمایاں ہے۔ ایسے مالک کُل کو جو پرش نہیں ہے۔ کر کے جانتا ہے۔ ارتھات اُس کی ہستی سے منکر ہوتا ہے۔ تو گویا وہ اپنی ہستی سے بھی منکر ہوتا ہے۔ پس اس کی ہستی بھی ہونے نہ ہونے کے برابر ہے۔ برہم گیانی پُرش تو آپ ہی کی ہستی کو ہستی جانتے ہیں۔ جو اس منش جنم میں آکر یُوں ہی نہیں چل دیتا۔ بلکہ اس شریر کے انّ مے کوش۔ پران مے کوش۔ منو مے کوش۔ وگیان مے کوش اور آنند مے کوش۔ یہ سارے پردے اٹھا کر اس سے انتر آتما (برہم) کے درشن کر جاتا ہے۔ یہی برہم شریر کے سارے کوشوں میں چھپا ہوا ہے۔ جب تم منو مے کے بعد وگیان مے کوش کے اندر داخل ہوگے۔ تو اسی کا انتر آتما آنند مے شریر تمہارے سامنے آ جائیگا۔ تب پھر چاروں دیکھو گے تمہارے سنمکھ پرتیکش ہے۔ موجود ہے۔ ہر موجود ہے۔ آنند ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اربھات آنند مئے پرماتما کے درشن کر کے تمہیں سارا برھمانڈ ہی پیارا لگیگا اور تمہارے چاروں اطراف پرسنتا ہی پرسنتا براجیگی۔ کیونکہ یہاں پہنچ کر تم نے اپنے اس آتما کے درشن کئے ہیں۔ جو تمہارا ہی نہیں بلکہ سب کا آتما ہے۔ یہی برمھ ہے۔ جو ساری رچنا کے اندر رچا ہوا ہے۔ اور اسی برمھ کا جاننے والا ساری کامناؤں کو بھوگتا اربھات شانکام ہو جاتا ہے۔

یہاں تک پانچ کوشوں کا بیان کیا گیا۔ سب سے پہلا ستھول دیہ انّ مئے کوش ہے۔ اُس کے اندر اُس سے سوکھشم پران مئے کوش ہے۔ پھر اُس کے اندر اس سے بھی سوکھشم منو مئے کوش ہے۔ جس کے اندر اُس سے بھی سوکھشم وگیان مئے کوش ہے۔ اور وگیان مئے کوش کے اندر سب سے آخری آنند مئے کوش ہے۔ جو کہ سب سے سوکھشم ہے۔ یہاں اُس آتما کے ساکھشات درشن ہوتے ہیں جو ستھول اور سوکھشم سارے برھمانڈ کا انتر آتما ہے۔

اس کے آگے سوال قائم کر کے رشی نے انسانوں کے دو بھید کئے ہیں۔ ایک گیانی اور دوسرے اگیانی۔ سوال یہ ہے۔ کہ گیانی اور اگیانی کا بھید کیا اسی جگت میں ختم ہو جاتا ہے یا مرنے کے بعد بھی قائم رہتا ہے؟ یہ اس طرح سے پوچھا گیا ہے۔ کہ کیا جب اگیانی مرتا ہے۔ تب وہ جس طرح اس انّ مئے کوش کو چھوڑ دیتا ہے۔ اسی طرح اس کے اندر دوسری کوشوں کو بھی چھوڑتا ہوا آنند مئے کوش تک پہنچ جاتا ہے یا نہیں؟ اور اگر یہ انّ مئے کوش کو چھوڑ کر بھی دوسری کوشوں کے اندر داخل نہیں ہو سکتا۔ تو پھر کیا وہ وِدوان (گیانی) بھی اس شریر کو چھوڑ کر ویسا ہی رہتا ہے یا وہ اس لوک (آنند مئے کوش) کو بھوگتا ہے؟

اس سوال کا جواب آگے اس ولّی کے خاتمہ تک دیا ہے۔ کہ برمھ اس ساری سرشٹی کو رچ کر اس میں خود براجتا ہے۔ وہ خود آنند مئے ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یہاں ارتھات اسی منش شریر میں جو اپنے آتما میں اُسکو دیکھ لیتا ہے وہی سارے پردے اُٹھاکر اُس برہم کے درشن کرکے سارے سکھوں کو بھوگتا ہے۔ دوسرا نہیں۔

ساتواں انوواک

برہم کا سوروپ اور برہم گیانی کی ابھید اُپاسنا

असद्वा इदमग्र आसीत। ततो वै सद-
जायत। तदात्मानं स्वयमकुरुत। तस्मात्तत्सु
कृतमुच्यत इति।

यद्वै तत्सुकृतं रसो वै सः। रसं ह्येवायं
लब्ध्वानन्दी भवति। को ह्येवान्यात्कः प्राण्याद्
यदेष आकाश आनन्दो न स्यात्। एष ह्येवा
नन्दयाति। यदा ह्येवैष एतस्मिन्नदृश्येऽनात्
म्येऽनिरुक्तेऽनिलयनेऽभयं प्रतिष्ठां विन्दते
अथ सोऽभयं गतो भवति। यदा ह्येवैष एतस्मि
न्नुदरमन्तरं कुरुते। अथ तस्य भयं भवति।
तत्त्वेव भयं विदुषो मन्वानस्य। तदप्येष
श्लोको भवति ॥७॥

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شلوک کے الفاظ

(اسنت - وا - ادم - اگرے - آسیت) + (تتہ - وئی - ست - اجائیت) + (تت - آتمانم - سویم - اکرت) + (تسمات - تت - سکرتم - اُوچیہ تے ایتی) + (یت - وا - ایتت - سوکرتم - رساہ - وئی - سا) + (رسم - ہی - ایو - ایم - لبدھوا - آنندی - بھوتی) + (کہ - ہی - ایو - انیات - کاہ - پرانیات - یت - ایشاہ - آکاش - آنندا - نہ - سیات) + (ایشاہ - ہی - ایو - آنندیاتی) (یدا - ہی - ایو - ایشاہ - ایتسمن - ادرشیئے - اناتمیئے - انی رکتے - انلیئنے ابھیم - پرتشٹھام - وندتے) + (اتھہ - سا - ابھیم - گتاہ - بھوتی) (یدا - ہی - ایو - ایشاہ - ایتسمن - آت - ادرم - انترم - کرتے) + (اتھہ تسیہ - بھیم - بھوتی) + (تت - تو - ایو - بھیم - ودشاہ - امنوانسیاہ) اتی - ایشاہ - شلوکا - بھوتی

لفظی ترجمہ

ادم - اگرے - اسٹ - وا - آسیٹ تتہ - وئی - سٹ - اجائیت - تت آتمانم - سویم - اکرت - تسمات - تت سکرتم - اُچیہ تے - ایتی	یہ ورشیہ جگت پہلے ادیکت (غائب) ہی تھا پھر نہی ویکت (پرگٹ) ہو گیا۔ اُس بھگوان نے اپنے آپ کو ہی رچا۔ اس لئے وہ سوکرت (خود بننے والا) کہا جاتا ہے
وا - یت - ایتت - سوکرتم - سٹاہ وئی - رسہ - ایم - رسیم لبدھوا - ہی - ایو - آنندی - بھوتی یت - ایشاہ - آکاش - آنندا - نہ - سیات	یقیناً جو یہ سوکرت (سویمبھو بھگوان) ہے۔ وہ ہی رس ہے۔ اس رس (سار) کو پاکر ہی پرش آنند والا ہو جاتا ہے۔ اگر یہ سرب آدھار ایشور آنند سوروپ نہ ہوتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کاہی ۔ انیات اپو ۔ کاہ ۔ پرانیات
ایشاہ ۔ ہی ۔ آنند یا تی آپو ۔ یداہی
ایشاہ ۔ اتیسمن ۔ ادرشیے ۔ انا تمیے
انرکتے
انلینے ۔ ابھیم ۔ پرتشٹھام ۔ وندتے
اتھہ ۔ سا ۔ ابھیم ۔ بھوتی

تو کون جی سکے اور کون سانس لے سکے
یہ ہی سب کو سکھ دیتا ہے ۔ جس کال میں
اپاسک اس دکھائی نہ دینے والے شریر
رہت ۔ ناقابل بیان
نرادھار برمھ میں بھے رہت گتی کو پا لیتا
ہے ۔ تب وہ ابھے پد کو پراپت ہو جاتا ہے

ہی ۔ یدا ۔ ایشاہ ۔ ایتسمن
اُت ارم ۔ انترم ۔ کروتے
اتھ ۔ تسیہ ۔ بھے ۔ بھوتی ۔ تتترو
بھیم ۔ ودوشا ۔ امنوانسا
تت ۔ اپی ۔ ایشاہ ۔ شلوکا ۔ بھوتی

بلاشبہ جب ہی یہ اپاسک اس (برمھ)
میں تھوڑا سا بھی انتر (شک) کرتا ہے ۔
تب اسکو بھے پراپت ہوتا ہے ۔ دراصل
یہ بھے بھید (انتر) ماننے والے ودوان
کو ہی ہوتا ہے ۔ اس پر بھی یہ شلوک ہے

ترجمہ

اُتپتی (پیدائش) سے پہلے یہ جگت است (اویاکرت برمھ روپ) ہی تھا ۔ اُسی سے ست ارتھات نام روپ والے جگت کی اُتپتی ہوئی ۔ چونکہ اس است (اویاکرت برمھ نے خود اپنے کو ہی (نام روپ والے جگت روپ سے) رچا ۔ اس لئے سوکرت (سوئمبھو یا خود رچا ہوا) کہا جاتا ہے ارتھات بھگوان کا نام سوئمبھو یا سوکرت اس لئے ہے کہ اس نے اپنے آپ کو آپ ہی جگت روپ سے رچا ہے ۔

وہ جو پرسدھ سوکرت (اپنے کو آپ ہی پرگٹ کرنیوالا) ہے ۔ وہی بلاشبہ رس یا سار ہے ۔ ارتھات پرم آنند سوروپ ہے اس رس کو پاکر پرش

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آنندی ہو جاتا ہے۔ (اس کے سوا آنند پراپتی کا دوسرا سادھن ہی نہیں ہے) اگر ہردے آکاش میں براجمان یہ آنند (آنند سوروپ آتما) نہ ہوتا۔ تو کون پُرش اپان کریا کرتا اور کون پران کریا کرتا؟ (ارتھات اس اور پُرش اس کا نام ہی اپان اور پران کریا ہے۔) ارتھات کون سانس لیتا یا زندہ رہ سکتا؟ یہی آنند سوروپ آتما (برہم) ہی تو سب کے جیون ہیں اور سب کو آنندت کرتے ہیں۔ مطلب یہ برہم یا پرماتما ہی جیون اور وہی آنند ہیں۔ جس وقت یہ اسادھک پُرش اس دکھائی نہ دینے والے (سب کے انتر آتما) شریر رہت۔ ناقابل بیان اور نرادھار (کسی کا سہارا نہ لینے والے اور سب کو سہارا دینے والے) برہم میں بھے رہت ستھتی کو پراپت کر لیتا ہے۔ ارتھات ادویت رُوپ نربھے پد کو پا لیتا ہے۔ اُس وقت وہ پورے طور پر ابھے (ارتھات سب طرح سے سُکھی یا آنندی) ہو جاتا ہے۔ (اس کا سنساری بھے ہمیشہ کے لئے مٹ جاتا ہے۔

مگر جب یہ اپاسک اُس سرب آدھار۔ آنند سوروپ برہم میں تھوڑا سا بھی بھید کرتا ہے۔ (برہم کی ہستی میں شک کرتا ہے یا برہم کو اپنے سے الگ مانتا ہے) تو اُسے بھے پراپت ہوتا ہے۔ وہ برہم ہی بھید کے دیکھنے والے یا برہم کی ہستی میں شک کرنے والے ودوان کے لئے بھے رُوپ ہے۔ مطلب یہ کہ انسان خواہ کتنا ہی ودوان ہو۔ اگر وہ پرماتما کی ہستی سے انکار کرتا ہے۔ یا پرماتما کو اپنے سے الگ جانتا ہے تو وہ پُرش پرماتما کو نہ پا کر جنم مرن کے بھے کو پراپت ہوتا رہتا ہے۔ دویت میں سدا دُکھ ہی ملتا ہے اور ادویت میں سدا سُکھ اور آنند ہی ملتا ہے۔ اس پر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی یہ (آگے کا) شلوک ہے۔

آٹھواں انُوواک

برمھ آنند کی میمانسا

भीषास्माद्वातः पवते। भीषोदेति सूर्यः। भीषास्मादग्निश्चेन्द्रश्च। मृत्युर्धावति पञ्चम इति॥

شلوک کے الفاظ

بھیشا - اسمات - واتہ - پوتے - بھیشا - اُودیتی - سُوریہ - بھیشاہ اسمات - اگنی - چہ - اندرا - چہ مرتیو - دھاوتی - پنچم - اِتی

لفظی ترجمہ

اسمات - بھیشاہ - واتہ - پوتے
بھیشاہ - سُوریہ - اُودیتی - اسمات
بھیشا - اگنی - چہ - اندر - چہ
مرتیو - پنچم
دھاوتی - اِتی

اس پربھو کے بھے سے ہوا چلتی ہے۔ اُس کے بھے سے سُورج نکلتا ہے۔ اُسی کے بھے سے اگنی اور اندر اپنا اپنا کام کرتے ہیں اور اُسی کے بھے سے پانچواں مرتیو دَوڑتا ہے

ترجمہ

اُسی پرماتما کے بھے سے (جس کی ہستی کا ثبوت پچھلے انُوواک میں دیا گیا ہے) ہوا چلتی ہے۔ اسی کے بھے سے سُورج ہر روز طلوع و غروب ہوتا ہے۔ اسی کے بھے سے آگ جلتی ہے۔ اسی برمھ کے بھے سے اندر بادل برساتے ہیں اور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اُسی پرماتما کے بھے سے پانچواں مرتیو ہر روز پرانیوں کے کرم انوسار اُن کے ناش کرنے کے لیئے دوڑتا ہے۔ مطلب یہ کہ سارے برھمانڈ میں بھگوان کا ہی نیم۔ قانون یا ضابطہ کام کرتا ہے۔ اُس کے حکم کے بغیر ایک پتّا بھی ہل نہیں سکتا۔

ویاکھیا

جس سرب شکتیمان پربھو کے انتظام میں ہوا۔ سورج۔ آگ۔ بادل اور موت اپنے اپنے کام کے لیے دن رات دوڑتے رہتے ہیں۔ لمحہ بھر بھی چین نہیں لیتے اُسی پرشوتم کو تم برھم جانو۔ جب سورج اور اگنی وغیرہ دیوتا پرماتما کے بھے سے کانپتے ہوئے لمحہ بھر بھی چین نہیں لیتے۔ اور اپنے کام میں ذرا غفلت نہیں کرتے تب معمولی جیووں کی تو بات ہی کیا ہے؟ اس لیئے اگر کوئی دِشیہ واسنا میں پھنسا ہوا پُرش۔ اپنے آپ کو ہی پنڈت ماننے والا انسان ایشور کی ہستی سے انکار کرے تو سمجھنا چاہیئے۔ کہ وہ سار رہت ارتھات زندہ ہی مُردہ ہے۔ جیسے گنے میں رس اور دودھ میں گھی ہوتا ہے۔ ویسے ہی سب جیووں میں سار رُوپ سے پرماتما براجمان ہے۔ اور جیسے گنے سے رس نکال لینے پر باقی چھلکا اور دودھ میں سے گھی نکال لینے پر باقی چھاچھ رہ جاتی ہے۔ ایسے ہی برھم سے منکر ناستک آدمی۔ خواہ وہ ودوان ہو یا جاہل) بے رس اور بے حقیقت ہے۔

برھم آنند کتنا ہے؟

सैषानन्दस्य मीमाꣳसा भवति। युवास्यात्साधु युवाध्यायक आशिष्ठो दृढिष्ठो बलिष्ठस्तस्येयं पृथिवी सर्वा वित्तस्य पूर्णा स्यात्। स एको-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

मानुष आनन्दाः। ते ये शतं मानुषा आनन्दाः॥

شلوک کے الفاظ

سا۔ ایشاہ۔ آنندسیہ۔ میمانساہ۔ بھوتی۔ یُوا۔ سیات۔ سادھو یُوا۔ ادھیایےکاہ۔ آشِشٹھ۔ دِرڈھشٹھا۔ بلشٹھا۔ تسیہ۔ ایم پرتھوی۔ سَروا۔ وِتّ اُسیہ۔ پُورناسیات۔ سا۔ ایکا۔ مانُش۔ آنندہ تے۔ یے۔ شتم۔ مانُشاہ۔ آنندہ

لفظی ترجمہ

سا۔ ایشاہ۔ آنندسیہ۔ میمانسا بھوتی۔ یُوا۔ سیات۔ سادھو۔ یُوا ادھیایےکا۔ آشِشٹھ۔ درڈھشٹھا بلشٹھا۔ تسیہ۔ پُورتا۔ ایم۔ پرتھوی تسیہ۔ سیات۔ سا۔ ایکاہ۔ مانُش آنندہ۔ یے۔ تے۔ شتم۔ مانُش۔ آنندہ	اب یہ برہم آنند کا وچار کیا جاتا ہے منش خوب جوان ہووے شریف اور خوب تعلیم یافتہ ہووے۔ بے حد آشاوان۔ مضبوط اور بڑا بلوان ہووے۔ دھن سے بھرپور یہ ساری پرتھوی اسی کی ہووے۔ تو وہ ایک منش کا آنند ہے۔ یہ جو سو مانُشی آنند ارتھات راحتیں ہیں

स एको मनुष्यगन्धर्वाणामानन्दः। श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य। ९॥

شلوک کے الفاظ

سا۔ ایکاہ۔ منُشیہ۔ گندھرواناں۔ آنندہ۔ شروترِیسیہ۔ چ۔ اکامہتسیہ۔ (۱)

لفظی ترجمہ

سا۔ ایکاہ۔ منُشیہ۔ گندھروانام	وہ ایک منش گندھروؤں کا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

آنند ا۔ شروترئیہ چ ۔ اکامہتسیہ	آنند ہے۔ جو کہ وید کا جاننے والا اور کامنا رہت ہووے

ते ये शतं मनुष्यगन्धर्वाणामानन्दाः । स एको
देवगन्धर्वाणामानन्दः । श्रोत्रियस्य चाकाम-
हतस्य । ते ये शतं देवगन्धर्वाणामानन्दाः स
एकः पितृणां चिरलोकलोकानामानन्दः । श्रोत्रि
यस्य चाकामहतस्य । ते ये शतं पितृणां चिर-
लोकलोकानामानन्दाः स एक आजानजानां
देवानामानन्दः ॥ २ ॥ श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य

شلوک کے الفاظ

(تے ۔ یے ۔ شتم ۔ منش گندھروانام آنندا ہ) + (سا۔ ایکاہ ۔ دیو گندھروانام ۔ آنندا ہ) + (شروتری اسیہ ۔ چ ۔ اکام ہتسیہ) + (تے یے شتم ۔ دیو۔ گندھروانام ۔ آنندہ ۔) + (سا۔ ایکاہ ۔ پتری نام ۔ چرلوک ۔ لوکا نام آنندا ہ) + (شروتری اسیہ ۔ چ ۔ اکام ہتسیہ) + (تے ۔ یے شتم ۔ پتری نام ۔ چرلوک لوکا نام ۔ آنندا ۔ سا ۔ ایکاہ ۔ آجانجانام دیوانام آنندا ہ) (شروتری اسیہ ۔ چ ۔ اکام ہتسیہ (۲)

لفظی ترجمہ

تے ۔ یے ۔ شتم ۔ منش گندھروانام آنندا ہ ۔ سا ۔ دیوگندھروانام ۔ ایکا آنندہ ۔ شروتری اسیہ ۔ اکام ہتسیہ چ ۔ تے یے شتم ۔ دیوگندھروانام

وہ جو سو گنا منش گندھرووں کا آنند ہے ۔ وہ دیو گندھرووں کا ایک انش آنند ہے ۔ وِدوان اور کامنا رہت پرش کا بھی ۔ وہ جو سو گنا دیوگندھرووں کا

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

آنندا [18]۔ سا [19]۔ ایکا [20]۔ چترلوک [21] لوکا نام
پتری [22] نام۔ آنندا [23] ہ۔ شروتری [24]
اسیہ۔ اکام [25] ہتسیہ۔ چ [26]۔ تے [27] یے [28]
چترلوک [29] لوکانام۔ پتری [30] نام۔ شتم [31]
آنندا [32]۔ سا [33]۔ آجانجانام [34]۔ دیوانام [35]
ایکاہ [36]۔ آنندا [37] ہ۔ اکام [38] ہتسیہ چ [39]
شروتری [40] اسیہ

آنند ہے [18]۔ وہ [19] ایک [20] چترلوک [21] لوک پتروں [22] کا
آنند ہے [23]۔ وِدوان [24] اور نشکام [25] پرش کا
بھی [26] یہی آنند ہے۔ وہ [27]۔ جو [28] چترلوک لوک [29]
پتروں [30] کا سوگنا [31] آنند [32] ہے
وہ [33] آجانج [34] دیوتاؤں [35] کا ایک [36] انش
آنند ہے [37]۔ کامنا رہت [38] اور وِدوان [39]
پرش [40] کا بھی۔

ते ये शतमाजानजानां देवानामानन्दाः स एकः
कर्मदेवानां देवानामानन्दः। ये कर्मणा देवानपि
यन्ति। श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य। ते ये शतं
कर्मदेवानां देवानामानन्दाः। स एको देवानामा-
नन्दः। श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य। ते ये शतं
देवानामानन्दाः। स एक इन्द्रस्यानन्दः श्रोत्रि
यस्य चाकामहतस्य ॥

شلوک کے الفاظ

(تے۔ یے۔ شتم۔ اجانج نام۔ دیوانام۔ آنندا ہ) + (سا۔ ایکاہ۔ کرم
دیوانام۔ دیوانام آنندہ) + (یے۔ کرمنا۔ دیوان۔ اَپی یَنتی) + (شروتری
اسیہ۔ چ۔ اکام ہتسیہ) + (تے۔ یے۔ شتم۔ کرم دیوانام۔ دیوانام آنندہ
(سا۔ ایکاہ۔ دیوانام۔ آنندا ہ۔ (شروتری اسیہ۔ چ۔ اکام ہتسیہ) (تے
یے۔ شتم۔ دیوانانام۔ آنندا ہ۔ سا۔ ایکاہ۔ اندرسیہ۔ آنندا ہ)
شروتری اسیہ۔ اکام ہتسیہ۔ چ)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

لفظی ترجمہ

تے - یے - شتم - اجا نجا نام
دیوانام - آنندہ - شا - کرم دیوانام
دیوانام - ایکاہ - آنندا ہ - یلے - کرمنا
دیوان - اپی یِنتی - شرو تری اسیہ
چ - اکام ہتسیہ - تے - یے - شتم
کرم دیوانام - دیوانام - آنندہ - سا
ایکاہ - دیوانام - آنندا ہ
شرو تری اسیہ - چ - اکام ہتسیہ
تے - یے - دیوانام یشتم - آنندہ
سا - اندرسیہ - ایکاہ - آنندہ
شرو تری اسیہ - چ - اکام ہتسیہ

وہ جو سو گنا - آجانج دیوتاؤں کا
آنند ہے - وہ کرم دیو دیوتاؤں کا
ایک انش آنند ہے - جو کرم کر کے
دیو بھاؤ کو پراپت ہوئے ہیں - وہ ودوان
اور کامنا رہت پرش کا بھی - وہ جو سو
گنا کرم دیو دیوتاؤں کا آنند ہے - وہ
ایک انش میں دیوتاؤں کا آنند ہے
وہ ودوان اور کامنا رہت کا بھی
وہ جو دیوتاؤں کا سو گنا آنند ہے
وہ اِندر کا ایک انش آنند ہے -
وہ ودوان اور کامنا رہت پرش کا بھی

ते ये शतमिन्द्रस्यानन्दा: स एको बृहस्पतेरा-
नन्द:। श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य। ते ये शतं
बृहस्पतेरानन्दा:। स एक: प्रजपतेरानन्द:।
श्रोत्रियस्य चाकामहतस्य। ते ये शतं प्रजाप-
तेरानन्दा:। स एको ब्रह्मण आनन्द:। श्रोत्रियस्य
चाकामहतस्य॥ ४॥

شلوک کے الفاظ

تے - یے - شتم - اِندرسیہ - آنندا - سا - ایکاہ - برہسپتے - آنندہ
شروتری اسیہ - چ - اکام ہتسیہ ۱+ ا تے - یے - شتم - برہسپتے آنندہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سا۔ ایکاہ۔ پرجاپتے۔ آنندہ ا + (شروتری اسیہ۔ چ۔ اکام ہتسیہ ا + ا تے یے۔ شتم۔ پرجاپتے آنندہ۔ سا۔ ایکاہ۔ برہمن۔ آنندان۔ شروتری اسیہ۔ چ۔ اکام ہتسیہ (۸)

لفظی ترجمہ

تے۔ یے۔ اِندرسیہ۔ شتم۔ آنندا ہ	وہ جو اِندر کا سو گنا آنند ہے۔
سا۔ برہسپتے۔ ایکاہ۔ آنندہ	وہ برہسپتی کا ایک آنند ہے۔
اکام ہتسیہ۔ شروترسیہ۔ چ	کامنا رہت اور وِدوان پُرش کا بھی
تے۔ یے۔ شتم۔ برہاسپتے آنندا ہ	وہ جو سو گنا برہسپتی کا آنند ہے
سا۔ پرجاپتے۔ ایکاہ۔ آنندہ	وہ پرجاپتی کا ایک آنند ہے
اکام ہتسیہ۔ شروتری اسیہ۔ چ	کامنا رہت اور وِدوان پرش کا بھی
تے۔ یے۔ شتم۔ پرجاپتے۔ آنندا ہ	وہ جو سوگنا پرجاپتی کا آنند ہے
سا۔ ایکاہ۔ براہمن۔ آنندہ	وہ ایک برہما کا آنند ہے اور
اکام ہتسیہ۔ شروتری اسیہ۔ چ	یہی کامنا رہت وِدوان کا بھی ہے

ترجمہ

اب یہ (برہم کے) آنند کا وچار کیا جاتا ہے۔

جو پُرش نوجوان ہو۔ سندر رُوپ اور سندر سوبھاؤ والا بھی ہو۔ اسداچاری اور با اختیار ہو)۔ سب طرح کی وِدیائیں بھی پڑھا ہو۔ اَیشوریہ والا ہو بلوان ہو۔ سب طرح سے محفوظ بھی ہو۔ اور وہ ساری پرتھوی کا راجہ بھی ہو۔ ایسے سب طرح سے خوشحال پرش کو جو آنند پراپت ہوتا ہے۔ وہ منش سمبندھی ایک آنند ہے۔ اس آنند کو اگر سوگنا کیا جاوے۔ تو وہ ایک گندھرو کا آنند

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہوتا ہے۔ ارتھات جو کرم اور اُپاسنا کے ذریعے گندھرو جُونی کو پراپت ہوئے ہے۔ اُس کو منش آنند (انسانی راحت) کا ۱۰۰ سو گنا آنند ملتا ہے۔ اور جتنا آنند اُس گندھرو کو ہے۔ اُتنا ہی شُدھ چت والے کامنا رہت شروتریہ (وید کے گیاتا وِدوان) کو ملتا ہے۔ اور منش گندھرو آنند سے ۱۰۰ سو گنا زیادہ آنند دیویونی میں پیدا ہوئے گندھرو دل کو ملتا ہے۔ ارتھات اُن گندھرو دل کو جو کلپ کے شروع میں ہی دیو جُونی میں پیدا ہوئے ہیں۔ اور اتنا ہی آنند شُدھ چت نشکام وِدوان کو بھی ملتا ہے۔ اب جتنا آنند دیو گندھرو دل کو اپنی جونی میں ملتا ہے۔ اس سے ۱۰۰ سو گنا زیادہ آنند اُن پتروں کو ملتا ہے۔ اور چِر کال تک (بہت مدت تک) پتری لوک میں سُکھ بھوگتے ہیں۔ اور اتنا ہی آنند شُدھ چت وِدوان کو بھی ملتا ہے۔

اب جو آنند اُن چِر کال ستھائی پتروں کو ملتا ہے۔ اس سے بھی ۱۰۰ سو گنا زیادہ آنند آجانج دیوتاؤں کو (اُن دیوتاؤں کو سمارت کرم کرکے دیویونی کو پراپت ہوئے ہیں) پراپت ہوتا ہے۔ اور جتنا آنند اُن کو ہوتا ہے۔ اتنا ہی آنند شُدھ چت والے کامنا سے رہت یوگی کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جتنا آنند اُن آجانج دیوتاؤں کو ملتا ہے۔ اس سے بھی ۱۰۰ سو گنا زیادہ آنند کرم دیوتاؤں کو ملتا ہے ارتھات اُن دیوتاؤں کو جو شروت کرم کرکے دیوتا جُونی کو پراپت ہوئے ہیں۔ اور جتنا آنند اُن کو ملتا ہے۔ اتنا ہی آنند نشکام شُدھ چت شروتریہ (وِدوان) کو بھی پراپت ہے

اب جو آنند اُن دیوتاؤں کو پراپت ہوتا ہے۔ جو کہ کرم کرکے دیو جُونی کو پراپت ہوئے ہیں۔ اس سے بھی ۱۰۰ سو گنا زیادہ آنند اصلی دیوتاؤں کو ہوتا ہے ارتھات اُن دیوتاؤں کو جو کلپ کے شروع میں ہی دیویونی میں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پیدا ہوئے ہیں۔ اور اتنا ہی آنند کامنا رہت ودوان کو بھی پراپت ہے۔ اب جتنا آنند حقیقی دیوتاؤں کو میسّر ہے۔ اُس سے سو گنا زیادہ آنند اندر کو پراپت ہے۔ جو دیوتاؤں کا راجہ ہے۔ اور اتنا ہی آنند شُدھ چِت والے ودوان کو بھی پراپت ہے۔

اب جتنا آنند اندر کو پراپت ہے۔ اس سے بھی سو گنا زیادہ آنند برہسپتی جی کو حاصل ہے۔ جو کہ سارے دیوتاؤں کے گُرو ہیں۔ اور اتنا ہی آنند وید کے گیاتا۔ شُدھ چِت نشکام پُرش کو بھی پراپت ہے۔ اب جتنا آنند دیو گُرو برہسپتی کو پراپت ہے۔ اُس سے سو گنا زیادہ آنند پرجاپتی (وِراٹ پُرش کو جو سب سے پہلے پیدا ہوا) پراپت ہے۔ اور اتنا ہی آنند ایک شُدھ چِت۔ کامنا رہت ودوان کو ملتا ہے۔ اور جتنا آنند ایک پرجاپتی کو ہوتا ہے۔ اس سے بھی سو گنا زیادہ آنند برہما کو ہوتا ہے۔ اور یہی آنند کامنا رہت شروتریہ (ودوان) کو بھی پراپت ہے۔

برہم آنند کی ویاکھیا

برہم کی پراپتی سے جو آنند ملتا ہے۔ وہ سب آنندوں کی انتہا ہے۔ ارتھات اُس سے آگے یا اُس سے بڑھ کر اور کوئی آنند نہیں ہے۔ اس بات کے ثابت کرنے کیلئے منش آنند سے شروع کرتے ہیں کہ اگر کوئی پُرش ساری پرتھوی کا راجہ ہو۔ نوجوان۔ سداچاری اور تندرست ہو۔ غرضیکہ اُس کو سارے دُنیوی سُکھ پراپت ہوں۔ اور دُکھ کوئی بھی نہ ہووے۔ تو کہتے ہیں کہ یہ منش ہر طرح سے سکھی ہے۔ ارتھات منش کا سب سے بڑا سُکھ یہی ہے۔ لیکن یہ منش کا سُکھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سچے برہم آنند کے مقابلہ میں سمندر میں ایک قطرہ کے برابر بھی نہیں ہے۔ کیونکہ ایسے تو اسکھ یا آنند مل کر منش گندھرو کا ایک سکھ ہوتا ہے۔ اب اگر اس منش گندھرو کے سکھ یا آنند کو سو گنا کیا جاوے۔ تو وہ دیو گندھرو کا ایک سکھ ہوتا ہے۔ اسی طرح اس دیو گندھروؤں سے سوگنا آنند پتروں کو حاصل ہے۔ اور پتروں سے سوگنا آنند آجانج دیوتاؤں کو۔ ان سے سوگنا آنند کرم دیوتاؤں کو اور ان سے سوگنا آنند دیوتاؤں کا ہوتا ہے۔ دیوتاؤں کے آنند سے سوگنا آنند اندر کو۔ اندر سے سوگنا آنند برہاپتی کو اور برہاپتی سے سوگنا آنند پرجاپتی کو ہوتا ہے۔ پھر پرجاپتی سے بھی سوگنا آنند برہما کا ہے۔ ترلوکی جس کا شریر ہے۔ وہ ہرنیہ گربھ ہی یہاں برہما کہا گیا ہے۔

اب بتلائیے۔ کہ اس برہما کے آنند کے مقابلے میں منش کا آنند کس گنتی میں ہے؟ لیکن یہ جو برہما کا آنند ہے۔ وہ آنند بھی ایک شروتریہ۔ نشپاپ اور کامنا رہت پرش کو پراپت ہے۔ یہ بات پرش آنند سے لے کر برہما جی کے آنند تک برابر بتلائی گئی ہے۔ اس سے یہ بتلایا ہے۔ کہ نشکام۔ پاپ رہت۔ ودوان کا آنند ہی سب سے سریشٹ ہے۔ اور برہما کا آنند بھی اس کے مقابلے میں کچھ نہیں ہے۔ اور اس سے یہ بھی جانا جاتا ہے۔ کہ پاپ رہت ہونا۔ کامنا رہت ہونا اور ودوان (آتم گیانی) ہونا۔ یہ تین ہی برہم آنند پراپتی کے سادھن ہیں۔

اب یہ جو سب آنندوں سے اونچا جو برہما جی کا آنند کہا گیا ہے۔ یہ بھی حقیقی برہم آنند کا صرف ایک انش ماتر ہے۔ اس طرح برہما جی کا آنند بھی جس کو ہم آنند کی انتہا سمجھے بیٹھے ہیں۔ حقیقی برہم آنند یا آتم آنند

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

رُوپی مہا سمندر (بحرِ عظیم) کا ایک چھوٹا سا قطرہ ہی ہے۔ سچ بات تو یہ ہے۔ کہ اس برہم آنند کے ایک انش سے ہی یہ سارا جگت آنندت ہو رہا ہے۔ وہ برہم آنند ایک سمندر ہے۔ اور اس کے ایک قطرے محض سے سارا سنسار آنند کو پراپت ہو رہا ہے۔ اسی لئے وہ برہم آنند لا انتہا ہے۔

سوال - جب برہم آنند کی ایک ماترا کے کر سارے جگت کے لوگ آنندت ہوتے ہیں۔ تب تو سارا وِشے آنند بھی برہم آنند کا ایک ... انش ماتر ہی ہوا۔ اور انشا انشی کا بھید نہیں ہوتا۔ جیسے ہاتھ پاؤں سب جسم کے انش ہیں اور جسم انشی ہے۔ ویسے ہی برہم آنند بھی انشی ہے۔ اور وشے آنند اس کا انش ہے۔ اس طرح وشے آنند اور برہم آنند دونو ایک ہی ہوئے۔ تب شاستر کاروں نے وشے آنند کی نندا کیوں کی ہے۔ اور مہاتما لوگ بھی وشے آنند کی نندا کیوں کرتے ہیں۔ وشے آنند کی نندا کرنے سے تو برہم آنند کی بھی نندا ہوتی ہے۔ کیونکہ دونو کا ابھید ہے۔

جواب - برہمانند نرا اُپادھک آنند ہے اور وشے آنند سوپادھک آنند ہے۔ اُپادھی کے سمبندھ سے وشے آنند دُکھ کا کارن بن جاتا ہے۔ جیسے گنگا جی کا شدھ جل برسات میں مل موتر وغیرہ کے سمبندھ سے روگوں کا پیدا کرنے والا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ملین اُپادھی کے ساتھ اُس کا سمبندھ ہوتا ہے۔ اسی طرح برہم آنند کا جو لیش ماتر آنند ہے۔ وہ بھی وشیوں کے ساتھ سمبندھ ہونے سے دُکھدائی ہو جاتا ہے۔ اگرچہ وہ برہم آنند سے الگ نہیں بھی ہے۔ تو بھی وشے رُوپی اُپادھی کے بھید سے اس کا بھید برہم آنند سے ہو جاتا ہے۔ اور اس اُپادھی کے دُکھ رُوپ ہونے سے وہ بھی دُکھ رُوپ ہو جاتا ہے۔ دُوسرے وشے آنند

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تُچھ اور ناپائیدار ہے۔ کیونکہ اس کی اُپا دھی (سنساری بھوگ بلاس) فانی اور ناچیز ہے۔ اور اسی لئے جنم مرن کا کارن بھی ہے۔ اگر وِشے آنند میں ہی انسان سنتوش کرے تو اسے سدا رہنے والے برہم آنند کی پراپتی کبھی نہ ہو سکتی۔ اور جنم مرن روپی دُکھ سے نجات بھی کبھی مل نہیں سکتی۔ اس لئے ابدی کا برہم آنند کی پراپتی کے لئے اور آواگون سے چھوٹنے کے لئے شاستر کاروں اور مہاتماؤں نے وِشے آنند کی نندا کی ہے۔

گندھرو آدی شبدوں کا مطلب

منش آنند سے آگے جو آنند کے درجے دِئے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں - (۱) منش گندھرب (۲) دیو گندھرب (۳) پتر (۴) آجانج دیو (۵) کرم دیو (۶) دیوتا (۷) اِندر (۸) برہسپتی (۹) پرجاپتی (۱۰) برہما۔ یہ وِشے قریب قریب ایسا ہی شتپتھ براہمن ۱۴-۷-۱-۳۱ میں اور برہدآرنیک اپنشد ۴-۳-۳۲ میں پایا جاتا ہے۔ آنند کی انتہا برہم لوک میں ہے۔ اور سب جیو اُسی آنند کا ایک چھوٹا سا حصہ بھوگ کرتے ہیں۔

یہاں جو گندھروا کا آنند۔ پرجاپتی کا آنند اور برہما کا آنند کہا ہے۔ برہدآرنیک میں اس کی جگہ گندھرو لوک میں آنند۔ پرجاپتی لوک میں آنند اور برہم لوک میں آنند کہا ہے۔ یہ منش سے اونچے منش گندھرب وغیرہ کون ہیں؟ اس بارے میں سوامی شنکر آچاریہ جی نے لکھا ہے۔ کہ منش گندھرب وہ ہیں۔ جو کہ منش ہو کر کرم اور اُپاسنا کی شکتی سے گندھرب ہوتے ہیں۔ اُن میں انتردھان (غائب) ہو جانا۔ پاس ہو کر بھی دوسروں کو دکھائی نہ دینا وغیرہ شکتیاں ہوتی ہیں۔ اُن کے جسم اور اندریاں سوکھشم ہیں۔ اسی لئے وہ آسانی سے آ جا سکتے ہیں اور جان سکتے ہیں۔ اور جو کچھ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

اپنے خلاف ہو۔ اسے وہ آسانی سے ہٹا سکتے ہیں۔ اپنے من کے مطابق کام نہ ہونا اور اپنے مخالف یا انشٹ کے تدارک کا ندسوچنا۔ یہ دنیا تیں ہی چت کو بے چین اور میلا رکھتی ہیں۔ منش گندھروؤں میں یہ کمی منشیوں کی نسبت بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اس لئے اُن کا چت زیادہ پرسن رہتا ہے۔ اور جیت جتنا پرسن (نرمل) زیادہ ہو۔ اُتنا ہی زیادہ سُکھ پرگٹ ہوتا ہے۔

اس طرح پہلی پہلی بھومی سے اگلی اگلی بھومی زیادہ نرمل ہونے سے سَو سَو گنا زیادہ آنند بڑھتا جاتا ہے۔

۲۔ دیو گندھرب۔ وہ ہیں۔ جو جنم سے ہی گندھرب ہیں

۳۔ پتروں کا نشیشن چرلوک لوک اس لئے ہے۔ کہ وہ پتری لوک میں چِرکال (بہت مدت) تک رہتے ہیں۔ اگرچہ وہ اُس لوک میں سدا نہیں رہتے

۴۔ آجانج دیو۔ وہ ہیں۔ جو نیک برتاؤ سے دیوستھانوں میں پیدا ہوئے ہیں۔ (۵) کرم دیو۔ وہ ہیں۔ جو صرف ویدک کرم اگنی ہوتر وغیرہ سے دیوتا بنے ہیں اور (۶) دیوتا۔ ۳۳ ہیں۔ جن کے لئے ہوی دی جاتی ہے۔ (۷) اندر۔ اُن دیوتاؤں کا راجہ ہے۔ (۸) برہسپتی۔ اندر کا پروہت اور گورو ہے۔ (۹) پرجاپتی وراٹ اور (۱۰) برہما۔ ہرنیہ گربھ۔

آنند میمانسا کا پھل

(برہم ایک ہے)

स यश्चायं पुरुषे। यश्चासावादित्ये। स एकः

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

स य एवंवित। अस्माल्लोकात्प्रेत्य। एतमन्नमयम आत्मानमुपसंक्रामति। एतं प्राणमयमात्मामुप संक्रामति। एतं मनोमयमात्मानमुपसंक्रामति। एतं विज्ञानमयमात्मानमुपसंक्रामति एतमानन्द मयमात्मानमुपसंक्रामति। तदप्येष श्लोको भवति॥ ५॥

شلوک کے الفاظ

سا۔ یا۔ چ۔ ایم۔ پُرشے۔ یا۔ چ۔ اسَو۔ آدِتیے۔ سا۔ ایکاہ سا۔ یا۔ ایوم۔ وِت۔ اسمات۔ لوکات۔ پریتیہ۔ ایتم۔ اَنّ میئم آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم۔ پران میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی ایتم۔ منو میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم۔ وگیان میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم۔ آنند میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی تت۔ اَپی۔ ایشاہ۔ شلوکاہ۔ بھونتی (۵)

لفظی ترجمہ

چ۔ سا۔ یا۔ ایم۔ پُرشے۔ چ۔ یا اسَو۔ آدِتیے۔ سا ایکاہ۔ یا۔ ایوم۔ وِت سا۔ اسمات۔ لوکات۔ پریتیہ۔ ایتم اَنّ میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم پران میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم منو میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ ایتم

اور وہ جو اِس پرش میں ہے۔ اور جو اس آدتیہ (سورج) میں ہے۔ وہ ایک ہی ہے۔ جو اس طرح جاننے والا ہے۔ وہ اس لوک سے مر کر اس ان مئے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اس پران مئے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اس منو مئے آتما کو پراپت ہوتا ہے اور اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وِگیان میم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ آنند میم آتمانم۔ اُپ سنکرامتی۔ تت اَپی۔ الیشاہ۔ شلوکا۔ بھوتی	وِگیان مے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اُس آنند مے آتما کو پراپت ہوتا ہے۔ اس پر بھی یہ شلوک پرمان کے طور پر ہے۔

ترجمہ

وہ جو اس پُرش (پانچ کوش والے جسم) میں ہے۔ اور جو یہ آدِتیہ (سُورج) میں ہے۔ ایک ہے۔ وہ جو اس طرح جاننے والا ہے۔ وہ جب اس لوک سے چلتا ہے۔ تو وہ اُس ان مے آتما کو پہنچتا ہے۔ اُس پران مے آتما کو پہنچتا ہے۔ اُس منو مے آتما کو پہنچتا ہے۔ اُس وِگیان مے آتما کو پہنچتا ہے۔ اور اُس آنند مے آتما کو پہنچتا ہے۔ اس پر بھی بطور حوالہ یہ شلوک ہے۔

ویاکھیا

آکاش سے کر ان وغیرہ کو پیدا کر کے اس آنند سورُوپ پرماتما نے خود ہی اُن میں پرویش کیا۔ ارتھات اپنے سنکلپ سے سرشٹی بنا کر خود ہی اُس میں داخل ہو گیا۔ اور اس لئے وہ ہر ایک رُوپ میں ہر پرانی ماتر کے جسم میں رہتا ہے۔ اور اسی کو شُدھ چیت نشکام وِدوان جانتا ہے۔ وہی سنساری آنند کی آخر حد (انتہا) ہے۔ وہ آنند رُوپ آتما ایک ہی ہے۔ اور بھید رہت ہے۔ مگر اُپادھی بھید سے بھید والا کہا جاتا ہے۔ جو آنند روپ پرماتما ایک نشپاپ نشکام وِدوان کے جسم میں رہتا ہے۔ وہ آدِتیہ پُرش میں بھی ہے۔ وہ دونو ایک ہی ہیں۔ جو کوئی ادھکاری اس طرح آتما کے ابھید کو جانتا ہے۔ ارتھات اس برہم آتما کو اپنا آتما کر کے مانتا ہے۔ وہ اس ان مے کوش برہم کو پراپت کر لیتا ہے ارتھات اس لوک سے مر کر پھر ستھول دیہہ کو پراپت نہیں ہوتا۔ اسی طرح وہ پران مے کوش۔ منو مے کوش۔ وِگیان مے کوش اور آنند کوش۔ پانچوں کوشوں میں برہم آنند کو

پالیتا ہے۔ جس سے اُس کی جگت رُوپی اُپادھی مٹ جاتی ہے۔ اور وہ سرب آتم بھاو کا انوبھو کر لیتا ہے۔ اس طرح اگیان رُوپی اُپادھی کے مٹ جانے سے اس کا کاریہ جو پانچ کوش ہیں۔ وہ بھی مٹ جاتے ہیں۔ اسی ارتھ کو آگے والا منتر بھی کہتا ہے۔

نواں انُوواک

برمھ آنند کا انوبھو کرنیوالے ودوان کی

ابھے پراپتی

यतो वाचो निवर्तन्ते अप्राप्य मनसा सह।
आनन्दं ब्रह्मणो विद्वान् न बिभेति कुतश्चनेति।
एतं ह वाव न तपति। किमहं साधु नाकरवम्।
किमहं पापमकरवमिति। स य एवं विद्वानेते
आत्मानं स्पृणुते। उभे ह्येवैष एते आत्मानं
स्पृणुते। य एवं वेद। इत्युपनिषत्॥९॥

منتر کے الفاظ

(یتاہ۔ واچہ۔ نورتنتے۔ اپراپیہ۔ منسا۔ سہہ۔ آنندم۔ برھمنہ۔ ودوان نہ۔ بِبھیتی۔ کُتشچن۔ اِتی) + (ایام۔ ہا۔ واو۔ نہ۔ تپتی۔ کم۔ اہم

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سادھُو۔ نہ۔ اکرَوم۔ کِم۔ اَہم۔ پاپم۔ اکرَوم۔ اِتی ا+ (سا۔یا۔ ایوم۔ وِدوان۔ ایتے۔ آتمانم۔ سپرنُتے) +ا اُبھے ہی۔ ایو۔ ایشاہ۔ ایتے۔ آتمانم۔ سپرنُتے۔ یا۔ ایوم۔ وید۔ اِتی۔ اُپ نِشت۔

لفظی ترجمہ

واچہ۔ منسا۔ سہہ۔ اپراپیہ۔ نِیتاہ۔ نِورتنتے۔ برہمنا۔ آنندم۔ وِدوان۔ کُتش چن۔ نہ۔ وِبھیتی۔ اِتی۔ ہ۔ واو۔ نہ۔ تپتی۔ کِم۔ اَہم۔ سادھُو۔ نہ۔ اکرَوم۔ کِم۔ اَہم۔ پاپم۔ اکرَوم۔ اِتی۔ ایتے۔ ہ۔ واو۔ سہ۔ پُنئی۔ سا۔ یا۔ ایتے۔ ایوم۔ وِدوان۔ آتمانم۔ سپرنُتے۔ ہی۔ ایتے۔ اُبھے۔ ایو۔ ایشاہ۔ آتمانم۔ سپرنُتے۔ یا۔ ایوم۔ وید۔ اِتی۔ اُپ نِشت۔

بانی من کے ساتھ پراپت نہ ہو کر جس سے لوٹ آتی ہے۔ اُس برہم کے آنند کو جان کر کبھی نہیں ڈرتا ہے۔ کہ میں نے ستیہ یا شُبھ کرم نہیں کیا۔ میں نے پاپ ہی کیوں کر ڈالا۔ ایسی چنتا اُسے نہیں تپاتی وہ جو ان دونو (پاپ پُنیہ) کو اس طرح سے جانتا ہے۔ اپنے آپ کو بلوان بناتا ہے۔ کیونکہ ان دونو سے ہی یہ آتما کو بلوان بناتا ہے۔ جو اس طرح جانتا ہے۔ یہ اُپنشد ارتھات پرم رہسیہ بتلا دیا گیا۔

ترجمہ

جہاں من کے ساتھ بانی اُسے پراپت نہ کر کے لوٹ آتی ہے۔ اُس برہم کے آنند کو جاننے والا کسی سے بھی نہیں ڈرتا ہے۔ اُس ودوان کو اس طرح کی چنتا نہیں ستاتی۔ کہ میں نے شُبھ کرم کیوں نہیں کئے۔ پاپ کرم ہی کیوں کر ڈالے؟ جو پُرش اس طرح ان دونو (پاپ اور پُنیہ ہی دُکھ کے کارن ہیں) کو جانتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو بلوان بناتا ہے۔ کیونکہ وہ (پاپ اور پُنیہ) ان دونو (سے اوپر اُٹھ کر) اپنے آتما کو بلوان بناتا ہے۔ جو اس طرح کے مندرجہ بالا ادویت آنند

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سوروپ برمھ کو اجانتا ہے۔ یہ اپ نشد ارتھات پرم رہسیہ دکھلا دیا ہے

ودیا کھیا

یہ منتر ساری برمھ آنند ولی کا لُب لباب ہے۔ جو سچا برمھ آنند ہے۔ من اور بانی اُس تک نہیں پہنچ سکتے۔ کیونکہ وہ من بانی کی پہنچ سے پرے ہے۔ ایسے برمھ آنند کو جو نِش پاپ۔ کامنا رہت ودوان پُرش اپنے آتما میں جان لیتا ہے۔ وہ پھر کبھی بھَے کو پراپت نہیں ہوتا۔ کیونکہ بھَے کا کارن دویت روپ اگیان ہے دویت کے مٹ جانے پر بھَے کیسا؟

موت کے وقت یہ دو وچار انسان کے سامنے آتے ہیں۔ کہ ہائے! میں نے یوں ہی جنم گنوا دیا۔ کچھ بھی شُبھ کرم نہیں کیا۔ کہ جس کا کرنا میرے ہاتھ میں تھا۔ اور افسوس کہ میں نے زندگی بھر پاپ کرم ہی کمائے۔ اب جب کہ اور سب کچھ یہیں چھوڑ کر چلا ہوں۔ ان پاپوں کو ہی اپنے ساتھ لئے جا رہا ہوں۔" یہ دو وچار اُس ودوان کو نہیں ہوتے۔ جو یہاں برمھ کے آنند کو انوبھو کر لیتا ہے۔ کیونکہ وہ پاپ اور پُنیہ دونوں سے اونچا ہو جاتا ہے۔ اوپر اٹھ گیا ہے۔ جو بھاونا کرموں کو پُنیہ اور پاپ روپ بناتی ہے۔ وہ اُس بھاونا کو بھی تیاگ چکا ہے۔ اس کے جن کرموں کو ہم شُبھ اور پُنیہ سمجھتے ہیں۔ وہ سوبھاوک ہوتے ہیں نہ کہ پُنیہ کرم کی بھاونا سے اور پاپ کرم کو تو وہ انسی ورِتی سے دور ہٹا دیتا ہے۔ جب وہ برمھ پراپتی کے سادھن میں لگتا ہے۔ کیونکہ کوئی بھی پاپ کرنے والا پُرش پرماتما کو نہیں جان سکتا۔ ایسا پہلے کہا ہے۔ اس لئے برمھ گیانی کے بارے میں زور دے کر کہا ہے۔ کہ وہ کبھی ارتھات کسی حالت میں بھی نہیں ڈرتا۔ کیونکہ وہ نِشپاپ ہو کر برمھ بھاو کو پراپت ہو گیا ہے۔ جہاں وہ سدا کے لئے بھَے رہت برمھ آنند میں مگن ہو جاتا ہے۔ اوم شم

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اوم

۳ - بھِرگوولّی

پہلا اُنوواک

بھِرگو کا اپنے پِتا ورُن کے پاس جاکر برہم وِدیا کے بارے میں سوال کرنا اور ورُن کا اُن کو برہم اُپدیش دینا

ستیہ - گیان اور اننت برہم ہی آکاش سے لے کر اَنّ مے تک ساری سرشٹی کو رچ کر اُس میں براجتا ہے۔ اُس کے درشن شُدھ ہردے میں ہوتے ہیں۔ اُس رس سب کے سار برہم کو پاکر پُرش آنندت ہوتا ہے۔ وغیرہ۔ اُپنشد ارتھات برہم ودیا کا بیان ہو چکا ہے۔ اُس برہم آنند کی پراپتی کے اُپائے پانچ کوش بتلائے ہیں۔ اب ان پانچ کوشوں میں بتدریج پرنیش کرانے والا سادھن جو تپ ہے۔ اس کا بیان کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

برمھ کے جگیاسو کو شردھا بھگتی پُورنک گورو کی شرن لینی چاہیئے۔ تب وہ گورو کے بتلائے ہوئے مارگ پر چلتا ہوا بتدریج اُوپر اُوپر کی بھومی میں پہنچتا ہوا برھم آنند کو پالیگا۔ یہ بات بھرگُو کے اتہاس سے دکھلاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کئی طرح کے برت اور اُپاسناؤں کا بھی (جو برمھ پراپتی میں مددگار ہوتی ہیں) بیان اس ولّی میں کیا گیا ہے۔

भृगुर्वै वारुणिः वरुणं पितरमुपससार अधीहि भगवो ब्रह्मेति। तस्मा एतत्प्रोवाच। अन्नं प्राणं चक्षुः श्रोत्रं मनो वाचमिति। तं होवाच। यतो वा इमानि भूतानि जायन्ते। येन जातानि जीवन्ति। यत्प्रयन्त्यभिसंविशन्ति। तद्विजिज्ञासस्व। तद् ब्रह्मेति। स तपोऽतप्यत। स तपस्तप्त्वा॥

شلوک کے الفاظ

بھرگو۔ وَئی۔ وارُونی۔ وَرُنم۔ پترم۔ اُپ سسار۔ اَدھی ہی۔ بھگوا برمھ۔ اِتی۔ تسمئی۔ ایتت۔ پروواچ۔ انّم۔ پرانم۔ چکشُو۔ شروترم منو۔ واچم۔ اِتی۔ تم۔ ہا۔ اُوواچ۔ یتاہ۔ وا۔ اِمانی۔ بھُوتانی۔ جاینتے۔ ییِن۔ جاتانی۔ جیونتی۔ یت۔ پریَنتی۔ ابھی سَن وِشنتی تت۔ وِج جگیاسسو۔ تت۔ برمھ۔ اِتی

سا۔ تپہ۔ اتپیت۔ سا۔ تپاہ۔ تپتوا (۱-۱)

لفظی ترجمہ

وَئی۔ وارُونی۔ بھرگو[۳]۔ پترم۔ وَرُنم[۵] اُپ سسار[۶]۔ بھگواہ	پرسدھ ورُن کا بیٹا بھرگو اپنے پتا ورُن کے پاس گیا اور کہا۔ بھگون!

برمھ - ادھی ہی - اِتی - تسمئی
ایتت - پرووواچ - انّم - پرانم
چکھشو - شروترم - منا ہ - واچم
اِتی - تم - ہا - اوواچ - وا
یتا ہ - اِمانی - بھوتانی - جائنتے
ییّن - جاتانی - جیونتی - یت
پریَنتی - ابھی سنوِشنتی
تت - وِجگیاسسو
تت - برمھ - اِتی - سا
تپہ - اتپیت - سا - تپہ تپتوا

برمھ کا بودھ مجھے کرائیے۔ اُس سے
ورُن نے یہ کہا۔ کہ اَن - پران - چکھشو
کان - من اور بانی - یہ برمھ پراپتی کے
دروازے ہیں - پھر اُس کو کہا - یقیناً
جس سے یہ سب پرانی پیدا ہوتے ہیں
جس میں پیدا ہو کر زندہ رہتے ہیں، اور
جس میں پرویش کرکے (مرکر) مل جاتے ہیں
اُسی کو تو خاص طور سے جاننے کی خواہش
کر - وہی برمھ ہے - تب اُس (بھرگو)
نے تپ کیا۔ اُس نے تپ کرکے

ترجمہ

پرسدھ رشی ورُن کا بیٹا بھرگوُ اپنے پتا ورُن کے پاس گیا اور بولا۔ "بھگون! مجھے برمھ کا بودھ (گیان) کرائیے"۔ اُس سے ورُن نے یہ کہا۔ کہ "اَن - پران - نیتر - کان - من اور واک (یہ برمھ پراپتی کے مارگ ہیں۔" پھر اس نے کہا۔" جس سے یقینی طور پر یہ سب بھوُت پرانی پیدا ہوتے ہیں۔ اور پیدا ہونے پر جس کے آشرے یا جس میں یہ زندہ رہتے ہیں۔ اور آخر مرکر جس میں پھر لین ہو جاتے یا مل جاتے ہیں۔ اُسے ہی تُو خاص طور سے جاننے کی خواہش کر۔ وہی برمھ ہے۔" (پتا کا یہ اُپدیش سن کر) اُس (بھرگو) نے تپ کیا۔ اور اس نے تپ کرکے (۱)

ویاکھیا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ورُن رشی کا بیٹیا بھرگو اپنے پتا کے پاس برمھ گیان کا اُپدیش لینے گیا تب پتانے اُس کو کہا۔ کہ ان ارتھات بہ شریر۔ انّ کا بھکشن کرنے والا پران اور وِشیوں کی پراپتی کے سادھن آنکھ۔ کان۔ من اور بانی۔ یہ برمھ کی پراپتی کے دوار ہیں۔ یہ بتلاکر اُنہوں نے بھرگو کو برمھ کا لکھشن بھی بتلایا کہ جس سے برھما سے لے کر چیونٹی تک یہ سارے پرانی پیدا ہوتے ہیں جس کے آشرے سے یہ پیدا ہونے کے بعد بڑھتے اور زندہ رہتے ہیں۔ نیز مرنے کا وقت آنے پر پھر جس میں مل جاتے ہیں ارتھات وہی رُوپ ہوجاتے ہیں۔ پیدائش۔ قیام اور فنا تینوں کال میں پرانی جس کی تدرُوپتا کا تیاگ نہیں کرتے۔ وہی برمھ ہے۔ تو ایسے برمھ کو ان آدی کے دوارہ پراپت کر۔ کیونکہ برہد آرنیک اُپنشد میں بھی ایسا ہی لکھا ہے۔ کہ برمھ پران کا پران۔ نیتر کا نیتر۔ کان کا کان۔ انّ کا انّ اور من کا من ہے۔ ۱۸۔ اس سے بھی یہی پرگٹ ہوتا ہے۔ کہ پران وغیرہ برمھ پراپتی کے دوار ہیں

پتانے بھرگو کو برمھ کے لکھشن اور اس کی پراپتی کے دوار بتلا دئے مگر ابھی اُس کے سوال کا جواب پُورا نہیں ہوا۔ تو بھی ورُن نے اُس کے آگے کچھ نہیں کہا۔ یوگیہ شِشیہ نے پتا کی مرضی کو پالیا۔ اور اس نے مندرجہ بالا لکھشن والے برمھ کو ڈھونڈنے کے لئے تپ کیا۔ تپ کے بعد اُس لکھشن کو دکھلانے والا جو پہلے پہل اُسے معلوم ہوا۔ سو آگے دکھلاتے ہیں۔

تپ بدّھی کا سب سے بڑا سادھن ہے۔ وہ تپ کیا ہے؟ چت کا ایکاگر کرنا ہی تپ ہے۔ کیونکہ برمھ پراپتی چت کی ایکاگرتا سے ہی ہوتی ہے۔ من اور اندریوں کی ایکاگرتا ہی پرم تپ ہے۔ وہی سب دھرموں سے سریشٹ ہے۔ اندریوں پرم دھرم ہے (مہابھارت شانتی پرب ۲۵۰-۴)

تپ کرکے ارتھات چت کو ایکاگر کرکے وچارنے پر بھرگو نے کیا جانا۔ سو آگے بتلاتے ہیں:۔

دُوسرا اُنوواک

اَنّ ہی برمھ ہے۔ ایسا جان کر بھرگو کا پھر تپ کرنا

अन्नं ब्रह्मेति व्यजानात्। अन्नाद्ध्येव खल्विमानि भूतानि जायन्ते। अन्नेन जातानि जीवन्ति। अन्नं प्रयन्त्यभिसंविशन्तीति।
तद्विज्ञाय। पुनरेव वरुणं पितरमुपससार।
अधीहि भगवो ब्रह्मेति। तं होवाच। तपसा ब्रह्म विजिज्ञासस्व। तपो ब्रह्मेति। स तपोऽतप्यत। स तपस्तप्त्वा॥ २॥

شلوک کے الفاظ

اَنّم۔ برمھ۔ اِتی۔ وِیاجاناتْ۔ اَنّات۔ ہی۔ ایو۔ کھلُو۔ اِمانی۔ بھُوتانی۔ جایَنتے۔ اَنّین۔ جاتانی۔ جیونتی۔ اَنّم۔ پرینتی۔ ابھی سَنوِشنتی۔ اِتی۔) تت۔ وِگیاے۔ پُنہ۔ ایو۔ ......۔ ورُنم۔ پِترم۔ اُپ سسار۔ اَدھی ہی۔ بھگواہ۔ برمھ۔ اِتی۔ ا+ز تم۔ ہا۔ اُدُواچ۔ تپسا۔ برمھ۔ وِج گیاسسو۔ تپ۔ برمھ۔ اِتی۔ سا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تپیاد ۔ اتپیت ۔ سا ۔ تپہ ۔ تپتوا (۲)

لفظی ترجمہ

انم ۔ برہم ۔ اِتی ۔ وِیاجانت ۔ ہی
ایو ۔ اناتٔ ۔ اِمانی ۔ کھلو ۔ بھوتانی
جایَنتے ۔ جاتانی ۔ انین ۔ جیونتی
پرینتی ۔ انم ۔ ابھی سنوِشنتی ۔ اِتی
تت ۔ وِگیائے ۔ پُنہ ۔ ایو ۔ پِتَرم
ورُنم ۔ اُپ سسار ۔ بھگوا ۔ ادھیہی
برہم ۔ اِتی ۔ تم ۔ ہا ۔ اُوواچ
تپسا ۔ برہم ۔ وِجگیاسسو ۔ تپہ
برہم ۔ اِتی ۔ سا ۔ تپہ ۔ اتپیت
سا ۔ تپہ ۔ تپتوا

ان برہم ہے ایسا اس نے جانا۔ کیونکہ یقیناً ان سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر ان سے ہی زندہ رہتے ہیں۔ پھر مر کر ان میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔ ایسا جان کر پھر وہ اپنے پتا ورن کے پاس آیا۔ اور بولا۔ بھگون! برہم کا اپدیش دیجئے۔ اُس بھرگو سے پتا نے کہا تپ سے برہم کو جاننے کی خواہش کر۔ تپ ہی برہم پراپتی کا سادھن ہے۔ اس نے تپ کیا۔ اس نے تپ کر کے۔

شرح ترجمہ

"ان برہم ہے" ایسا جانا۔ کیونکہ یقیناً ان سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہونے پر ان سے ہی زندہ رہتے ہیں۔ اور مرتے وقت ان میں سما ہی لین ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ایسا جان کر وہ پھر اپنے پتا ورن کے پاس آیا اور کہا۔ بھگون! مجھے برہم کا اپدیش کیجئے۔ تب ورن نے اس سے کہا۔ برہم کو تپ کے ذریعے جاننے کی خواہش کرو۔ کیونکہ تپ ہی برہم ہے۔ اور حقیقت برہم کو جاننے کا اُتم سادھن ہے تب اس نے پھر تپ کیا۔ (چت کو ایکاگر کر کے وچارا) اور تپ کر کے (۳)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ویاکھیا

پہلے جس سلسلہ سے اَنّ سے کوش وغیرہ بتلائے ہیں۔ اُسی ڈھنگ سے بھرگو کا پرویش اِن کوشوں میں ہوا ہے۔ جب تک وہ آنند مے کوش تک نہیں پہنچا۔ اس کا سنشے (شک) نہیں مٹا۔ اس لیئے وہ جان کر بھی بار بار پتا کے پاس آیا ہے۔

اَنّ سے مراد وراٹ آتما ہے۔ کیونکہ وراٹ سے ہی سب چراچر جیو پیدا ہوتے ہیں۔ اسی میں زندہ رہتے اور مر کر اسی میں مل جاتے ہیں۔ بھرگو نے وچار کر کے اَنّ کو ہی برہم جانا۔ کیونکہ اس میں برہم کے مندرجہ بالا لکھشن گھٹتے ہیں۔ مگر پھر خیال آیا۔ کہ اَنّ بھی پیدا ہوتا اور ناش ہوتا ہے۔ اس لیئے یہ برہم نہیں ہو سکتا۔ اس شک کو مٹانے کے لیئے وہ اپنے پتا کے پاس گیا۔ پتا نے اس کو پھر تپ اور تحقیقات وچار کرنے کو کہا۔ تب بھرگو نے پھر تپ کیا اور اسے جو معلوم ہوا۔ وہ آگے درج کیا جاتا ہے۔

تیسرا انوواک

بھرگو کا پران کو ہی برہم جاننا

प्राणो ब्रह्मेति व्यजानात्। प्राणाद्ध्येव खल्विमा-नि भूतानि जायन्ते। प्राणेन जातानि जीवन्ति। प्राणं प्रयन्त्यभिसंविशन्तीति। तद्विज्ञाय पुनरेव वरुणं पितरमुपससार। अधीहि भगवो ब्रह्मेति। तं हो-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

वाच। तपसा ब्रह्म विजिज्ञासस्व। तपो ब्रह्मेति। स तपोऽतप्यत। स तपस्तप्त्वा ॥ ३॥

منتر کے الفاظ

پرانہ ۔ برمھہ ۔ اِتی ۔ وِیا جاناتِ ۔ پراناتِ ۔ ہی ۔ ایو ۔ کھلو ۔ اِمانی بھوتانی جائنتے ۔ پرانین ۔ جاتانی جیونتی ۔ پرانم ۔ پریَنتی ۔ ابھی سنوِشنتی ۔ اِتی تت ۔ وِگیائے ۔ پنہہ ۔ ایو ۔ ورُنم ۔ پترم ۔ اُپ سسار ۔ ادھی ہی ۔ بھگواہ برمھہ ۔ اِتی ۔ تم ۔ ہا ۔ اُدواچ ۔ تپسا ۔ برمھہ ۔ وِجیاجیسو ۔ تپہ ۔ برمھہ ۔ اِتی ۔ سا ۔ تپہ ۔ اتپیتّ ۔ سا ۔ تپہ ۔ تپتوا ۔ (۳)

لفظی ترجمہ

اِتی ۔ وِیا جاناتِ ۔ پرانہ ۔ برمھہ ۔ ہی اِمانی ۔ کھلو ۔ بھوتانی ۔ پراناتِ ۔ ایو جائنتے ۔ پرانین ۔ جاتانی ۔ جیونتی پریَنتی ۔ پرانم ۔ ابھی سنوِشنتی ۔ اِتی تت ۔ وِگیائے ۔ پنہہ ۔ ایو ۔ ورُنم ۔ پترم اُپ سسار ۔ بھگوا ۔ برمھہ ۔ ادھی ہی اِتی ۔ تم ۔ ہا اُدواچ ۔ تپسا ۔ برمھہ وِجیاسسو ۔ سا ۔ تپہ ۔ اتپیتّ سا ۔ تپاہ ۔ تپتوا

ایسا جانا کہ پران ہی برمھ ہے ۔ کیونکہ یہ سب پرانی (جیو) پران سے ہی پیدا ہوتے ہیں ۔ پران سے ہی پیدا ہو کر زندہ رہتے ہیں ۔ مرکر پران میں ہی مل جاتے ہیں ۔ ایسا جان کر دوبارہ ورن پتا کے پاس گیا ۔ اور کہا ۔ بھگون ! برمھ کا اپدیش کیجئے ورن نے اُس سے کہا ۔ تپ سے ہی برمھ کو جاننے کی خواہش کر ۔ اُس نے تپ کیا اُس نے تپ کر کے

ترجمہ

"پران برمھ ہے" ایسا جانا ۔ کیونکہ یقینی طور پر پران سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے ہیں ۔ پیدا ہو کر پران میں ہی زندہ رہتے ہیں اور پھر مرنے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

پر پران میں ہی لِ جاتے ہیں۔" ایسا ارتھات پران کو ہی برمھ جان کر وہ پھر اپنے پتا ورُن کے پاس گیا اور بولا۔ بھگون! مجھے برمھ کا اُپدیش کیجئے۔ اس (بھرگُو) سے ورُن نے کہا۔ تُو پھر تپ سے ہی برمھ کو جاننے کی خواہش کر۔ کیونکہ تپ (وچار) ہی برمھ (پراپتی) کا دوار ہے۔ تب اُس (بھرگو) نے پھر تپ کیا۔ اُس نے تپ کرکے (جو کچھ جانا۔ وہ اگلے انوواک میں بتلایا جائیگا۔) (۳)

ویاکھیا

یہاں پران سے مطلب پران مئے کوش یا ہرنیہ گربھ سے ہے۔ باقی مطلب بدستور سابق صاف ہے۔ کہ بھرگو نے تپ (وچار) کرکے پران کو برمھ جانا۔ پھر اُسے بھی فانی جان کر اُپدیش لینے کے لیئے وہ پھر پتا کے پاس گیا۔ پتا نے اسکو پھر تپ کرنے کو کہا۔ اُس نے تپ کیا۔ تپ کرکے:-

چوتھا انوواک

بھرگو کا من کو برمھ جاننا

मनो ब्रह्मेति व्यजानात् । मनसो ह्येव खल्विमा
नि भूतानि जायन्ते । मनसा जातानि जीवन्ति ।
मनः प्रयन्त्यभिसंविशन्तीति । तद्विज्ञाय पुनरेव
वरुणं पितरमुपससार । अधीहि भगवो ब्रह्मेति ।
तं होवाच । तपसा ब्रह्म विजिज्ञासस्व । तपो
ब्रह्मेति । स तपोऽतप्यत । स तपस्तप्त्वा ॥४॥

شلوک کے الفاظ

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

مناہ۔ برمہم۔ اِتی۔ دیاجانات۔ منساہی۔ ایو۔ کھلو۔ اِمانی۔ بھوتانی جائنتے۔ منسا۔ جاتانی۔ جیونتی۔ منہ۔ پریئنتی۔ ابھی سنوشنتی۔ اِتی تت۔ وگیائے۔ پُنہ۔ ایو۔ ورُنم۔ پترم۔ اُپ سسار۔ ادھی ہی۔ بھگواہ برمہو۔ اِتی۔ تم۔ ہا۔ اُوواچ۔ تپسا۔ برمہہ۔ وجگیاسسو۔ تپہ برمہ اِتی۔ سا۔ تپہ۔ اتپیت۔ سا۔ تپہ۔ تپتوا ۱۴۱

ترجمہ

لفظی ترجمہ پہلے انوواک کی طرح ہے۔ صرف پران کی جگہ من لگانا ہے۔ اس لیے صرف ترجمہ ہی دیا جاتا ہے۔

"من برمہہ ہے"۔ ایسا انتپ کرکے بھرگو نے جانا۔ کیونکہ نشچے کرکے من سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر من میں ہی زندہ رہتے ہیں اور آخرکار مرتے وقت من میں ہی لین ہو جاتے ہیں۔" ایسا جان کر وہ پھر اپنے پِتا ورُن کے پاس گیا اور بولا "بھگون! مجھے برمہہ کا اُپدیش کیجیے۔" تب ورُن نے اُس سے کہا۔ "تو تپ سے ہی برمہہ کو جاننے کی خواہش کر۔ بلاشبہ تپ ہی برمہہ ہے۔" تب بھرگو نے پھر تپ کیا اور اُس نے تپ کرکے (جو کچھ جانا۔ وہ اگلے انوواک میں درج ہے)

ویاکھیا

پِتا کے کہنے سے بھرگو نے پھر وِچار رُوپی تپ کیا اور لکھشن سے پران کو برمہہ جانا۔ اُس نے اپنے پِتا کے پاس آکر یہ بات کہی۔ تب پِتا نے کہا۔ بیٹا! ابھی اور تپ کرو۔ تپ سے تم برمہہ کو جان جاؤ گے۔ تب اس نے پھر تپ کیا اور تپ کرکے وِگیان کو برمہہ جانا۔ یہ بات اگلے انوواک میں بتلائی گئی ہے۔

من سے مراد منومیہ کوش یا سمشٹی انتہ کرن رُوپی ہرنیہ گربھ ہے۔ جو پران سے سوکھشم ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پانچواں نُوواک

بھرگو کا وگیان کو برہم جاننا

विज्ञानं ब्रह्मेति व्यजानात्। विज्ञानाद्ध्येव
खल्विमानि भूतानि जायन्ते। विज्ञानेन जातानि जी-
वन्ति। विज्ञानं प्रयन्त्यभिसंविशन्तीति। तद्विज्ञाय
पुनरेव वरुणं पितरमुपससार। अधीहि भगवो
ब्रह्मेति। तं होवाच। तपसा ब्रह्म विजिज्ञासस्व। तपो
ब्रह्मेति। स तपोऽतप्यत। स तपस्तप्त्वा ॥ ५ ॥

شلوک کے الفاظ

وِگیانم ۔ برہم ۔ اِتی ۔ وِیاجانات ۔ وِگیانات ۔ ہی ۔ اِیو ۔ کھلو ۔ اِمانی ۔ بھوتانی جائنتے ۔ وِگیانین ۔ جاتانی ۔ جیونتی ۔ وِگیانم ۔ پرینتی ۔ ابھی سَنوِشنتی ۔ اِتی ۔ تد ۔ وِگیائے ۔ پُنہ ۔ ایو ۔ ورُنم ۔ پترم ۔ اُپ سَسار ۔ اُدھی ہی بھگوا ۔ برہم ۔ اِتی ۔ تم ۔ ہا ۔ اُوواچ ۔ تپساہ ۔ برہم ۔ وِج گیاسسو ۔ تپہ ۔ برہم ۔ اِتی ۔ سا ۔ تپہ اتپیت ۔ سا ۔ تپہ ۔ تپتوا (۵)

ترجمہ

لفظی ترجمہ پہلے کی طرح بہت سرل ہے ۔ صرف پران کی جگہ وِگیان لگانا ہے ۔ اس لئے ترجمہ ہی دیا جاتا ہے ۔

"وِگیان برہم ہے ۔ ایسا (بھرگو نے پھر تپ کر کے) جانا ۔ کیونکہ یقیناً وِگیان

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے ہی یہ سب جیو پیدا ہوتے ہیں۔ پیدا ہو کر گیان سے ہی زندہ رہتے ہیں۔ اور پھر مرنے پر وگیان میں ہی مل جاتے ہیں۔" ایسا جان کر وہ پھر پتا کے پاس گیا اور بولا۔ بھگون! مجھے برمھ کا اپدیش دیجئے۔" اس ورون نے اس بھرگو کو کہا۔ تو تپ کے ذریعے ہی برمھ کو جاننے کی خواہش کر کیونکہ تپ ہی برمھ ہے۔" تب اس نے تپ کیا اور تپ کر کے (۵)

ویاکھیا

یہاں وگیان سے مراد گیان مے کوش یا ہرنیہ گربھ کی سمشٹی بدھی ہے جسکو مہہ تتو بھی کہتے ہیں۔ برمھ کا پرکاشک ہونے سے اس میں برمھ کے مندرجہ بالا لکھشن گھٹتے ہیں۔ لیکن یہ بھی فانی ہونے سے برمھ نہیں ہے۔ ایسا جان کر بھرگو پھر اپنے پتا کے پاس گیا۔ باقی ویاکھیا بدستور پہلے کی طرح جانیں

چھٹا انوواک

آنند ہی برمھ ہے۔ اور وارونی ودیا کی مہما اور پھل

आनन्दो ब्रह्मेति व्यजानात। आनन्दाद्ध्येव
खल्विमानि भूतानि जायन्ते। आनन्देन जातानि
जीवन्ति। आनन्दं प्रयन्त्यभिसंविशन्तीति।
सैषा भार्गवी वारुणी विद्या, परमे व्योमन्
प्रतिष्ठिता। स य एवं वेद प्रतितिष्ठति। अन्न
वानन्नादो भवति, महान् भवति, प्रजया पशु

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

भिर्ब्रह्मवर्चसेन : महान् कीर्त्या ॥ ६ ॥

شلوک کے الفاظ

آنندو - برہمہ - اِتی - وِیا جانات - آنندات - ہی - ایو - کھلو - اِمانی بھوتانی - جائنتے - آنندین - جاتانی - جیونتی - آنندم - پریّنتی - ابھی سن وشنتی - اِتی (+ اسا - ایشاہ - بھارگوی - وارونی - وِدیا - پرمے - ویومن - پرتشٹھتا (٥) + (سا - یا - ایوم - وید - پرتی تشٹھتی - انّ وان - انّاداہ - بھوتی مہان - بھوتی - پرجیا - پشو بھی - برہمہ ورچسین - مہان - کیرتیاہ (٦)

لفظی ترجمہ

اِتی - وِیا جانات - آنندو برہمہ ہی - آنندات - اِمانی - کھلو - بھوتانی جائنتے - جاتانی - آنندین - جیونتی پریّنتی - آنندم ابھی سن وشنتی - اِتی ساا ایشاہ - بھارگوی - وارونی - وِدیا - پرمے - ویومن - پرتشٹھتا سا - یاہ - ایوم - وید - پرتی تشٹھتی انّ وان - انّاداہ بھوتی - پرجیا - پشو بھی - برہمہ ورچسین مہان کیرتیا - مہان - بھوتی

ایسا جانا کہ آنند ہی برہمہ ہے کیونکہ آنند سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے اور پیدا ہو کر آنند میں ہی جیتے ہیں اور مر کر آنند میں ہی مل جاتے ہیں سو یہ بھارگوی وارونی وِدیا پرم آکاش میں پرتشٹھت ہے وہ جو اس طرح جانتا ہے وہ برہمہ میں جا ملتا ہے وہ انّ وان - انّ کا بھوگتا ہوتا ہے۔ پرجا - پشوؤں - برہمہ تیج اور مہان کیرتی کر کے وہ مہان ہوتا ہے۔

ترجمہ

آنند برہمہ ہے - ایسا جانا - کیونکہ آنند سے ہی یہ سب پرانی پیدا ہوتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہیں۔ پیدا ہو کر آنند میں ہی زندہ رہتے ہیں اور مرتے وقت پھر آنند میں ہی مل جاتے ہیں۔" وہ یہ بھارگوی اجھرگ منی کی جانی ہوئی اور وارونی (وَرن رشی کی اپدیش کی ہوئی) ودیا پرم آکاش میں استھت ہے۔ ارتھات بدھی روپی گپھا میں براجتی ہے۔ جو ایسا جانتا ہے۔ وہ برہم میں استھت ہوتا ارتھات برہم میں ہی مل جاتا ہے اور جب تک وہ اس سنسار میں رہتا ہے۔ تب تک اسے یہ پھل ملتا ہے۔ کہ وہ) ان وان ہوتا ہے ارتھات اس کے پاس بہت سا ان ہوتا ہے۔ وہ اناد ہوتا ہے۔ ارتھات اس میں ان کے بھکشن کرنے والی پران شکتی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جس سے وہ بہت ان کھانے والا ارتھات تندرست رہتا ہے۔ اس طرح وہ سنتان والا اور گائے وغیرہ پشوؤں والا ہوتا ہے۔ ارتھات اس کے ہاں اُتم سنتان ہوتی ہے اور پشوؤں کی بھی کمی نہیں رہتی۔ مطلب یہ کہ وہ دودھ پوت سے پھلتا ہے (دودھ نہا پوتوں پھلو کی مثال اس پر صادق آتی ہے) اتنا ہی نہیں وہ برہم تیج والا بھی ہوتا ہے۔ اور اس کی کیرتی بھی مہان ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس بھارگوی وارونی ودیا کے جاننے والے سب لوک اور پرلوک دونوں جیت جاتے ہیں۔ جب تک جیتا ہے۔ سنسار میں ہر طرح سے سُکھی رہتا ہے۔ اور شریر تیاگنے کے بعد پربرہم میں مل جاتا ہے۔ اس لئے اس اُتم ودیا کا ابھیاس سبھی کو کرنا چاہیئے

دیا کھیا

آخر تپ (وچار) کرتے کرتے بھرگو وگیان مے کوش سے بھی سوکھشم آنند مے کوش میں پرویش کر گیا۔ یہ آنند مے کوش ہی برہم آنند کا دھام ہے۔ یہی برہم ہے۔ اس سے پرے کچھ نہیں ہے۔ یہ لاثانی ہے۔ اسی سے درحقیقت

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سب پرانی پیدا ہوتے اور اسی میں سما جاتے ہیں۔ اسی آنند روپ برہم کو پاکر بھرگو کرتارتھ ہو گیا۔ اس نے آنند کے سرچشمہ کو پا لیا۔

سمجھنا! یہ وچار کی مہما ہے۔ جو بھرگو کی طرح اپنے شریر کے پانچ کوشوں میں وچار کر کے برہم کی کھوج کرتا ہے۔ وہ بتدریج ستھول سے سوکھشم کوشوں میں داخل ہوتا ہوا آخر کار بدھی گپھا میں مخفی برہم کو پا لیتا ہے۔ جس طرح پیاز کے چھلکے ہوتے ہیں۔ اسی طرح آنند سروپ برہم بھی پانچ پردوں یا کوشوں میں چھپا ہوا ہے۔ سب سے پہلا اور موٹا پردہ ان مے کوش ارتھات یہ ستھول شریر ہے۔ پہلے یم نیم آدی کے ابھیاس سے اس کو سادھنا چاہیے دوسرا پردہ پران مے کوش ہے۔ یہ پہلے سے سوکھشم ہے۔ اس کو پرانایام کرکے سادھنا چاہیے۔ تیسرا منو مے کوش ہے۔ پرانایام کرنے سے من بس میں ہو جاتا ہے۔ اور سادھک من وگیان بدھی کے کوش تک پہنچا دیتا ہے۔ یہ شدھ بدھی جس کا نام شریمد بھگوت گیتا کے دوسرے ادھیائے میں استھر بدھی بتلایا گیا ہے۔ سادھک کو بہت جلدی آنند مے کوش میں لے جاتی ہے۔ جہاں پر سادھک اپنے برہم سروپ کو جان کر کرتارتھ ہو جاتا ہے۔ اب بوند سمندر میں مل کر سمندر ہی ہو گئی ہے۔ بس یہی منش جیون کا مقصد تھا۔ اننت آنند۔ مہان آنند شدھ آنند۔ ادویت آنند۔ اور اس سے پرے کچھ نہیں۔

اس برہم ودیا کا پھل جو سنسار میں ہوتا ہے۔ وہ اوپر بتلا ہی دیا ہے۔ کہ وہ برہم گیانی جب تک جیتا ہے۔ دھن دھان۔ صحت۔ سنتان۔ پشو آدی سب طرح سے سکھی ہوتا ہے۔ وہ بڑا ہی تیجسوی اور مہان کیرتی والا ہوتا ہے۔ اس طرح سنسار میں سب سکھ بھوگ کر شریر تیاگنے پر وہ برہم میں مل جاتا ہے۔ بولو۔ برہم ودیا کی جے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ان پانچ کوشوں کا بیان شریمد بھگوت گیتا کے تیسرے ادھیائے کے شلوک ۴۲ میں بڑی خوبی سے کیا گیا ہے۔ شلوک یہ ہے۔

इंद्रियाणि पराण्याहुरिंद्रियेभ्य: परं मन:
मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धे परतस्तु स: ॥४२॥

ترجمہ۔ (اس ستھول شریر ارتھات ان مے کوش) سے اندریاں بلوان ہیں (اندریوں سے مطلب پران مے کوش ہے۔ کیونکہ سب اندریوں میں پران ہی مکھیہ اور سب کا آدھار ہے۔ مطلب یہ کہ ان مے کوش کی نسبت پران مے کوش لطیف ہے)۔ پھر اندریوں سے پرے ارتھات لطیف من ہے۔ ارتھات پران مے سے سوکھشم منو مے کوش ہے۔ من سے پرے بدھی ہے۔ ارتھات منو مے کوش کے اندر بدھی ارتھات وگیان مے کوش ہے۔ اور جو بدھی سے بھی پرے اس سے بھی سوکھشم ہے۔ وہی برہم کا ستھان (آنند مے کوش) ہے جو سب سے سوکھشم اور سب سے بلوان ہے۔ اگلے شلوک ۴۳ میں برہم پراپتی کا سادھن بھی بتلا دیا ہے۔ کہ چت کو ایکاگر کرکے (سمادھی ستھ ہو کر) پہلے بتدریج جسم۔ پران۔ من اور بدھی کو بس میں کرے۔ اس طرح شدھ چت اور کا ادھکاری ہو کر آنند مے کوش میں داخل ہو کر اپنے آنند سوروپ کو دیکھے۔ یہاں یہ بات قابل غور ہے۔ کہ جو پرش نشپاپ۔ شدھ چت اور کا ادھکاری ہے۔ وہ بہت جلد برہم کو پراپت کر لیتا ہے۔ دراصل شدھ چت۔ کا ادھکاری نشپاپ پرش ساکشات برہم روپ ہی ہے۔ ایسا اپنشد بھی کہتی ہی ہے۔ چونکہ انّ یا انّ مے کوش برہم پراپتی کا سب سے پہلا آدھار ہے۔ اس لئے اگلے انوواک میں انّ کی قدر کرنے کے برت کا اپدیش کرتے ہیں اور انّ کی مہما کو بھی درشاتے ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ساتواں انوواک

انّ کی نِندا نہ کرنے کا برت اور پھل

अन्नं न निन्द्यात् । तद्व्रतम् । प्राणो वा अन्नम् ।
शरीरमन्नादम् । प्राणे शरीरं प्रतिष्ठितम् । शरीरे
प्राणः प्रतिष्ठितः । तदेतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितम् ।
स य एतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितं वेद प्रतितिष्ठति ।
अन्नवानन्नादो भवति । महान् भवति प्रजया
पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेन । महान् कीर्त्या ॥ ७ ॥

شلوک کے الفاظ

انّم ۔ نہ ۔ نِندیات ۔ تت ۔ برتم ۔ پران ۔ ؤیٔ ۔ انّم ۔ شریرم
انّادم ۔ پرانے شریرم ۔ پرتِشٹھتم ۔ شریرے پراتہ پرتِشٹھتاہ
تت ۔ ایتت ۔ انّم ۔ انّے ۔ پرتِشٹھتم ۔ سہ ۔ یہ ۔ ایتت ۔ انّم ۔
انّے ۔ پرتِشٹھتم ۔ وید ۔ پرتی تِشٹھتی ۔ انّ وان ۔ انّادہ ۔ بھوتی ۔
مہان ۔ بھوتی ۔ پرجیا ۔ پشو بھی ۔ برہمو ورچسین ۔ مہان ۔ کیرتیا (۷)

لفظی ترجمہ

انّم ۔ نہ نِندیات ۔ تت ۔ برتم	انّ کی نِندا نہ کرے ۔ یہ برت ہے ۔
پرانہ ۔ ؤا ۔ انّم ۔ شریرم ۔ انّادم	پران ہی انّ ہے ۔ شریر کھانیوالا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

پرانے شریرم پرتشٹھتم - شریرے
پرانہ - پرتشٹھتاہ - تت - ایتت
انم - انّے پرتشٹھتم - سا - یاہ
ایتت - انم - انّے - پرتشٹھتم - وید
پرتی تشٹھتی - انّ وان - انادہ بھوتی
پرجیا - پشو بھی
برہمہ ورچسین - کیرتیا - مہان
بھونی

پران میں شریر قائم ہے اور شریر میں
پران قائم ہے اس طرح یہ
انّ انّ میں قائم ہے، وہ جو
یہ انّ ہی انّ میں قائم جانتا ہے،
وہ پرتشٹھا والا ہوتا ہے۔ انّ وان اور
انّ بھوگتا ہوتا ہے۔ سنتان سے پشو وں
سے۔ برہم تیج سے۔ کیرتی سے مہان ہوتا
ہے

ترجمہ

(اس طرح پنچ کوشوں کے وچار سے برہم گیانی کا) یہ برت (نیم) ہے کہ انّ کی نندا نہ کرے۔ پران ہی انّ ہے اور شریر کھانے والا ہے۔ پران میں شریر (قائم) استھت ہے اور شریر میں پران قائم ہے۔ اس طرح سے (ایک دوسرے کے آشرت ہونے سے وہ ایک دوسرے کے انّ ہیں۔ اس لئے یہ دو تو انّ ہی انّ میں قائم ہیں)۔ جو اس طرح انّ کو انّ میں قائم جانتا ہے۔ وہ پرتشٹھا والا (نامی) ہوتا ہے۔ انّ وان اور انّ بھوگتا ہوتا ہے۔ پرجا۔ پشو اور برہم تیج سے مہان ہوتا ہے۔ اور کیرتی کے باعث بھی مہان ہوتا ہے۔

ویاکھیا

ودوان کو چاہئے کہ انّ کی نندا کبھی نہ کرے۔ پراربدھ یوگ سے جیسا کیسا انّ مل جاوے۔ اسی کو آدر پورک کھا لیوے۔ اب انّ کی اُپاسنا کہتے ہیں کہ پران ہی انّ ہے کیونکہ پران جسم کے اندر رہنے والا ہے۔ اور انّ سے ہی قائم رہتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ اور جسم انادھ ہے۔ ارتھات ان کو کھانے والا ہے۔ یعنی جسم بنا پران یعنی ان کے قائم نہیں رہ سکتا۔ اس لئے پرانوں میں ان بدھی اور شریر میں اناد بدھی کرے اور چونکہ شریر میں پران قائم ہے۔ اور شریر پران کے سہارے ہے اس لئے شریر ان اور پران اناد ہے۔ اس طرح پران اور شریر دونو ہی باہم ان اناد روپ ہیں، چونکہ وہ ایک دوسرے میں قائم ہیں۔ اس لئے ایک دوسرے کا ان ہیں اور چونکہ ایک دوسرے کے سہارے ہیں۔ اس لئے اناد (ایک دوسرے کے کھانے والے) ہیں۔ جو پرش اس طرح پران اور شریر کو ان اناد روپ میں دیکھتا ہے۔ ارتھات ان کو ہی ان میں قائم دیکھتا ہے وہ اُپاسک شریر اور پران سے پرتشٹھا والا ہوتا ہے۔ ارتھات لمبی عمر پاتا ہے۔ اس کے پاس بہت سا ان رہتا ہے۔ اور وہ بہت ان کھانے والا یعنی تندرست رہتا ہے اس کے بہت سے بیٹے پوتے ہوتے ہیں اور اس کے گھر میں بہت سے گائے گھوڑے وغیرہ مویشی بھی ہوتے ہیں۔ وہ برہم تیج والا اور کیرتی مان (مشہور) بھی ہوتا ہے۔

آٹھواں انوواک

ان کے تیاگ نہ کرنے کا برت اور پھل

अन्नं न परिचक्षीत। तद्व्रतम्। आपो वा अन्नम्
ज्योतिरन्नादम्। अप्सु ज्योतिः प्रतिष्ठितम्।

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ज्योतिष्यापः प्रतिष्ठिताः। तदेतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितम। स यः एतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितं वेद प्रतितिष्ठति। अन्नवानन्नादो भवति। महान्भवति प्रजया। पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेन। महान् कीर्त्या ॥८॥

شلوک کے الفاظ

انّم - نہ - پری چکشیت - تت - برتم - آپہ - وئی - انّم - جیوتی - انّادم - اپ سُو - جیوتی - پرتشٹھتم - جیوتشی - آپا - پرتشٹھتاہ - تت - ایتت - انّم - انّے - پرتشٹھتم - سا - یا - ایتت - انّم - انّے - پرتشٹھتم - وید - پرتی تشٹھتی - انّ وان - انّادہ - بھوتی - مہان بھوتی - پرجیا - پشوبھی - برہم ورچسین - مہان - کیرتیاہ (۸)

لفظی ترجمہ

انّم - نہ - پری چکشیت - تت - برتم - آپہ - وئی - انّم - جیوتی - انّادم - اپ سُو - جیوتی - پرتشٹھتم - جیوتشی - آپا

انّ کا تیاگ نہ کرے - یہ برت ہے - جل ہی انّ ہے - جیوتی کھانے والا ہے - جل میں جیوتی قائم ہے اور جیوتی میں جل

(آگے انوواک سات کی طرح ہی ترجمہ کرنا چاہیئے)

ترجمہ

انّ کا تیاگ نہ کرے - یہ برت ہے - جل ہی انّ ہے - اور جیوتی انّاد (کھانے والا) ہے - چونکہ جل میں جیوتی قائم ہے اور جیوتی میں جل قائم ہے اس لیے یہ دونو انّ ہی انّ میں قائم ہیں - جو پُرش اس طرح انّ کو انّ میں ہی قائم جانتا ہے - وہ انّ سے پرتشٹھا والا ہوتا ہے - انّ والا اور انّاد ہوتا ہے - پرجا (سنتان) اور پشوؤں نیز برہم تیج سے مہان اور کیرتی وان ہوتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ویاکھیا

گیانی پُرش کو چاہیئے۔ کہ انّ کا کسی حالت میں تیاگ نہ کرے۔ اِسے آدر سے گرہن کرے۔ کیونکہ انّ برہم پراپتی کا دوار ہے۔ اُپاسک کو وچار کرنا چاہیئے۔ کہ جل بھی انّ ہے اور جیوتی ارتھات اگنی (جسم میں جٹھر اگنی) اُسے کھانے والی ہے ایسے ہی جل میں اگنی قائم ہے۔ اس لئے جل بھی اگنی کو کھاتا ہے۔ اس طرح جل اور جیوتی ایک دوسرے کے انّاد (کھانے والے) ہیں ارتھات ایک دوسرے کا سہارا رکھتے ہیں۔ جو پُرش جل اور تیج کو اس طرح انّ اور انّاد رُوپ میں دیکھتا ہے اس کے پاس بہت سا انّ ہوتا ہے۔ وہ انّ کھا کر ہمیشہ تندرست رہتا ہے۔ اور سنتان۔ پشو اور برہم تیج سے مہا والا اور مہان کیرتی شالی ہوتا ہے۔"

نواں انوواک

अन्नं बहु कुर्वीत। तद्व्रतम्। पृथिवी वा अन्नम्। आकाशोऽन्नादः॥ पृथिव्यामाकाशः प्रतिष्ठितः आकाशे पृथिवी प्रतिष्ठिता। तदेतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितम्। स य एतदन्नमन्ने प्रतिष्ठितं वेद प्रतितिष्ठति। अन्नवानन्नादो भवति। महान् भवति। प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेन। महान्कीर्त्या

شبدوں کے الفاظ

انّم۔ بہو۔ کروِیت۔ تت۔ برتم۔ پرتھوی۔ وئی۔ انّم۔ آکاشہ۔ انّادہ۔ پرتھویام۔ آکاشہ۔ پرتِشٹھتا۔ تم۔ آکاشے۔ پرتھوی۔ پرتِشٹھتا۔ تت۔ ایتت۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

انم - امے - پرتشٹھتم - سا - یاہ - ایتت - انم - انے - پرتشٹھتم - وید - پرتی تشٹھتی

انن وان - اناده - بھوتی - مہان - بھوتی - پرجیا - پشو بھی - برمھ ورچسین - مہان

کیرتیا - (۹)

لفظی ترجمہ

انم - بہو - کُروِیت - پرتھوی - وا - انم

آکاشہ - اناده - پرتھویام - آکاشہ پرتشٹھتا

آکاشے پرتھوی - پرتشٹھتا - تت - ایتت

انم - انے - پرتشٹھتم - یا - ایتت انم

انے - پرتشٹھتم - وید

انن کو بہت بڑھانا ہے - پرتھوی ہی انن ہے

آکاش اناد ہے - پرتھوی میں آکاش قائم ہے

آکاش میں پرتھوی قائم ہے - اس لئے یہ

انن انن میں پرتشٹھت ہے - جو اس انن کو

انن میں قائم دیکھتا ہے یا جانتا ہے

(آگے ترجمہ اَنُووَاک ۸ اور ۷ کی طرح ہی کرنا اور سمجھنا چاہیئے)

ترجمہ

پنچ کوشوں کے ذریعے برمھ کے اُپاسک کو چاہیئے کہ بہت سا انن جمع کرے یہ اس کے لئے برت ہے۔ پرتھوی بھی انن ہے اور آکاش اناد ہے۔ پرتھوی میں آکاش قائم ہے اور آکاش میں پرتھوی قائم ہے۔ اس طرح پرتھوی اور آکاش دونو ایک دُوسرے میں قائم ہیں۔ اور ایک دُوسرے کا انن ہیں۔ اس طرح انن ہی انن میں قائم ہے۔ ایسا جو پُرش جانتا ہے۔ اور تقات دونو میں انن اناد کی درشٹی کرتا ہے۔ وہ پُرش دیر تک جیتا ہے۔ اس کے بہت سے بیٹے پوتے اور پشو وغیرہ ہوتے ہیں اور وہ مہان برمھ تیج اور مہان کیرتی والا ہوتا ہے۔

دیاکھیا - سب تو یہ ہے انُووَاک میں انن اور پران کو ایک دُوسرے کے سہارے تبلایا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ کہ یہ ایک دوسرے کے ان انّاد ہیں۔ آٹھوین میں جل کو ان بتلا کر جیوتی کو انّاد بتلایا ہے۔ پھر کہا ہے۔ کہ جل اور جیوتی (اگنی) ایک دُوسرے کے سہارے ہونے کے باعث باہم ان انّاد ہیں۔ پھر اس ناوین انُوواک میں پرتھوی کو ان بتلا کر ایک دُوسرے کا سہارا ہونے کے باعث پرتھوی اور آکاش کو ایک دوسرے کا ان انّاد بتلایا ہے۔ پھل تینوں کا ایک ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ ان مے وغیرہ پانچوں کوش ان کے ہی سہارے قائم ہیں۔ اس لئے ان کوشوں میں برمھ کی اُپاسنا کرنے والے پرش کو چاہیئے۔ کہ ان کی نندا نہ کرے۔ ان کا تیاگ نہ کرے اور جہاں تک ہو سکے۔ ان کا اپنے پاس ذخیرہ رکھے۔ کیونکہ ان مے کوش سے لے کر آنند مے کوش تک سب ان کی ہی مہما ہے۔ اس لئے ان برمھ ہے۔ اس میں شک نہیں۔ آگے دسویں انُوواک میں ان کی اور بھی مہما بتلا کر برمھ کی بہت سی اُپاسنائیں بتلائی ہیں۔ بڑا ہی سُندر پرسنگ ہے۔

دَسواں انُوواک

انتھی کو آشرا اور ان دینے کی آگیا

न कंचनवसतौ प्रत्याचक्षीत। तद्व्रतं। तस्माद्यया कया च विधया बह्वन्नं प्राप्नुयात्। आराध्यस्मा अन्नमित्याचक्षते। एतद्वै मुखतोन्नं राद्धम्।

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

मुखतोऽस्मा अन्नꣳ राध्यते । एतद्वै मध्यतोऽन्नꣳ राद्ध
म् । मध्यतोऽस्मा अन्नꣳ राध्यते एतद्वा अन्ततोऽन्नꣳ रा
द्धम् । अन्ततोऽस्मा अन्नꣳ राध्यते ॥१॥

ترجمہ

۱۱۔ کنچن۔ وستو۔ پرتیا چکھشیت۔ تت برتم۔ تسمات۔ ییا۔ کیا۔ چہ ودھیا۔ بہو انّم۔ پراپنویات۔ آرادھی۔ اسمئی۔ انّم۔ اِتی (+) آچکھشتے ایتت۔ وئی۔ مُکھتاہ۔ انّم۔ رادھم۔ مُکھتاہ۔ اسمئی۔ انّم۔ رادھیہ تے ایتت۔ وئی۔ مدھیہ تا۔ انّم۔ رادھم۔ مدھیہ تا۔ اسمئی۔ انّم۔ رادھیہ تے ایتت۔ وا۔ انتتہ۔ انّم۔ رادھم۔ انتتہ۔ اسمئی۔ انّم۔ رادھیہ تے

لفظی ترجمہ

وستو۔ کنچن۔ نہ پرتیا چکھشیت تت۔ برتم۔ تسمات۔ ییا۔ کیا۔ ودھیا بہو انّم۔ پراپنویات۔ انّم آرادھیہ۔ اسمئی۔ اِتی۔ آ چکھشتے ایتت وئی۔ مکھتاہ۔ انّم۔ رادھم اسمئی۔ مکھتاہ۔ انّم۔ رادھیہ تے ایتت وئی۔ مدھیہ تا۔ انّم۔ رادھم اسمئی۔ مدھیہ تا۔ انّم۔ رادھیہ تے ایتت وا۔

اپنے گھر آئے کسی اتتھی کو کبھی واپس نہ پھیرے۔ یہ برت ہے۔ اس لئے جس کسی ودھی سے بہت ان پراپت کرے۔ بھوجن تیار ہے۔ اس اتتھی کے لئے وہ ایسا کہتے ہیں اگر وہ یہ بڑے آدر سے ان تیار کرتا ہے تو اس داتا کے لئے بھی بڑے آدر سے ان تیار ہوتا ہے۔ اگر وہ یہ ان معمولی شردھا سے ان تیار کرتا ہے۔ تو اس کے لئے بھی معمولی شردھا سے ان تیار ہوتا ہے۔ اگر یہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

انتہ۔ اہم۔ رادھم۔ اسمئی انتہ۔ اہم۔ رادھیہ تے	ادنے بھاو سے بھوجن دیتا ہے۔ تو اس کے لئے بھی ادنے بھاو سے انّ تیار ہوتا ہے

ترجمہ

(انّ روپ سے برہم کی اُپاسنا کرنے والے پُرش کو چاہیئے۔ کہ) کبھی کسی اتتھی کو اپنے گھر سے واپس نہ پھیرے۔ (کیونکہ) یہ اُس کا برت ہے۔ اس لئے اُپاسک کو چاہیئے۔ کہ جب کسی ودھی سے بہت انّ پراپت کرے۔ کیونکہ بھلے لوگ اُس اتتھی کے لئے "انّ تیار ہے"۔ ہمیشہ ایسا ہی کہتے ہیں۔ (انکار کبھی نہیں کرتے۔ کیونکہ وہ اتتھی کو جتنا انّ کھلاتا ہے۔ اس سے ہزار گنا بلکہ لاکھ گنا انّ اس کو اگلے جنم میں ملتا ہے۔) اور وہ انّ دانا اگر پوری شردھا بھگتی سے انّ تیار کر کے اتتھی کو کھلاتا ہے۔ تو اُسے بھی پوری شردھا اور آدر بھاو سے ہی انّ ملتا ہے۔ لیکن اگر وہ درمیانی یا معمولی شردھا اور آدر سے انّ دیتا ہے۔ تو اُسے بھی درمیانی شردھا سے انّ ملتا ہے۔ ایسے ہی اگر وہ ادنے شردھا یا حقارت سے اتتھی کو بھوجن کراتا ہے۔ تو اُسے بھی حقارت سے ہی انّ ملتا ہے۔ مطلب یہ کہ جیسا دیا جاتا ہے۔ ویسا ہی ملتا ہے۔ اس لئے دان اور انّ ہمیشہ آدر سے دینا چاہیئے۔ نرادر سے کبھی نہیں دینا چاہیئے۔

۲۔ برہم کس کس وستو میں کس کس روپ سے پراجتے ہیں

य एवं वेद। क्षेम इति वाचि। योगक्षेम इति प्राण-
अपान्योः। कर्मेति हस्तयोः। गतिरिति पादयोः। वि-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

मुक्तिरिति पायौ। इति मानुषी: समाज्ञा: अथ दैवी:।
तृप्तिरिति वृष्टौ। बलमिति विद्युति ॥२॥

شلوک کے الفاظ

یا - ایوم - وید

کھشیم - اِتی - واچی - یوگ کھشیم - اِتی - پران اپانیو - کرم - اِتی ہستیو
گتی - اِتی - پادیوہ - وِمکتی - اِتی - پایو - اِتی مانشی - اتھ دیوی - ترپتی
اِتی - ورشٹو - بلم - اِتی - ودیوتی (۲)

لفظی ترجمہ

یا - ایوم - وید - کھشیم - واچی - اِتی
یوگ کھشیم - پران اپانیو - اِتی
کرم - اِتی ہستیو - گتی - اِتی پادیوہ
وِمکتی - پایو - اِتی
مانشی - اِتی - اتھ دیوی - ترپتی
ورشٹو - اِتی - بلم - ودیوتی - اِتی

جو اس طرح سے جانتا ہے - رکھشا روپ سے
بانی میں - پراپتی اور رکھشا روپ سے پران اپان
میں - کرم روپ سے ہاتھوں میں - گتی روپ سے
پاؤں میں - تیاگ روپ سے گدا میں
یہ مانشی ہیں اب دیوی کہتے ہیں - ترپتی
روپ سے ورشٹی میں - بل روپ سے بجلی میں

ترجمہ

(جو مندرجہ بالا اُپ اسنا اور اس کے پھل کو) اس طرح جانتا ہے - (وہ اُس پھل کو پا لیتا ہے - اب برہم کی اُپاسنا کے بارے میں کہتے ہیں - کہ) وہ برہم کھشیم (رکھشا روپ) سے بانی میں - یوگ کھشیم (پراپتی اور رکھشا) روپ سے پران اور اپان میں - کرم روپ سے ہاتھوں میں - گتی (چلنا) روپ سے پاؤں میں اور تیاگ روپ سے گدا میں اُپاسنا کرنے یوگیہ ہے - یہ مانشی ہیں - اب تھات برہم کی وہ بھاونائیں ہیں۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جو منش کے کرموں میں پرکاشت ہوتی ہیں۔ اب آگے وِدّیوی (ادھیاتم) برہم کی
وہ اپاسنائیں۔ جو دیوتاؤں سے سمبندھ رکھتی ہیں۔ لکھی جاتی ہیں۔ کہ اس برہم کی اترپتی
روپ سے ورشٹی میں اور بل روپ سے بجلی میں اپاسنا کرنی چاہیئے۔ (ایسے ہی)

यश इति पशुषु ज्योतिरिति नक्षत्रेषु । प्रजातिरमृतमानन्द इत्युपस्थे । सर्वमित्याकाशे । तत्प्रतिष्ठेत्युपासीत । प्रतिष्ठावान भवति । तन्मह इत्युपासीत । महान भवति । तन्मन इत्युपासीत मानवान् भवति ॥३॥

شلوک کے الفاظ

یشاہ۔ اِتی۔ پشُوشُو۔ جیوتی۔ اِتی۔ نکھشتریشُو۔ پرجاتی۔ اَمرتم۔ آنندا۔ اِتی
اُپستھے۔ سروم۔ اِتی۔ آکاشے۔ تت۔ پرتشٹھا۔ اِتی۔ اُپاسیت۔ پرتشٹھا
وان۔ بھوتی۔ تت۔ مہا۔ اِتی۔ اُپاسیت۔ مہان۔ بھوتی۔ تت۔ منہ۔ اِتی۔
اُپاسیت۔ مان وان۔ بھوتی (۳)

لفظی ترجمہ

یشاہ۔ پشُوشُو۔ اِتی۔ جیوتی۔ نکھشتریشُو
اِتی۔ پرجاتی۔ امرتم آنندا۔ اُپستھے
سروم۔ آکاشے۔ تت۔ پرتشٹھا۔ اِتی
اپاسیت۔ پرتشٹھا وان۔ بھوتی
تت۔ مہا۔ اِتی۔ اُپاسیت

یش روپ سے پشوؤں میں۔ جیوتی روپ سے تاروں میں
شمان۔ امرت اور آنند روپ سے آلہ تناسل میں
اور سرب روپ سے آکاش میں۔ وہ برہم سب کا
آدھار ہے۔ اس طرح اپاسنا کرے۔ تو پرتشٹھا
والا ہوتا ہے۔ اس کو مہان جان کر اُپاسنا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مہان - بھوتی - تت - منہ - اتی اپاسیت مان وان - بھوتی	کرے۔ تو مہان ہوتا ہے۔ اسکی من روپ سے اپاسنا کرے۔ تو مان والا ہوتا ہے۔

ترجمہ

اُس برہم کی ترپتی رُوپ سے پشوؤں میں۔ جیوتی رُوپ سے نکھشتروں میں۔ سنتان۔ ویریہ رُوپی امرت اور آنند رُوپ سے اُپستھ میں اُپاسنا کرے۔ کیونکہ وہ ان سب وستوؤں میں اسی رُوپ سے براجمان ہے ایسے ہی وُہ برہم سرب رُوپ سے آکاش میں براجمان ہے۔ اس لئے سرب رُوپ سے آکاش کی اُپاسنا کرے۔

اس برہم کو سب کا آدھار (سہارا) جان کر اُپاسنا کرے تو اُپاسک پرتشٹھا وان (سب کو سہارا دینے والا) ہوتا ہے۔ اگر اُس برہم کو مہان جان کر اُپاسنا کرے، تب وہ مہان ہو جاتا ہے۔ ایسے ہی اُس کو اگر من رُوپ سے اُپاسے۔ تب مان وان (منسوی۔ وچار وان) ہو جاتا ہے

तन्नम इत्युपासीत। नम्यन्तेऽस्मै कामाः।
तद्ब्रह्मेत्युपासीत। ब्रह्मवान भवति। तद्ब्रह्मणः परि
मर इत्युपासीत। पर्येणं म्रियन्ते द्विषन्तः सपत्ना
परि येऽप्रिया भ्रातृव्याः। स यश्चायं पुरुषे। यश्चा-
सावादित्ये। स एकः ४॥

شلوک کے الفاظ

تت - نمہ - اِتی - اُپاسیت - نمیتنتے - اسمئی - کاماہ - تت - برہم - اِتی اُپاسیت - برہم وان - بھوتی - تت - برہمناہ - پری مراہ - اِتی اُپاسیت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پری - ایینم - مِری لنتے - دوِشنتاہ - سپتناہ - پری - یے - اپریاہ - بھراترویہ - سا - یاہ - چ - ایم - پرشے - یا - چہ - اسو - آدیتے - سا ایکاہ - (۱۲۱)

لفظی ترجمہ

تت - بمہ - اتی - اُپاسیت - اسمئی کاما - نمنتے - تت - برمھ - اتی اُپاسیت - برمھ وان - بھوتی تت - برھمناہ - پری مر - اتی - اُپاسیت ایینم - دوِشنتاہ - سپتناہ - پری مرینتے یے - اپریا - بھراترویہ سا - یا - ایم پرشے - چہ - اسو - آدیتے - سا - ایکاہ

اس برمھ کو نمسکار روپ سے اُپاسنے - تو اُس کے لئے کامنائیں جھک پڑتی ہیں - اُس کو برمھ روپ سے اُپاسے - تو برمھ وان ہو جاتا ہے اس کو برمھ کا پری مر (وایو) ہے - اس طرح سے اُپاسے - تو اس سے دویش کرنے والے دشمن مرجاتے ہیں - اور جو اپریہ دشمن ہیں - وہ بھی مر جاتے ہیں - وہ جو اس پُرش میں ہے - اور وہ جو اُس سُورج میں ہے - وہ ایک ہے -

شرح ترجمہ

اس برمھ کو نمہ (جھکاؤ) جس کے آگے سب جھکے ہوئے ہیں - ہمکے روپ میں اُپاسے - تو اس کے لئے ساری کامنائیں جھک پڑتی ہیں - اس کو برمھ روپ سے اُپاسے تب وہ برمھ وان (ایشور کی طرح سمتھوں بھوگ روپی سادھنوں والا ہو جاتا ہے - اس کو برمھ کا پری مر (برمھا کا نے کرنے والا وایو) روپ میں اُپاسے - تو اُس سے دویش کرنے والے دشمن چاروں طرف مرتے ہیں - اور چاروں طرف وہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

دُشمن مرتے ہیں۔ جو اُسے اپریہ ہیں۔ ارتھات جن سے وہ دویش کرتا ہے۔ وہ برہم جو اس پُرش میں ہے اور جو اس سورج میں ہے۔ وہ ایک ہے۔

ویاکھیا

اس پرتھوی، اور آکاش کی ان اور انّاد رُوپ سے اُپاسنا کرنیوالے کے ہاں رہنے کے لئے کوئی بھی (اتتھی) آوے۔ تو اسے اس کا تیاگ نہیں کرنا چاہیئے۔ ارتھات اپنے ہاں رہنے کے لئے آئے ہوئے کسی بھی آدمی کو اپنے گھر سے نہ لوٹاوے۔ اور جب کسی کو رہنے کے لئے جگہ دی جاوے۔ تو اُسے بھوجن بھی ضرور دینا چاہیئے۔ پس کسی نہ کسی طرح سے بہت سا انّ پراپت کرے ارتھات خوب انّ کا ذخیرہ کرے۔

کیونکہ انّ وِدوان اُپاسک گن اپنے ہاں آئے ہوئے اتتھی سے "انّ (بھوجن) تیار ہے۔" ایسا کہتے ہیں۔ "انّ نہیں ہے۔" ایسا کہہ کر اس کو تیاگ نہیں دیتے اس لئے بھی بہت سا دھن اکٹھا کرے۔ اب انّ دان کا مہاتم کہا جاتا ہے۔ جو پُرش جس بھاو سے اور جس وقت انّ دان کرتا ہے۔ اُسے اسی بھاو سے اور اُسی وقت اس کی پراپتی ہوتی ہے۔ ایسا کس طرح ہوتا ہے۔ سو بتلاتے ہیں۔

جو پُرش مکھیتا (بڑے ہی آدر ستکار سے) بھوجن تیار کرکے اپنے ہاں آئے ہوئے اتتھی کو کھلاتا ہے۔ تو اس انّ داتا کو بھی ویسے ہی آدر بھاو سے جنمانتر میں انّ ملتا ہے۔ اور جو پرش درمیانی ارتھات معمولی آدر بھاو سے انّ دیتا ہے۔ اسے بھی معمولی آدر بھاو سے ہی انّ ملتا ہے۔ اور جو پُرش اتتھی یا انّ مانگنے والے کو ترسکار پُوروک (حقارت) سے انّ دیتا ہے۔ تو اسے بھی حقارت سے ہی انّ کی پراپتی ہوتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے۔ اس لیئے اتیتھی کو بڑی شردھا اور آدر بھاؤ سے ان دینا چاہیئے۔

اب برہم کی اُپاسنا کا ایک اور ڈھنگ بتلایا جاتا ہے۔ "کھشیم" ہے۔ اس طرح بانی میں ملی ہوئی چیز کی رکھشا کرنے کا نام "کھشیم" ہے۔ بانی میں برہم کھشیم (رکھشا) روپ سے براجمان ہے۔ اس طرح اُس کی اپاسنا کرنی چاہیئے۔ "یوگ کھشیم" اپراپت وستو کا پراپت کرنا یوگ کہلاتا ہے۔ وہ یوگ اور کھشیم اگرچہ بلوان پران اور اپان کی موجودگی میں ہی ہوتے ہیں۔ تو بھی ان کا کارن پران اور اپان ہی نہیں ہے۔ تو اُن کا کارن کیا ہے؟ وہ برہم کے کارن ہی ہوتے ہیں۔ پس یوگ، کھشیم رُوپ سے برہم پران اور اپان میں براجتا ہے۔ اس طرح اُس کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

ایسے ہی آگے کی دیگر وستوؤں میں بھی اُن اُن کے رُوپ سے برہم کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ کرم برہم کی ہی پریرنا سے ہوتا ہے۔ پس ہاتھوں میں برہم کرم رُوپ سے براجتے ہیں۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ پاؤں میں گتی روپ سے اور پایو میں وِسرجن رُوپ سے براجمان مان کر اُس کی اُپاسنا کرے۔ اس طرح یہ مانشی (منشیوں میں ہونے والی) اُپاسنا ہے۔

اب اس کے بعد دیوی (دیوتاؤں میں ہونے والی) اُپاسنا کہی جاتی ہے "ترپتی" اس بھاؤ سے بارش میں اُپاسنا کرے۔ ان آدی کے ذریعے بارش ترپتی (سیری) کا کارن ہے۔ پس ترپتی رُوپ سے ہی برہم بارش میں براجمان ہے۔ اس طرح اُسکی اُپاسنا کرے۔ ایسے ہی بل رُوپ سے بجلی میں۔ یش رُوپ سے پشوؤں میں۔ جیوتی رُوپ سے نکھشتروں میں۔ سنتان۔ امرت اپتری رن سے مکت ہونے کے ذریعے امر ہونے روپ) اور آنند۔ سُکھ۔ یہ سب اُپستھ کے نمت

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سے ہی ہونیوالے ہیں۔ پس ان کے روپ سے برہم ہی اُپستھ میں براجمان ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔

سب کچھ آکاش میں ہی قائم ہے۔ پس آکاش میں جو کچھ ہے۔ وہ سب برہم ہی ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرنی چاہیئے۔ اور وہ آکاش بھی برہم ہی ہے۔ اس لئے وہ سب کی پرتشٹھا (آدھار یا آشرہ) ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرے۔ پرتشٹھا (آشرہ رُوپ) گُن والے برہم کی اُپاسنا کرنے سے اُپاسک پرتشٹھا وان ہوتا ہے۔ ایسا ہی سمجھنا چاہیئے۔ مطلب یہ جس جس وستو میں جو جو شکتی ہے۔ اور اس شکتی کے آدھین جو جو پھل ہے۔ وہ برہم ہی ہے۔ اسکی اُپاسنا سے پرش وہ پھل پا لیتا ہے۔ ایسا جاننا چاہیئے۔ یہ بات "جس جس بھاؤ سے اُپاسک اسکی اُپاسنا کرتا ہے۔ ویسا ہی وہ ہو جاتا ہے۔" یہ دوسری شُرتی بھی ثابت کرتی ہے۔

وہ برہم "مہا" ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرے۔ مہا ارتھات مہان گنوں والا۔ ایسے بھاؤ سے اس کی اُپاسنا کرے۔ اس سے اُپاسک مہان ہو جاتا ہے۔ وہ من ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرے۔ منن (وچار) کا نام من ہے۔ اس سے وہ مان وان (منن میں سمرتھ) ہو جاتا ہے۔ وہ برہم "نمہ" ہے۔ اس طرح اُس کی اُپاسنا کرے۔ ارتھات نمن (جھکنا) گن والا سمجھ کر اپاسنا کرے۔ اُس سے اس اپاسک کے پاس ساری کامنائیں (جن کی وہ کامنا کرے۔ وہ بھوگیہ وستوئیں اس کے آگے جھک پڑتی ہیں۔ ارتھات اس کی سب خواہشات پوری ہو جاتی ہیں۔

وہ برہم "ہے۔ اس طرح اس کی اُپاسنا کرے۔ برہم ارتھات "سب سے بڑھا ہوا ہے" اس طرح اُپاسنا کرے۔ اس سے وہ برہم وان (برہم کے ہی

گنوں والا ہو جاتا ہے۔ وہ برمھ کا "پری مر" ہے اس طرح اُس کی اُپاسنا کرے "برمھ کا پری مر" جس میں بجلی۔ بارش۔ چندرما۔ سورج اور اگنی۔ یہ پانچ دیوتا موت کو پراپت ہوتے ہیں۔ پس وایو ہی پری مر ہے۔ وہ وایو آکاش روپ ہی ہے اس لیے آکاش ہی برمھ کا "پری مر" ہے۔ پس وایو روپ آکاش کی۔ یہ برمھ کا "پری مر" ہے اس بھاؤ سے اُپاسنا کرے۔" اس طرح جاننے والے اس اُپاسک کے دویش کرنے والے دشمن۔ (کیونکہ دشمن دویش نہ کرنیوالے بھی ہوتے ہیں۔) مر جاتے ہیں۔ ارتھات پران تیاگ دیتے ہیں اور اس کے اُپریہ دشمن ہوتے ہیں۔ دویش کرنے والے نہ ہونے پر بھی مر جاتے ہیں۔

اس طرح پران ہی ان ہے۔ اور شریر آناد ہے۔" یہاں سے لے کر آکاش تک کا یہ درگ کا ہی ان اور اناد روپ سے بیان کیا گیا ہے۔

سوال - کیا گیا ہے۔ تو اس سے کیا ہوا؟

جواب - اس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ بھوگیہ اور بھوگتا کے کارن ہونیوالا سنسار کاریہ ورگ (مایا) سے ہی سمبندھ رکھتا ہے۔ وہ آتما نہیں ہے۔ آتما میں تو بھرانتی وش اُس کا ویوہار کیا جاتا ہے۔

سوال۔ مگر آتما بھی تو پرماتما کا کاریہ ہے۔ اس لیے اُسے سنسار کی پراپتی ہونی ہی چاہیے۔

جواب۔ نہیں۔ کیونکہ پرویش والی شرتی اسنساری کا ہی پرویش بیان کرتی ہے۔ "اُسے رچ کر وہ پھر اس میں داخل ہو گیا" (دیکھو تیتریہ اُپنشد ۲-۶-۱) اس شرتی سے آکاش آدی کے کارن روپ اسنساری پرماتما کا ہی کاریہ میں پرویش

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سُنا گیا ہے۔ پس کاریہ میں پرویش کرنے والا جیو آتما اسنساری پرماتما ہی ثابت ہوتا ہے۔ "تتو مسی" وہ تو ہی ہے۔ اس شرتی نے جیو آتما کو پرماتما ہی ورنن کیا ہے جیسا کہ چھاندوگیہ اُپنشد ۶-۸-۱۶ میں کہا ہے۔ "تت ستیئم - سہ آتما تتو مسی۔" وہ ستیہ ہے۔ وہ آتما ہے اور وہ تو ہے۔" اس سے بھی جیو آتما اور پرماتما میں ابھید ہی سدھ ہوتا ہے۔

سوال - جیو کا سنساری پن تو صاف دکھائی دیتا ہے؟

جواب - نہیں - کیونکہ جو جیو سب کا درشٹا ہے۔ وہ دیکھا نہیں جا سکتا۔ اس طرح شرتی اور یکتی سے بھی آتما کا اسنساری ہونا ثابت ہے۔ نیز ایک ہونے کے کارن بھی ایسا ہی جان پڑتا ہے۔ جیسا کہ شرتی خود کہتی ہے۔ کہ وہ جو کہ اس پرش اہر پرائی امیں ہے اور یہ جو آدتیہ میں ہے۔ ایک ہے۔ اس واکیہ سے بھی شرتی آتما اور پرماتما کے ابھید کو ہی ثابت کرتی ہے۔ (سوامی شنکر آچاریہ)

ایکتا ابھید اکے گیاتا اُپاسک کو ملنے والا پھل

स य एवंवित। अस्माल्लोकात्प्रेत्य। एतमन्नमयमात्मानमुपसंक्रम्य। एतं प्राणमयमात्मानमुपसंक्रम्य। एतं मनोमयमात्मानमुपसंक्रम्य। एतं विज्ञानमयमात्मानमुपसंक्रम्य। एतमानन्दमयमात्मानमुसंक्रम्य। इमांल्लोकान्कामान्नी कामरूप्यनुसंचरन्। एतत्साम गायन्नास्ते। हा३वु-

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

हा३वु हा३वु ॥५॥

شلوک کے الفاظ

سا۔ یاہ۔ ایوم۔ وِت۔ اسمات۔ لوکات۔ پریتیہ۔ ایتم۔ انّ میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرمیہ۔ ایتم۔ پران میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرمیہ۔ ایتم۔ منومیئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرمیہ۔ ایتم۔ وگیان میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرمیہ۔ ایتم۔ آنند میئم۔ آتمانم۔ اُپ سنکرمیہ۔ اِمان۔ لوکان۔ کام اَنّی۔ کام۔ رُوپی۔ انو سنچرن۔ ایت۔ سام۔ گاین۔ آستے

ہا ۳ وُو۔ ہا ۳ وُو۔ ہا ۳ وُو (۵)

لفظی ترجمہ

سا۔ یا۔ ایوم۔ وِت۔ اسمات۔ لوکات
پریتیہ۔ ایتم۔ انّ میئم۔ آتمانم
اُپ سنکرمیہ۔ ایتم۔ پران میئم۔ آتمانم۔ اُپ
سنکرمیہ۔ ایتم۔ منومیئم۔ آتمانم۔ اُپ
سنکرمیہ۔ ایتم وگیان میئم۔ آتمانم۔ اُپ
سنکرمیہ۔ ایتم۔ آنند میئم۔ آتمانم۔ اُپ
سنکرمیہ۔ کام انّی۔ کام رُوپی۔ انو سنچرن
ایتت۔ سام۔ گائن۔ آستے
ہا ۳ وُو۔ ہا ۳ وُو۔ ہا ۳
وُو

وہ جو اس طرح جانتا ہے۔ اس لوک سے
جب وہ چلتا ہے۔ تب اس انّ مئے کوش کو
پار کرکے۔ اس پران مئے کوش کو پار کرکے
اس منو مئے کوش کو پار کرکے (پراپت ہوکر)
اس وگیان مئے آتما کو پار کرکے۔ اس
آنند مئے آتما کو پار کرکے
کام انّی اور کام روپی ہوکر وچرتا ہوا
یہ سام گان کرتا رہتا ہے۔
ہا ۳ وُو۔ ہا ۳ وُو۔ ہا ۳ وُو
آہو۔ آہو۔ آہو۔ آشچریہ ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ترجمہ

جو اس طرح جاننے والا ہے، وہ اس لوک سے جب چلنے لگتا ہے۔ تب انّ مئے کوش کو اولنگھن (پار) کرکے۔ اس پران مئے کوش کو پار کرکے، اس منو مئے کوش کو پار کرکے۔ اس وگیان مئے کوش کو پار کرکے اور اس آنند مئے کوش کو بھی پار کرکے۔ ان لوکوں میں کام انّ (حسب خواہش کا انّ) اور کام روپی ہو کر (حسب مرضی روپ دھارن کرکے) وچرتا ہوا۔ یہ سام گان کرتا رہتا ہے۔ ہا۳ ؤ۔ ہا۳ ؤ۔ ہا۳ ؤ۔ اہو۔ آشچریہ ہے۔ اہو۔ آشچریہ ہے۔ اہو۔ آشچریہ ہے۔

ویاکھیا

انّ مئے کوش وغیرہ کے سلسلے سے آنند مئے آتما کو پراپت ہو کر وہ یہ سام گان کرتا ہے "ستیم۔ گیانم۔ اننتم برہم" اس رچا کی برہم آنند ولی میں بخوبی ویاکھیا کر دی گئی ہے۔ مگر اس کا پھل "وہ سروگیہ برہم روپ سے ایک ساتھ سب بھوگوں کو پراپت کر لیتا ہے۔" اس کی ویاکھیا اس بھرگو ولی میں کی گئی ہے۔ اس پتا پتر کی کتھا میں برہم ودیا کی پراپتی کا سادھن بتلایا گیا ہے۔ اور آکاش تک پران آدمی کا ورگ کا انّ اور آتما روپ سے سمبندھ اور برہم سمبندھی اپاسناؤں کا بیان کیا ہے اسی طرح آکاش وغیرہ کا ریہ بھید سے ان کے متعلق سادھنوں سے سدھ ہونے والے جو سمپورن بھوگ ہیں وہ بھی دکھلا دیئے گئے ہیں۔ لیکن اگر آتما کی ایکتا سویکار کی جاوے۔ تب تو کام اور کام بھوگ کا ہونا ہی ناممکن ہوگا۔ کیونکہ سارے بھید جات آتم سوروپ کے ہی ہیں۔ ایسی حالت میں اس طرح جاننے والا اپاسک برہم روپ سے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کس طرح ایک ساتھ ہی سارے بھوگوں کو پراپت کر لیتا ہے؟ سو بتلایا جاتا ہے
اس کا سرب آتم بھاو ممکن ہونے کے کارن ایسا ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جو
برہم کی ابھید اُپاسنا کرتے کرتے ابھید رُوپ سے اُس میں مل جاتا ہے، وہ سب کا
انتر آتما ہی ہو جاتا ہے۔ اس لئے سب کے آتم سوُروپ سے وہ سارے بھوگوں کو
بھوگتا ہے۔

اس کا یہ سرب آتم بھاو کس طرح ہے، سو بتلاتے ہیں۔ پُرش اور آدِتیہ میں
جو آتما ہے۔ وہ ایک ہے۔ ایسا جان اَنّ مے کوش سے لے کر آنند مے کوش تک
سارے کوشوں میں ایک ہی آنند مے آتما کو جان کر وہ اپنے سوبھاوک آنند سوروپ
کو پا لیتا ہے۔ وہ سوُروپ کیسا ہے؟ اجنما۔ امرت اور اَبھے۔ ستیہ۔ گیان اور اننت۔
ایسے برہم سوُروپ کو پراپت ہو کر وہ بھوُآدی سبھی لوکوں میں کام انّی اور کام
رُوپی ہو کر وچرتا ہے۔ ارتھات وہ خواہش کرنے سے حسب مرضی انّ کو پراپت کر لیتا
ہے۔ اور جیسا رُوپ چاہے۔ صرف خواہش کرتے ہی وہ رُوپ دھارن کر لیتا ہے
اس طرح کام رُوپی ہو کر وچرتا ہوا اَرتھات سرب آتم بھاو سے ان لوکوں کو اپنے
آتما رُوپ سے ہی انوبھو کرتا ہوا وہ دھنیہ ہو جاتا ہے۔ اب وہ ایسا سرب شکتیمان
ہے کہ جو چاہے سو کر سکتا ہے۔ وہ نئی دُنیا پیدا کر سکتا اور فنا بھی کر سکتا ہے۔
جب وہ اس طرح شاد کام ہو جاتا ہے، تب وہ آنند کی کثرت میں اس سام
گان کو گاتا ہے۔

سم رُوپ ہونے کے کارن برہم ہی سام ہے۔ اس ابھید اَدویت بانی کو
اُچارن کرتا ہوا ارتھات سنسار پر کرپا کرنے کے لئے آتما کی ایکتا کو پرگٹ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کرتا ہوا اور اس کی اپاسنا کے پھل کرتارتھ ہونے۔ شاد کام (نہال) ہونے کے گیت گاتا ہوا وہ سوروپ میں مست رہتا ہے۔ وہ کس طرح اور کیا گاتا ہے۔ ہا ۳ وُ۔ ہا ۳ وُ۔ ہا ۳ وُ۔ یہ تین شبد۔ اہو ارتھات آشچریہ پرگٹ کرنے کے لئے ہیں۔ مطلب یہ کہ اہو۔ میں دھنیہ ہوں۔ میں شاد کام ہوں یہ بڑا ہی تعجب ہے۔

مگر یہ تعجب کس بات کا ہے۔ سو آگے بتلایا جاتا ہے۔

برہم گیانی کرتارتھ ہو کر سام گان کرتا ہے!

अहमन्नमहमन्नमहमन्नम्। अहमन्नादो३ऽहमन्नादो३ऽहमन्नादः। अहं२ श्लोककृदहं२ श्लोककृत् अहं श्लोककृत्। अहमस्मि प्रथमजा ऋता३स्य। पूर्वं देवेभ्योऽमृतस्य ना३भायि। यो मा ददाति स इदेव मा३वाः। अहमन्नमन्नमदन्तमा३द्मि। अहं विश्वं भुवनमभ्यभवा३म्। सर्वन ज्योति: य एवं वेद। इत्युपनिषत् ॥६॥

شلوک کے الفاظ

اہم - انّم - اہم انّم - اہم انّم - اہم انّادو - اہم انّادو - اہم انّادو - اہم شلوک کرت - اہم شلوک کرت - اہم شلوک کرت - اہم - اسمی پرتھم جا - رتا ۳ سیہ - پوروم - دیوے بھیاہ - امرتسیہ - نا ۳ - بھائی -

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

یا ہ - ما - وَدَاتی - سا اِت - ایو - ما ۳ واہ - اہم - انّم - انّ ادنتم - آ ۳ - دمی - اہم - وِشوم - بھوونم - اَبھیوبھوام ۳ - سُوَرن جیوتی - سا - یا یوم - وید اتی - اُپنشد (۶)

لفظی ترجمہ

اہم - انّم - اہم - انّم - اہم - انّم
اہم انّادہ - اہم انّادہ - اہم انّادہ
اہم شلوک کرت - اہم شلوک کرت - اہم
شلوک کرت - اہم - رِتاہ ۳ سیہ
پرتھم جا - دیتی - دیوے بھیا
امرتسیہ - نابھائی - یا - ما - ددا اتی - سا
اِت - ایو - ما ۳ - اوا
اہم - انّم - انّم ادنتم - آ ۳ دمی
اہم - سوَرن جیوتی - وِشوم - بھوونم
ابھے بھوا ۳ م - یا - ایوم - ویو
اتی - اُپنشد

میں انّ ہوں - میں انّ ہوں - میں انّ ہوں
میں انّادہ ہوں میں انّادہ ہوں - میں انّادہ ہوں
میں شلوک کرت ہوں - میں شلوک کرت ہوں
میں شلوک کرت ہوں - میں اس کاریہ کارن
جگت کے پہلے پیدا ہوا ہوں - دیوتاؤں سے
بھی پہلے پیدا ہوا ہوں - میں امرت کا
بھنڈار ہوں جو مجھ کو دیتا ہے - وہ
اس دان سے ضرور میری رکھشا کرتا ہے
میں ان کو نہ دے کر کھانیوالے کو کھاجاتا
ہوں - میں ہی سورج کی طرح سارے
سنسار کو نت پرکاش کرتا ہوں - جو اس
طرح جانتا ہے - وہ اُپنشد ارتھات
برہم گیان کا جاننے والا ہے

ترجمہ

برہم گیانی مہاتما برہمانند میں مست ہو کر گاتا ہے - میں ہی انّ ہوں (باقی ... مکمل ہے)

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

رہت ادّویت آتما ہوں۔ (میں ہی ان (بھوگیہ) ہوں۔ میں ہی ان ہوں۔ میں ہی ان ہوں۔ میں ہی انّاد بھوگتا بھی ہوں۔ میں ہی انّاد ہوں۔ میں ہی انّاد ہوں۔ میں ہی شلوک کرت ان اور انّاد کا ملانے والا ہوں۔ میں ہی شلوک کرت انّاد کے لیے بہت طرح کا ان ملانے والا ہوں۔ میں ہی شلوک کرت (کیرتی والا) ہوں۔ میں ہی اس رِت (مُورت امُورت۔ کاریہ کارن یا ست است جگت) کے پہلے ورتمان تھا۔ ارتھات ہرنیہ گربھ رُوپ سے موجود تھا اور میں ہی دیوتاؤں سے پہلے وراٹ یا امرت کا بھنڈار ہوں۔ ارتھات کاریہ کارن جگت بھی میں ہوں اور اس سے پرے جو امرت کا سرچشمہ ہے (نراکار برہم) وہ بھی میں ہی ہوں۔ جو پُرش مجھ ان رُوپ کو ان کے خواہشمندوں کو دیتا ہے۔ وہ ان داتا ان رُوپ سے میری رکھشا کرتا ہے۔ اور خوب پھلتا پھولتا ہے۔ مگر جو پُرش مجھ ان سُورُوپ کو دان نہ کرتا ہوا ارتھات مستحق کو انّدان نہ دیتا ہوا آپ ہی بھوگتا ہے۔ آپ ہی کھاتا ہے۔ اس اکیلے کھانے والے کو میں ان رُوپ سے کھا جاتا ہوں۔ میں اس سارے سنسار (دِشو برھمانڈ) کو پرگٹ کرتا اور بینس (ناش) بھی کرتا ہوں۔ اور میری جیوتی سُورج کی طرح سدا ہی پرگٹ ہے۔ ارتھات میں ہی ماضی حال اور مستقبل تینوں زمانوں میں پرکاشت ہوتا ہوں۔ جو اس طرح جانتا ہے۔ وہ اس اپنشد (برہم ودیا) کے پھل کو پاتا ہے۔

ویاکھیا

برھم گیانی گاتا ہے کہ نرمل ادویت آتما ہونے پر بھی میں ہی ان اور انّاد ہوں اور میں ہی شلوک کرت ہوں۔ شلوک ان اور انّاد کے ملاپ کو کہتے ہیں۔ اس کا

چیتنا دان کرتا بھی میں ہی ہوں۔ شلوک میں جو تین بار کہا گیا ہے۔ وہ مستی۔ آنند اور آشچریہ کے اظہار کے لئے آیا ہے۔

میں ہی اس مورت اُمورت جگت کا پہلے پیدا ہونے والا ہرنیہ گربھ ا ہوں میں دیوتاؤں سے بھی پہلے ہونے والا اور امرت کا بھنڈار ہوں۔ اور تمام پرانیوں کو امرت روپ موکھش کا داتا بھی میں ہی ہوں۔

جو کوئی ان روپ سے مجھے مستحقوں کو دان کرتا ہے۔ وہ ان روپ میری رکھشا کرتا ہے۔ مگر جو وقت آنے پر مستحقوں کو میرا دان نہ دے کر خود ہی ان کھاتا ہے۔ اس ان کھانے والے پرش کو میں ان ہی کھا جاتا ہوں۔

اس پر کوئی معترض کہتا ہے۔ کہ اگر ایسی بات ہے۔ تب تو میں سرب آتم پراپتی روپ موکھش سے ڈرتا ہوں۔ اس سے تو مجھے سنساری کی پراپتی ہو۔ تو اچھا ہے۔ کیونکہ مکت ہونے پر میں بھی ان بھوت ہو کر ان کا بھوجن ہونگا

جواب۔ ایسے مت ڈرو۔ کیونکہ سب طرح کے بھوگوں کو بھوگنا۔ یہ تو بیوہارک ہی ہے۔ یہ ودوان تو اپنشد (برہم ودیا) کے ذریعے اس اودیا کرت ان اناد روپ بیوہار کا اولنگھن کر برہم ودیا کو پراپت ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے کوئی دوسری وستو ہی نہیں رہتی۔ جس سے کہ اُسے بھے ہو۔ اس لئے تجھے موکھش سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔

سوال۔ اگر ایسی بات ہے۔ تو میں ان ہوں۔ میں اناد ہوں۔ ایسا کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب۔ یہ جو ان اور اناد روپ کاریہ بھوت بیوہار ہے۔ سو بیوہار ماتر ہی

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

ہے۔ پرمارتھ وستو ارتھات حقیقت نہیں۔ وہ ایسا ہونے پر بھی برہم کا کاریہ ہونے کے باعث برہم سے پرتھک استت ہی ہے۔ اس مطلب کو لے کر ہی برہم ودیا کے کاریہ بھُوت برہم بھاوگی استتی کے لئے "میں انّ ہوں"۔ میں انّ ہوں میں انّ ہوں۔ میں انّادہوں۔ میں انّادہوں۔ میں انّادہوں۔ وغیرہ کہا جاتا ہے اس طرح اَوِدیا کا ناش ہو جانے کے کارن برہم بھُوت وِدوان کو اَودیا کے کارن ہونے والے بھئے آدی دوش کا کُنچ بھی نہیں ہوتا۔

میں اپنے سرشیٹ ایشور رُوپ سے وِشو ارتھات سارے سنسار کو نشٹ کرتا ہوں۔ اور میری جیوتی سورج کی طرح پرکاش مان ہے۔

اس طرح ان دو ولّیوں میں کہی ہوئی اُپ نشد پرماتما کا گیان ہے۔ اس اُپ نشد کو جو بھرگو کی طرح شانت۔ دانت (ضبط حواس) اور ایکاگر چت ہو کر دھیان تپ کر کے اس طرح جانتا ہے۔ اُسے یہ مندرجہ بالا موکش رُوپی پھل ملتا ہے۔

بھرگو ولّی سماپت

کرشن یجروید کا تیتریہ اُپ نشد سماپت

ॐ

شانتی پاٹھ

ॐ शं नो मित्रः शं वरुणः। शं नो भवत्व-
र्यमा। शं न इन्द्रोबृहस्पतिः। शं नो विष्णु-
रुरुक्रमः। नमो ब्रह्मणे। नमस्तेवायो। त्वमेव
प्रत्यक्षं ब्रह्मासि। त्वामेव प्रत्यक्षं ब्रह्मावादि-
षम्। ऋतमवादिषम। सत्यमवादिषम। तन्मा
मावीत। तद्वक्तारमावीत। आवीन्माम। आ-
वीद्वक्तारम॥

ॐ शान्तिः शान्तिः!! शन्तिः!!!

شانتی پاٹھ کا ارتھ گرنتھ کے شروع میں دیا گیا ہے۔

॥ हरिः ॐ तत्सत॥

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہری

تیتریہ اُپنشد

سراکبر ارتحقات دارا شکوہ کی فارسی زبان کے تیتریہ اُپنشد کا ہندی دوہوں میں

ترجمہ از شریمان سُورگیہ بابو جے نراین جی مہاراج

پہلا رکھشا

چوپائی		ترجمہ
ہے پرماتما جن ہتکاری توُ ہی کرے سب کی رکھواری	۱	ہے بھگتوں کا ہت کرنے والے پرماتما! آپ ہی سب کی رکھشا کرتے ہیں۔
اِندر برہسپتی توُ ہی کہایو وِشنو رُوپ دھر پالن آیو	۲	اِندر اور برہسپتی آپ ہی کہلاتے ہیں اور وِشنو روپ سے آپ ہی پالتے ہیں
توُ ہی پَوَن مانہہ رہے سمائی جیون پران توُ ہی کہلائی	۳	آپ ہی ہوا میں سما رہے ہیں اور پرانیوں کے جیون آپ ہی کہلاتے ہیں
وِدیا۔ ایشں۔ سُکھ سمپتی نانا برہم تیج توُ کرے پردانا	۴	وِدیا، ایشں، سُکھ بہت طرح کا دھن اور برہم تیج آپ ہی بخشتے ہیں
توُ ہی اِندر مہیندر کہاوے آدِتیہ پُرش وید توہے گاوے	۵	آپ ہی اِندر اور مہیندر بھی کہلاتے ہیں اور آپ کو وید آدتیہ پرش کہہ کر گاتا
گیان اِندریہ مانہہ شکتی دیوے توُ ہی پران کو کریوے	۶	ہے۔ گیان اِندریوں کو آپ ہی شکتی دیتے ہیں اور آپ ہی پران کی ناڑی چلاتے ہیں

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

مہارشی میرے ڈھنگ آویں
بتر ایشں اُرو مہما گاویں
تُو ہی مم اُر رہے سمائی
موہے لیشمسو ہی وے ای بنائی
اُر میں جو آکاش کہاوے
تُو ہی وہاں نج واس بناوے
پرنو شبد کی اَتی پر کھوتائی
نگم آگم میں اتھاہ کہی گائی
دڑھ تے تیہی کو دھارن کروں
گیان پرکاش نج اُر میں بھروں
دم۔ شم۔ دیا۔ دان اِتیادی
دھارن کروں نیم ست بادی
ہے کرپا ڈپر بھو دیا ندھانا!
بھگتی اُرو ہم کرنہ پردانا
سوکشم درشٹی تو ہی میں سب دیکھوں
سگری لیلا تیری لیکھوں
پرم پوتر وید آدیشا
ہردے کمل میں کرے پرویشا
مردو بچن مکھ سے اُچاروں

میرے پاس بہت سے مہرشی آدین اور
7 آپ کا لیش اور مہما مجھے گا کر سنا دیں
تم ہی میرے ہردے میں سمائے رہو
8 اور مجھے لیشمسو ہی (نامی) بناؤ۔
ہے پربھو۔ میرے ہردے آکاش
9 میں تم ہی اپنا نواس بناؤ
پرنو (ॐ) کی مہان مہما ہے جو
10 ویدشاستروں میں اتھاہ گائی گئی ہے
اُسی ॐ کو ہی میں مضبوطی سے
11 دھارن کرکے گیان پرکاش کو دل میں بھروں
دم شم۔ دیا۔ دان وغیرہ اور سچے
12 ان نیموں کو دھارن کروں
ہے کرپا ساگر دیالو پربھو! آپ دیا کرکے
13 مجھے اپنی لاثانی بھگتی پردان کیجئے
میں سوکشم درشٹی سے تجھے ہی سب میں
14 دیکھوں اور ساری لیلا میں تجھے ہی جانوں
پرم پوتر وید کی یہ آگیا میرے
15 ہردے کمل میں پرویش کرے
16 میں منہ سے میٹھے بچن بولوں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شبھ اُپدیش شرَون ماہنہ دھاروں
برمھ گیان تے پریت بڑھائی
تیرے اور رہوں لو لائی
وید پاٹھ تے گیان بڑھاؤں
ورڑھ کر دھارنا دھیان لگاؤں
ہِردے ماہنہ تیرو نام سماوے
گیان پرکاش ہردے چمکاوے
کروں گرہن شبھ سنگت گیانی
شبھ اُپدیش سنوں شبھ بانی
پائے شبھ گ سنتن اُپدیشا
من میں دھروں وید آدیشا
ست وادی کے مارگ دھاؤں
پریت ستیہ کے ساتھ بڑھاؤں
بھور بھوون شوہ منتر اُچاروں
ہردے کمل ماہنہ تاکو دھاروں
شواس سوشمنا دوار چڑھاؤں
شیش کمل میں دھیان لگاؤں
روی ششی وایو - اگن تارا
جیوتی پنچک نام پکارا

اور کانوں سے شبھ اپدیش سنوں۔ اس
طرح برمھ گیان سے پریت بڑھا کر
۱۷ تیری طرف ہی لو لگائے رہوں
ویدوں کا سوادھیائے کرکے گیان بڑھاؤں
۱۸ اور دھارنا مضبوط کرکے دھیان لگاؤں
ہردے میں تیرا نام سما جاوے
۱۹ اور دل میں گیان کا پرکاش چمکاوے
میں گیانیوں کی شبھ سنگت گرہن کروں
۲۰ اور اُن کی پوتر بانی سے شبھ اُپدیش سنوں
سنتوں کے پوتر اپدیش پا کر میں اپنے
۲۱ من میں وید کی آگیا کو دھارن کروں
سچ بولنے والے کی پیروی کروں اور
۲۲ ستیہ کے ساتھ ہی پریتی بڑھاؤں
مکھ سے بھور بھوو شوہ کا منتر اُچارن
۲۳ کرکے اس کو ہردے کمل میں دھارن کروں
سوشمنا کے مارگ سے سانس چڑھا کر
۲۴ سہسرار کمل میں دھیان لگاؤں
سورج - چاند - وایو - اگنی اور تارا
۲۵ یہ جیوتی پنچک کہلاتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۲۶
پران اَپان - اُدان - سمانا
ویان سہت پنچ وایو جانا

پران - اَپان - سمان - اُدان اور
ویان - ان کو وایُو پنچک جانو

۲۷
مجا - چام - مانس - نس - ہاڑا
دھاتو پنچک کیر اکھاڑا

مجا - چام - مانس - ہڈی اور نس
یہ دھاتو پنچک ہے

۲۸
اگنی - پون - جل - مہی اکاشا
پنچ بھوت کہی جن کو بھاشا

آگ - ہوا - پانی - پرتھوی اور آکاش
ان کو بھوت پنچک کہتے ہیں۔

۲۹
سب پنچ جنم توہی تے پاویں
نش دن تیری مہما گاویں

یہ سب پنچک تجھ سے جنم پاتے
ہیں اور رات دن تیری مہما گاتے ہیں

۳۰
ہے سُر اسُر چراچر سوامی!
کر موہی شبھ سنگت انوگامی

ہے دیوتا - دیت اور جان بے جان کے
سوامی! کرپا کر کے مجھے ست سنگ دیجئے

۳۱
دھر سکھ رُوپ آنند نواسا
کرو ہردے میں میرے واسا

آنند دھام سکھ رُوپ دھارن کر کے
آپ میرے ہردے میں نواس کریں

۳۲
ہردے اکاش پرکاش جو اہے
وہی پرکاش آدِت میں رہے

ہردے آکاش میں جو پرکاش ہے
وہی پرکاش سورج میں بھی ہے۔

۳۳
دونو میں کچھ بھید نہ مانو
دونو کیول ایک ہی جانو

دونو میں کچھ بھی بھید نہیں ہے۔
دونو ایک محض ہی ہیں۔ ہے دیو!

۳۴
من تے تیاگ سرب بھے شوکا
تپ بل تے گھومیں سب لوکا

میں من سے سارے بھے اور شوک
کو تیاگ کر تپ کے بل سے سب لوکوں میں

۳۵
شردھا بل دھن سام اٹھاؤں

گھومیں۔ شردھا کے بل سے سام دھن

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

نج سورُوپ کو سب ماہنہ پاؤں
ہے پر برمھ پُرش اَوناشی
جیوتی رُوپ تے سب اُر واسی
تیرا نام امرت کر پانا
تن ماہیں تھر پران اَپانا
گیان اِندریہ شکتی تو پائی
نج۔ نج کا۔ یہ کرن کو دھائی
ہے پربھو اگُن اچنت اَبادھا
کھشا کرو مم سب اَپرادھا
ہے دیالو پربھو! کرپا ندھانا!
موہیں آتم بل کر ہو پر دانا
من تے پاتک گھو ر ڈراؤں
برمھ وِدیا رُچی سدا بڑھاؤں
ہے پربھو! سب اُر انتریامی
جان موہی انوچر انگامی
شردھا پریم ہردے اُپجاؤ
وِویک پریم تپنگ بناؤ
ہے سوامی ہے پربھو جگت رایا
دیجیے موہیں نہ موہ نہ مایا

۳۵ اپنے آتم سُورُوپ کو ہی سب میں پاؤں
ہے اوناشی پر برمھ پرماتما! آپ
۳۶ جیوتی روپ سب کے ہردیوں میں واس
کرتے ہیں، تیرے نام کا امرت پان کر
۳۷ کے ہی پران اَپان جسم میں قائم ہیں،
اور گیان اندریہ بھی آپ سے ہی شکتی
۳۸ پاکر اپنے اپنے کام کرتی ہیں
ہے پربھو! آپ گُن رہت۔ چنتا اور بادھا
۳۹ سے بھی رہت ہو۔ میرے سب اپرادھ کشما کرو
ہے کرپا ساگر دیالو بھگون! دیاکر کے
۴۰ مجھے آتم بل پردان کیجئے۔ کہ میں
من میں سے گھور پاپوں کو مٹا کر سدا
۴۱ برمھ ودیا میں ہی اپنی رغبت بڑھاؤں
ہے پربھو! ہے سب کے دلوں کی جاننے
۴۲ والے! مجھے اپنا ادنےٰ سیوک جان کر
میرے ہردے میں شردھا اور پریم پیدا
۴۳ کرو۔ اور مجھے پریم روپی وویک کا پتنگا
بناؤ۔ ہے سوامی ہے پربھو! ہے جگت
۴۴ پتی! مجھے موہ مایا نہ دیا جیے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۴۵ ہے پربھو سُکھ آنند کر داتا !
ہے تو کرپا ان کر ماتا

ہے سُکھ اور آنند کے داتا پربھو ! ان
رُوپی ماتا آپ کی کرپا ہی ہے۔

۴۶ ہے یہ ان سُدھا سم تُولا
جیون ۔ تیج ۔ شکتی بُدھ مُولا

یہ ان امرت کے سمان ہے۔ اور جیون
تیج ۔ شکتی اور گیان کا مُول ہے۔

۴۷ آلس کر یہ مُل نساوے
اُر میں گیان جیوتی پھیلاوے

آلس کو یہ جڑ سے نشٹ کرتا ہے۔ اور
ہردے میں گیان کی جیوتی پھیلاتا ہے۔

۴۸ چر اُرو اچر جگت جو جاید
ان ہی سب کے بڑھ کہاید

چراچر یہ جتنا جگت پیدا ہوا ہے۔ سب
ان ہی سے بڑا کہلاتا ہے۔

۴۹ ہے کے بل اُرو تیج سہارا
پاوے پوسے سب سنسارا

یہ ان ہی بل اور تیج رُوپی سہارا دے
کر سارے سنسار کو پالتا پوستا ہے۔

۵۰ تیہی کو جب نِج سنگھ پاؤں
پریم سمیت کرپا گُن گاؤں

اِس ان کو جب میں اپنے سامنے پاؤں
تب پریم سہت آپ کی کرپا کے گُن گاؤں

۵۱ ہے پربھو شکتی مان مہیشور !
ہے آنند رُوپ پرمیشور !

ہے سرب شکتی مان اور مہان ایشور !
ہے آنند سوروپ پرمیشور ! بڑا ہی

۵۲ اَتی اناتھ جن ہین وچاری
کرو سدا میری رکھواری

اناتھ اور بھگتی ہین وچار کر کرپا کر کے
میری سدا رکھشا کیجئے۔

۵۳ ہے پربھو سُکھ آنند بھنڈارا
اُپجے مم من شُدھ وچارا

ہے سکھ اور آنند کے بھنڈار پرمیشور !
میرے من میں شُدھ وچار پیدا ہووے

۵۴ ہے کرپانو ۔ جن آرتی ہرنا !

ہے بھگتوں کے دُکھوں کو مٹانے والے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بورت راکھ لیہو نج شرنا
ہے شرتی سیتو آدی کرتارا
کرو موہیں بھو ندھی تے پارا
ہے پربھو! شبھ مارگ میں دھاؤں
وجے اگھاسر دل پر پاؤں
ہے مریادا پرش پرشوتم!
کر پردان نج بھگتی اُتم
ہے پربھو! بھو بندھن میں توڑوں
جگ پرپنچ تے مکھ کو موڑوں
ہے پربھو! مم من تو ڈھگ دھاوے
نش دن ار تو شرت سماوے
ہے پربھو! مم چت تیرے اورا
جیسے ششی کو تکے چکورا
ہے پربھو! تیرو نام نہ بھولے
سدا شرت پلنا پر جھولے
نام سدرشن چکر سمانا
ناشے اگھ مہا بلوانا
انتم گھڑی جا ہی چھن آوے
پران نام کے ساتھ سدھاوے

۵۴ پربھو! مجھ ڈوبتے ہوئے کو اپنی شرن میں
رکھ دیو۔ ہے وید روپی پل کے آدی کرتا!
۵۵ مجھے بھو ساگر سے پار کیجئے۔
ہے پربھو! میں نیک راہ پر چلوں اور
۵۶ پاپ کے دل پر وجے حاصل کروں
ہے مریادا پرش پرشوتم! مجھے
۵۷ اپنی اُتم بھگتی پردان کرو۔
ہے پربھو! میں سنسار روپی بندھن کو
۵۸ توڑ دوں اور جگت جنجال سے منہ موڑ لوں
ہے پربھو! میرا من آپ میں لگے۔
۵۹ اور ہر دم میں دن رات آپ کا ہی دھیان
لگا رہے ہے پربھو! میرا من آپ کی طرف
۶۰ ایسے دیکھے۔ جیسے چاند کی طرف چکور
میرا چت تیرا نام کبھی بھی نہ بھولے اور
۶۱ سدا شرت روپی پالنے میں جھولتا رہے
آپ کا پوتر نام سدرشن چکر کی
۶۲ طرح پاپ روپی مہان بلی اسر کا ناش
کرے اور جس وقت آخری گھڑی
۶۳ آوے تو تیرے نام کے ساتھ پران

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پھر نو ناہیں من زیوں رہائی
سوئر مانہہ سرت رہے لپٹائی
پھر نو اہے تربک کو گھیرے
گیانی سب مانہہ تاکو ہیرے
کرکے پرشن اتر جب دیوے
تا پہلے شرن پرنو کر لیوے
استتی ارنبھ جاہی چھن کینا
پہلے دھیان پرنو مانہہ دینا
جاہی سمے ادھیان جماوے
پرنو دھیان تیہی آگے دھیاوے
بھوجن جب نج سنمکھ آوے
پرنو شبد کہی گراس اٹھاوے
پرم دھرم نج گیانی جانے
یگیہ آدی میں تیہی ادھت ٹھانے
ودیا پاٹھ جب چیت میں دھریں
پرنو پوتر پہلے اچریں
ملت چلت پوچھن کشلاتا
پرنو پرتھم کہہ چھیڑے باتا
یاترا کو جب باہر جاوے

تن سے نکلے اوم میں من کو لگا دینا
۶۴ اور سوئر میں سرت لگی رہے۔ یہ اوم
ترلوکی کو گھیرے ہوئے ہے۔ گیانی
۶۵ سب میں اسی کو دیکھتا ہے۔
سوال کرکے جب جواب دیوے۔ تب
۶۶ پہلے اوم کی شرن لینی چاہیئے۔
جس وقت استتی شروع کرے
۶۷ تو پہلے اوم کا دھیان کرنا چاہیئے
جس وقت ہردے میں دھیان جماوے
۶۸ تو اس سے پہلے اوم کا دھیان کرے
جب اپنے سامنے بھوجن آوے
۶۹ تب "اوم" کہہ کر گراس اٹھاوے
گیانی اسی کو پرم دھرم جانتا ہے۔
۷۰ اور یگیہ وغیرہ میں پہلے اوم کی ہی دھن
لگاتا ہے۔ ودیا پڑھنے میں جب
۷۱ چیت دیویں تو پہلے پوتر اوم کا ہی
اوچارن کریں۔ ملتے جلتے اور خیریت
۷۲ پوچھتے وقت پہلے "اوم" کہہ کر بات کرے
۷۳ جب سفر کو کہیں باہر جاوے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پر تو سمر تب چرن اٹھاوے
جا ہی سمے نرپ آگے آوے
پر تو اُو چار تا ہی بسترناوے
تب ست، دم، شم، جیون رکھشا
دیوے گوروشتیہ کو شکھشا
ششیہ کرے نج کر تب پالن
اُر ما ہنہ گیان کرے سنچالن
کُو پنتھ اور نہ بھولے دھاوے
دیا، دھیریہ، اُر واس بساوے
بھگتی میں اتی پریت بڑھائی
مُول تتو کو کھوجے دھائی

۷۳ تو ادم کا سمرن کر کے پاؤں اُٹھاوے
جس وقت راجہ کے سامنے آوے
۷۴ تب ادم کرکے اس کو نمسکار کرے
گوروشتیہ کو تب، ست، دم، شم
۷۵ اور جیون رکھشا کی شکھشا دیوے۔
اور ششیہ کو بھی اپنے کرتویہ کا پالن
۷۶ کرکے ہردے میں گیان کا ذخیرہ کرنا
چاہیئے۔ وہ بُرے راستے میں بھُول کر
۷۷ بھی نہ چلے اور دیا اور دھیرج کو ہردے
میں بساوے۔ بھگتی میں بہت پریتی
۷۸ کرکے مُول تتو کو سرگرمی سے کھوجے

یجُر منتر ۔ ساوتری رچا

یجر منتر اس گیان بتاوے
برہم ہی اندر ورُن کہلاوے
سب کر اندر وہی کہلایو
مہما جاکی اپنشد گایو
سب پرکار کرکے مم رکھشا
دیوے موہیں گیان کی بھکشا

یجر وید منش کو یہ گیان بتلاتا ہے کہ
۷۹ برہم ہی اندر اور ورُن کہلاتا ہے۔
سب کا اندر (سوامی) وہی کہلاتا ہے
۸۰ جسکی مہما اُپنشد میں گائی ہے۔ وہ پربھو
سب طرح سے میری رکھشا کرکے
۸۱ مجھے گیان کی بھکشا دیوے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ترجمہ	نمبر	منتر
جو بھُور بھُوہ سُوہ منتر کا گاین کرتے		"بھُور بھُوہ سُوہ" منتر جو گاویں
ہیں۔ یہ اُتم پوتر گُنوں کو بتاتے ہیں۔	۸۲	پرنو کے گُن پوتر بتاویں
سب سے بڑا "مہا" کو جاننا چاہیے۔		سب تے بڑو "مہا" کو جانو
اور دیوتاؤں کو اس کا انگ ماننا چاہیے	۸۳	تا سُو انگ دیون کو مانو
"بھُو" پرتھوی لوک کہلاتا ہے		بھُو پرتھوی کر لوک کہایو
"بھُوہ" انترکھش لوک بتایا ہے	۸۴	بھُوہ اُدھیہ کر لوک بتایو
اور "سوہ" دیو لوک کو کہتے ہیں۔		دیو لوک کر "سُوہ" پڑھانا
آدتیہ (سُورج) مہا لوک ہے۔ ایسے	۸۵	آدِت پُرش "مہا" کر جاتا
ہی "بھُو" اگنی اور بھُوہ وایو کہلاتا ہے		"بھُوہ" پون۔ "بھُو" اگنی کہایو
"سوہ" آدتیہ اور مہا چندرما بتلایا ہے	۸۶	"سوہ" آدتیہ مہا چندر بتایو
چاروں ویدوں کے یہ چار پد جانو۔ جو		چاروں وید چار پد جانا
مہان کلیان کے بھنڈار ہیں۔ ایسے ہی	۸۷	ہیں بھنڈار مہا کلیانا
بھُو ربھُوہ پران اپان ہیں۔ "سُوہ"		بھُور بھُوہ ہے پران اپانا
ویان اور "مہا" اُدان وایو ہے۔	۸۸	مہا اُدان سَتھا "سُوہ" ویانا
جو ابھیاسی ان کا دھیان کرتا ہے۔		ابھیاسی جو اِن کو دھیاوے
وہ سب میں بے حد بڑائی پاتا ہے۔	۸۹	سب میں اُمت بڑائی پاوے
ہردے آکاش میں جو کمل ہے۔		اور آکاش جو بھُور کہاوے
اسی میں اُوناشی کا واس بنا تا ہے۔	۹۰	اُوناشی تاہِنہ واس بناوے
یہاں وہ سونے کی طرح چمکتا ہے	۹۱	تاہِنہ سُورن سمان وہ چمکے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تاسو جیوتی آدِت سم دیکھے	۹۱	اُس کی جیوتی سورج کی طرح دِکھتی ہے۔
برھمانڈ ماہنہ پران جب دھارے		جب برھمانڈ میں پران پہنچتا ہے۔
دیکھے اگنی بھوُ اُدّچارے	۹۲	تب اگنی کو دیکھ کر بھوُ کا اُدچارن کرے
"بھوُہ" کہت وایو کو دیکھے		"بھوُہ" کہہ کر وایو کو دیکھے اور
"سُوہ" کہت جیوتی روی دیکھے	۹۳	"سُوہ" کہہ کر سورج کی جیوتی دیکھے
جب ہی "مہا" میں من رم جائی		جب "مہا" میں من رم جاتا ہے تو
دیوے برھم پرکاش دکھائی	۹۴	برھم جیوتی دکھائی دیتی ہے۔
تاہنہ وہ سویم نرپتی کہلاوے		تب وہ خود سمراٹ (برھم) کہلاتا ہے
من چِت بُدھی پر وش پاوے	۹۵	اور من چت اور بدھی پر قابو پا لیتا ہے۔
آگے پدھار ہگ ایسو کہے		آگے قدم رکھ کر وہ ایسا کہتا ہے
جاکر شریر آکاش ہی اہے	۹۶	جس کا شریر صرف آکاش ہی ہے۔
ستیہ امرت واہی کہلائی		اور ستیہ اور امرت کہلاتا ہے اور
وہی سرب ماہنہ رہے سمائی	۹۷	وہ ہی سب میں سمایا ہوا رہتا ہے۔

پنچ کوش گیان

گورو دھرم یہ وید بکھانا		وید نے گورو کا یہ دھرم بتلایا ہے کہ
دے شِشیہ کو شکشا گیانا	۹۸	ششیہ کو گیان کی شکشا دیوے
اِندریہ سادھن گیان سکھاوے		اندریوں کے سادھنے کا گیان سکھاوے
ستّ کو گہے دھرم کو دھاوے	۹۹	اور ستیہ کو پکڑ کر دھرم مارگ پر چلے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گیہ۔ زان۔ تپ کی شبھہ ریتی
شیل سنہیہ دیا شبھہ نیتی
گورو۔ پتو۔ ماتو انتھی کی سیوا
اُر ماہنہ دھارن کرے سدیوا
جپ تپ دھیان گیان کی شکشا
رنج ششیہ کو دے گورو بھکشا
دیوے پنچ کوش کر گیانا
سرب کوش گُن کرے بکھانا
کوش ان رس مئے جو گایو
تاہنہ بھوجن رنج ٹھور بنایو
منج ان تے جیون پاوے
تن کو تاپ شکتی پہنچاوے
جاکو کوش پران مے گایو
جیو سہارا تیہی تے پایو
ششیش تاہی کر پران بکھانا
دیان داہانو پکھش سمانا
بائیاں پکھش اپان دچارا
دھڑ آکاش ہے تہی سہارا
سب کر آیو۔ سب کر جیون

اور وہ ششیہ کو گیہ۔ تپ۔ دان۔ شیل
100 سنہیہ اور دیا کی شبھ ریتی نیتی سکھاوے
نیز گورو۔ پتا۔ ماتا اور انتھی کی سیوا
101 ہمیشہ ہردے میں دھارن کرے
جپ۔ تپ۔ دھیان گیان آدی کی
102 شکشا کی بھکشا ہی ششیہ کو دیوے۔
پانچ کوشوں کا گیان دیوے اور
103 سب کوشوں کے گن بتلا دیوے
جو ان مئے کوش کہلاتا ہے۔ وہ
104 ان اور جل سے بنا ہے۔ منش ان
سے ہی جیون پاتا ہے۔ یہ ان جسم کو
105 حرارت اور طاقت پہنچاتا ہے۔ اب جس
کو پران مئے کوش کہہ کر گایا ہے۔ جیو
106 اُسی سے سہارا پاتا ہے۔ اس کوش کا
سر پران کہا ہے
107 دیان داہنا سرا
اپان بائیاں سرا
108 آکاش دھڑ اور پرتھوی سہارا ہے
109 یہ ہی سب کی عمر اور سب کا جیون

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تَن کر ہے۔ بُوٹی سنجیون
جاکو کوش منو مئے گایو
تاہی پران تے بھرو بتایو
پران کوش کے رُوپ سمانا
پُرش اکار منو مئے جانا
یجر وید تیہی کا سِر گایو
داہن پکھ رِگ وید کہایو
بائیاں پکھش سام کو جانا
دہرم نیتی تاکر دھڑ مانا
اتھرو انگرس پُونچھ کہایو
جا میں دہرم سہارا پایو
سب وِچار جو من تے وِدھاوے
تاکر کیندر یہی کہلاوے
جو وِگیان کوش کہلایو
بھرو منو مئے تے بتلایو
شردھا تاکر شیش کہائی
دائیاں پکش سام سُکھدائی
بائیاں پکھش رِگ کہلاوے
ساودھان چِت دھڑ بتلاوے

اور جسم کے لیے سنجیونی بوٹی ہے۔
اب جس کو پران مئے کوش کہتے ہیں
۱۱۰ وہ پران سے بھرپور بتایا ہے۔
پران کے رُوپ کے سمان ہی منو مئے
۱۱۱ پرش آکار جانا جاتا ہے۔
یجر وید اس کا سر گایا ہے
۱۱۲ داہنا پر یا سرا رگ وید کہا ہے۔
بائیاں سرا سام وید کو جانا اور
۱۱۳ دہرم نیتی اس کا دہڑ مانا ہے۔ ایسے
ہی اتھرو انگرس پُونچھ (سہارا)
۱۱۴ کہا ہے۔ جس میں دہرم نے آشرہ پایا ہے
من سے جتنے وچار پیدا ہوتے ہیں۔
۱۱۵ اُن سب کا کیندر یہی کہلاتا ہے۔
اب جو وگیان مئے کوش کہلاتا ہے
۱۱۶ وہ منو مئے سے بھرا بتلایا جاتا ہے
شردھا اُس کا سر کہا جاتا ہے۔
۱۱۷ سام (رت) دائیاں پکش اور
رِگ بائیاں پکھش کہلاتا ہے۔
۱۱۸ ساودھان چت دہڑ بتلایا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مہہ تتو پُونچھ ہی تیہی جانا
شرن تا سُو آپاسنا ٹھانا
تیہی بَل منش آتما جانے
سب کر مُول برمھ کو مانے
کوش آنند مئے جا کو ہے
وِگیان مئے تے پُورن اہے
تیہی کر شیش پریم کہا ئی
داہن پکھش آنند بتائی
وام پکھش انند کر بھوگا
ہے یہ مُول دھیان جپ یوگا
تا سُو پُونچھ ارتھات سہارا
پربھو انند مئے سکھ آگارا
سب کر سوامی تا کو جانا
سُکھ انند بھنڈار بکھانا
ستیہ پُرش آنند مئے سوئی
سُکھ آنند مُول جیہی ہوئی
نانا ہون اور چت دینو
سرب سرشٹی کو اُتپت کینو
جو آنند مئے پُرش کہا یو

اور مہہ تتو اس کی پونچھ (سہارا) جانو
۱۱۹ نرلوتا لوگ اس کی اُپاسنا کرتے ہیں
اسی کے بل منش آتما کو جان لیتا ہے،
۲۰ اور سب کا مُول برمھ کو مانتا ہے۔
اب جس کو آنند مئے کوش کہتے ہیں وہ
۲۱ وِگیان مئے سے پُورن ہے۔
اس کا سر پریم کہا جاتا ہے۔
۲۲ داہنا سرا آنند بتاتے ہیں اور
بائیاں پکھش آنند کا بھوگ ہی
۲۳ ہے۔ یہ دھیان، جپ اور یوگ کا
مُول ہے اور اس کی پونچھ ارتھات
۲۴ سہارا آنند مئے سکھ ساگر برمھ ہی ہے
اس کو سب کا سوامی جانو اور اسی
۲۵ کو سُکھ آنند کا بھنڈار کہا ہے۔
ستیہ آنند مئے پُرش وہی ہے
۲۶ جو سارے سکھوں اور آنند کا مُول ہے۔
جب اس نے بہت ہونے کی طرف
۲۷ چت دیا۔ تو سب سرشٹی کو پیدا کیا
۲۸ جو آنند مئے پُرش کہلاتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سب کو مول وہی کر گایو
ہاں اننت ہردے ماہیں گیانی
کر سنشے بھرمے اگیانی
اس شکھشا جب گورو تے پایو
ششیہ پرش یہ بھانت اٹھایو
ہوے مکت ادھکاری گیانی
پاوے کون گتی اگیانی
کہیو گورو ششش ہیں سمجھائی
پرماتما جب سرشٹی بنائی
سوکھشم استھول میں وہی سمایو
سب ماہیں انش وہی کر پایو
آنند مے کو تپ بل جانی
پاوے موکھش ممکشو گیانی
بیچ اودیا آڑ کہاوے
تاتے سوروپ درشٹی نہ آوے
جو اودیا مارگ میں دھاویں
بیچ سوروپ کو جان نہ پاویں
کر کو کرم بھوگیں دکھ نانا
اکلیان بھاگی تن جانا

۲۷ وید نے اُسی کو سب کا مول کہہ کر گایا ہے
گیانی پرش برمھ کو جان کر ہردے میں
۲۸ آنند لیتا ہے۔ اور اگیانی شک کر کے
بھرمتا ہے۔ ایسی شکشا جب گورو سے
۲۹ پائی۔ تب ششیہ نے یہ سوال اُٹھایا
کہ ادھکاری گیانی تو مکت ہو جاتا ہے
۳۰ مگر اگیانی کون سی گتی پاتا ہے؛
تب گورو نے ششیہ کو سمجھا کر کہا۔ کہ
۳۱ پرماتما نے جب سرشٹی بنائی
تو سوکھشم اور استھول میں وہ آپ ہی
۳۲ سما گیا۔ اس لئے سب میں اُسی کا انش پایا
جاتا ہے اس آنند مے کو تپ کے بل سے
۳۳ جان کر گیانی پرش موکھش کو پا لیتا ہے
درمیان میں اگیان کا پردہ پڑا ہے
۳۴ اس لئے سوروپ دکھائی نہیں دیتا
جو پرش اودیا کے مارگ کو گرہن کرتے
۳۵ ہیں وہ اپنے سوروپ کو جان نہیں
پاتے اس لئے برے کرم کر کے بہت سے
۳۶ دکھ بھوگتے ہیں۔ اُن کو ابھاگا ہی جانو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پران کی مہما

پران پرشنسا یوگ کہائی
راکھے اَتولِت بَل پربھوتائی
کِنتو بڑو اہے وہ دانی
جاسُو دان بَل جیوت پرانی
وُہی اُدگاتا یگیہ کہاوے
پرنو دُھنی نِس دِوس لگاوے
تین لوک نِش دن نِش کاما
جپیں تاسُو بَل پربھو کر ناما
تن کر نَوکا یاہی کھیوے
سُوستھ دان نِنش کو دیوے
نکھ سے شِکھ لگ تن کو گھیرے
نس ناڑی میں کرت بسیرے
ان تہی پچ شکتی پچاوے
کھشُدا اگن نِج بل بھڑکاوے
نِش اَرُو دِوس یوگ کو ٹھانا
مہرشی تاہی سم نہیں آنا
کرتو یہ مانہہ اَیسو رُچی دھارے

پران پرشنسا کے یوگیہ کہا ہے یہ بے اندازبل اور شکتی رکھتا ہے۔ وہ داتی کتنا بڑا ہے۔ کہ جس کے دان کے بل سب پرانی جیتے ہیں وہی یگیہ کا اُدگاتا کہلاتا ہے اور دن رات "اوم" کی دُھن لگاتا ہے۔ تین لوک کے جیو دن رات نشکام ہو کر اسی کے بل سے پربھو کا نام جپتے ہیں۔ جسم کی نَوکا کو یہی چلاتا ہے۔ اور نِنش کو تندرستی کا دان دیتا ہے۔ پران سر تا پا جسم کو گھیرے ہوئے ہے اور نس ناڑی میں بسیرا کرتا ہے وہی اپنی شکتی سے ان کو ہضم کرتا ہے۔ اور اپنے بل سے جٹھر اگنی کو بڑھاتا ہے۔ جو دن رات اس پران کا یوگ کرتے ہیں اُن کے سمان دوسرا مہرشی نہیں ہے۔ کرتویہ میں ایسا مستعد ہے۔ کہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۱۴۵ اِک چھِن سوامی نہیں بسارے
۱۴۶ جو نر یا کو گورو بنا وے
تا شو منتر جپ مکتی پاوے
۱۴۷ چھِن پر چھِن رٹ نام لگائی
سرب کارج جگ دیو بھلائی
۱۴۸ جو نر یاتے شکمٹا پاویں
تن کو سب رنج بھینٹ چڑھاویں
۱۴۹ پران شبد میں جو رم جاوے
مہا سدھ یوگی کہلاوے
۱۵۰ ڈول اُٹھے تپ تے اِندر آسن
مانے جگت تا شو انگو شاسن
۱۵۱ رسنا دھائے جگت کو تارے
اُر مانہہ لیس کے دھیان سنبھالے
۱۵۲ نِش ارو دِوس پران کو دھاوے
تپ کر کو اُو انت نہ پاوے
۱۵۳ رِدّھی سِدّھی ناویں نت ماتھا
کھڑی رہیں باندھے دو اُو ہاتھا
ہے یہ پران انگ کر نایک
۱۵۴ رِدّھی سِدّھی من وانچھت دایک

ایک لمحہ بھی سوامی کا سمرن نہیں کرتا جو آدمی اس کو گورو بنا تا ہے۔ اس کا منتر (سوہم) جپ کر مکتی پاتا ہے لحظہ بہ لحظہ ایسی نام کی رٹ لگا دے کہ سب کارج سنسار کے بھلا دیوے جو پُرش اس پران سے شکمٹا پاتے ہیں۔ ان کو سب اپنی بھینٹ چڑھاتے ہیں۔ جو پران شبد (سوہم) میں رم جاتا ہے وہی مہا سدھ یوگی کہلاتا ہے اس کے تپ سے اِندر کا سنگھاسن بھی ہل جاتا ہے۔ اور سارا سنسار اس کی آگیا مانتا ہے۔ رسنا پر آنے سے جگت کو تارتا ہے۔ اندر ہردے میں لبی کر دھیان لگاتا ہے۔ جو پرش دن رات پران کا دھیان لگاتا ہے۔ اس کے تپ کا انت نہیں۔ ردھی سدھی نت سر جھکاتی ہیں۔ اور دونو ہاتھ باندھے کھڑی رہتی ہیں یہ پران ہی سب انگوں کا راجہ ہے اور ردھی سدھی من چاہا پھل دیتی ہیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۱۵۵ پر سوار تم میں رُچی دِکھلائی
اسُر مہان بَل دَل دِرِچلائی
۱۵۶ شِیش دھلائے پربھُو میں رَم جاوے
من سمائے پربھُو درشن پاوے
۱۵۷ "ادھم" سدرشن کر میں لینو !
چھِدر چھِدر اسُرن دَل کینو !

والا ہے - جب پراو پکار میں رغبت ہوتی ہے تب مہابلی اسروں کے گروہ کو بھی ہلا دیتا ہے - سہسرار چکر میں جا کر پربھو میں رم جاتا ہے اور من میں سمانے سے پربھو درشن پاتا ہے - ادھم روپی سدرشن چکر ہاتھ میں لے کر اسُروں کے دَل کو چھِدر چھِدر کر دیتا ہے ۔

آواہن

۱۵۸ ہے سوامی ! ہے پرم کرپالا !
نج سیوک پر ہو او دیالا
۱۵۹ کرو چھما مم سب اپرادھا
ناشو سب مم سنکٹ بادھا
۱۶۰ کرو مم سرب جتن رکھوارا
ہے پربھو کرپا سندھو اسُراری !
۱۶۱ تو بھر وسے ایک کلیانا
ردھی سدھی سمپتی سکھ نانا
۱۶۲ تیرو دھیان بسے اُر جاکے
سرب لوک ہووے بس تا کے
۱۶۳ تیرو نام پرم سکھدائک

ہے سوامی ! ہے پرم کرپالو ! اپنے اس سیوک پر دیالو ہو جیئے ۔ میرے سب اپرادھوں کو کھشما کیجئے اور میرے سب کشٹوں رکاوٹوں کو نشٹ کیجئے ۔ میرے سارے پریاسوں کی رکھشا کرو ہے کرپا سندھو اسُروں کے مارنے والے پربھو - تیرا بھروسہ ہی کلیان کا دینے والا ہے - اور بہت طرح کی ردھی سدھی سکھ سمپتی کا داتا ہے - تیرا دھیان جس کے دل میں بس جاوے سب لوک اس کے بس میں ہو جاتے ہیں ۔ تیرا نام پرم سکھدائی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ساپچ موکھش اٹل پد دایک	۱۶۳	ہے اور ساپچھ مکتی اٹل پدوی کا داتا ہے۔
کرپا درشٹی سب سکھ بھنڈارا	۱۶۴	آپ کی کرپا درشٹی سب سکھوں کا بھنڈار
پرم کرتگیہ تا سو سنسارا		ہے۔ اور اس کا سنسار بڑا ہی مشکور ہے۔
تو اچھا ترلوک ہت کاری	۱۶۵	آپ کی ترلوکی کا ہت کرنے والی اچھا بہت
اتی بل شکتی کرم گن دھاری		ہی بل شکتی۔ کرم اور گن والی ہے۔
ورداولی جگت کو تارے	۱۶۶	آپ کی ورداولی سنسار کو تار دیتی ہے
سکھ پردان کر کشٹ نوارے		اور سکھ دے کر دکھوں کو مٹا دیتی ہے
تیرو مہا تیج پرکاشا	۱۶۷	تیرے مہان تیج کا پرکاش مایا روپی
مایا اندھکار تم ناشا		اندھیرے کا ناشک ہے۔ پس ہے پربھو!
کر موہی برہم گیان پردانا	۱۶۸	مجھے گیان کا دان پردان کیجئے۔ جس سے
جاتے لہوں پرم کلیانا		میں پرم کلیان کو پراپت ہوؤں۔
گیان اپنشد وید رچائیں	۱۶۹	گیان اپنشد اور ویدوں کے منتر میرے
ہردے کوش میں آئے سمائیں		ہردے کمل میں آکر سما جائیں۔ میں
رموں دھیان میں اتنو بھاری	۱۷۰	تیرے دھیان میں اتنا رم جاؤں۔
تن من دھن سب دیہوں بساری		کہ تن من اور دھن سب بسار دوں
پنچ کوش اور جیوتی پنچک	۱۷۱	پانچ کوشوں میں۔ پانچ جیوتیوں میں
پنچ بھوت اور وایو پنچک		پانچ بھوتوں میں اور پانچ پرانوں میں
دھاتو اندریہ پنچک ماہیں	۱۷۲	پانچ دھاتو اور پانچ اندریوں میں
تو ہی تیج شکتی گنج کرناہیں		تیرے سوا دوسرے کی شکتی نہیں ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گیان شکتی کرموہیں پرداتا ہا
ناشے جو بھرم سنشے نانا ہا ۱۶۳
جو جو کارج ہردے میں دھاروں
پرنو پوتر پرتھم اُوچاروں ۱۶۴
اندریہ سہت من بس ہی کروں
تیری ہی آگیا نت انوسروں ۱۶۵
کھوجوں ستیہ ستیہ ہی بھاکھوں
ودھ وشواس تجھی پر راکھوں ۱۶۶
لجا تجھے سوارتھ ہت نانی
کون ہو بھانت بنوں میں دانی ۱۶۷
پر سوارتھ میں کشٹ اُٹھاؤں
دھن تے دُکھیا کشٹ نساؤں ۱۶۸
نیم دھرم تے راکھ پریوجن
دیہوں دان دُکھیا کو بھوجن ۱۶۹
شرن تو ہی سہائے ہت دھاؤں
سب کامنا پورن کر پاؤں ۱۷۰

پس مجھے گیان شکتی پردان کیجئے جو بہت طرح کے بھرم اور سنشے کا ناش کر دیوے۔ جو جو کام دل میں کرنے کا وچار کروں تو پہلے اوم کا اُوچارن کروں اندریوں سمیت من کو بس میں کروں اور تمہاری ہی آگیا کا سدا پالن کروں ستیہ کی کھوج کروں اور ستیہ ہی بولوں اور صرف تجھی پر ہی سچا وشواس رکھوں لجّا۔ مجھے۔ سوارتھ ہت۔ کوئی بھی بھاؤ میں دانی بنوں ارتھات دان دوں پر اُپکار میں کشٹ اٹھاؤں اور دھن سے دکھیوں کے دکھ مٹاؤں نیم اور دھرم سے ہی مطلب رکھوں اور دکھیا کو دان اور بھوجن دوں میں اس میں مدد کے لئے آپ کی شرن میں آیا ہوں۔ سب کامناؤں کو پورن کیجئے

یوگ سندھیا

ہر ایک تعلیم یافتہ ہندو کے گھر میں یہ پستک رہنی چاہیئے۔ اس میں سرل یوگ اور ودھی پوروک سندھیا اور گایتری کی اپاسنا لکھی ہے قیمت مجلد ۸ر

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

مینجر مارتنڈ پستکالیہ، چنگڑ محلہ۔ لاہور

آنند ولی

۱۸۱ سب کر آتما جاہی وِچارا
سرب جیو کر اسہے سہارا

جس کو سب کا آتما وِچارتے ہیں وہی پرماتما سب جیوؤں کا سہارا ہے

۱۸۲ بتھا جیو تن ماہیں پردھانا
جیو جیو تیوں برمھ بکھانا

جس طرح جسم میں جیو پردھان ہے۔ ویسے ہی جیو جیو میں برمھ کہا ہے۔

۱۸۳ پران وُہی بل تو کا کھیوے
نیج آشرہ وُہی ماہنہ لیوے

پران اُسی کے بل سے جسم کی ناؤ کو چلاتا ہے اپنا آشرہ اُسی میں لیتا ہے۔

۱۸۴ پرم پُرش کو جو نر جانے
رچنا رچن ہار تیہی مانے

اس برمھ کو جو پُرش جانتا ہے۔ وہ اُسی خالق کی رچنا سب کو مانتا ہے۔

۱۸۵ نرمل بُدھی بل تیہی جانی
پاوے موکھش مُمکھشو گیانی

اسی کی بُدھی نرمل ہوئی جاننی چاہئیے اور وہی مُمکھشو گیانی مکتی پاتا ہے۔

۱۸۶ تپ بل کر جب بڑھے پربھاوا
پُورب کرم کر ہوئے اُبھاوا

تپ کے بل سے جب پربھاو اس کا بڑھ جاتا ہے۔ تب پُورب کرم مٹ جاتے ہیں

۱۸۷ سرب کلا جب تا کو دھاویں
پربھو کو پائے لوپ ہو جاویں

جب سب کلائیں اسی کی طرف دوڑتی ہیں پربھو کو پا کر لوپ ہو جاتی ہیں۔

۱۸۸ نام رُوپ کر بھید نسائیں
نیج سوروپ میں ہوئے جائیں

نام اور رُوپ کے بھید نشٹ ہو جاتے ہیں اور نیج سوروپ میں ہی لین ہو جاتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جو چاہے چھل تج نِشکاما
من سُکھ لہے ہردے وِشراما
نج چیت کو جگ تے اُلگاوے
پار برہم کر دھیان لگاوے
ستوا آنند بھُوپ جو پایو
ویدانتی کر ایک کہایو
ستوا آنند گندھرو بکھانا
ایک دیو گندھرو سمانا
ستوا آنند دیو جو پایو
کرم دیو کر ایک کہایو
ستوا سُکھ کرم دیو کر جانا
ایک آنند سُریش سمانا
ستوا آنند اِندر جو پاوے
سُر گورو کر سُکھ ایک کہاوے
سو آنند سُر گورو جو پاوا
پرجاپتی کر ایک کہاوا
ستوا آنند وِرنچ سمانا
ہے اِک برہم آنند سمانا
ویدانتی نِشکامی جوگی

۱۸۹ ہیں۔ جو چھل تیاگ کر نشکام بھاو سے
اس کو چاہے اس کا من ہردے میں بشرام
۱۹۰ سکھ پاتا ہے۔ اپنے چیت کو سنسار سے
ہٹا کر پار برہم کے دھیان میں لگاوے
۱۹۱ راجہ جو سنساری ستوا آنند پاتا ہے
گیانی اس کو ایک آنند جانتا ہے۔
۱۹۲ ایسے گندھرووں کے جو ستوا آنند ہیں
وہ ایک دیو گندھرب کے آنند کے سمان
۱۹۳ ہیں۔ اور دیوتاؤں کے ستوا آنند جو ہیں
وہ کرم دیو کا ایک آنند کہا ہے۔
۱۹۴ اور کرم دیو کے جو ستوا آنند ہیں۔ وہ
اندر کے ایک آنند کے برابر ہیں
۱۹۵ اور دیوراج اندر جو ستوا آنند پاتا ہے
وہ دیو گورو برہسپتی کا ایک آنند کہلاتا
۱۹۶ ہے۔ اور برہسپتی کے جو ستوا آنند ہیں۔
وہ پرجاپتی کا ایک آنند کہلاتا ہے۔
۱۹۷ ایسے ہی برہما کے جو ستوا آنند ہیں۔
وہ برہم کے ایک آنند کی مانند ہیں۔ مگر
گیانی نشکام بھاو والا جوگی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سب آنند کر ہووے بھوگی
پائے گیان وید تے پرانی
تیاگے سرب کامنا گیانی
تج کامنا ڈہی کو دھیاوے
اُپر نکیت سب پدوی پاوے
تا تے ایسو وید بکھانا
ہے آنند مُول برھم گیانا
اِچھا رہت بھگت نِش کامی
کرے پراپت آنند سے سوامی
جب آنند ملے کو من دھاوے
بھاگی سرب آنند کہاوے
پرم اُوچ یہ سُکھ کہلایو
تیہی تے بڑھ دُوج نہیں پایو
جگ پرپنچ تے چِت کو پھیرو
یہ آنند یتن تے ہیرو
سرب آنند یہی تے پاوے
آوشیکتا سب مِٹ جاوے

وہ ان سب آنندوں کا بھوگی ہوتا ہے۔
جو وِدوان پُرش ویدانت پڑھکر
199 سب کامناؤں کو تیاگ دیوے اور
صرف اسی برہم کا دھیان کرے۔
200 تو وہ مندرجہ بالا ساری پدوی کو پا
لیتا ہے۔ اسی لئے وید نے ایسا کہا
201 ہے۔ کہ برہم گیان ہی آنند کا مُول ہے
اِچھا رہت نِشکامی بھگت اس
202 آنند سے بھگوان کو پراپت کر لیتا ہے۔
جب آنند ملنے کو من دوڑتا ہے تب
203 سرب آنند کا بھاگی کہا جاتا ہے
یہ سُکھ سب سے اونچا کہلاتا ہے۔
204 اس سے بڑھ کر دوسرا سُکھ نہیں ہے
پس سنساری پرپنچ سے چت کو ہٹا
205 کر کوشش سے اس آنند میں لگاؤ۔
اسی سے سرب آنند کو پا جاؤگے اور سب
206 حاجتیں مِٹ جاوینگی

پنچ کوشستو

جیہی ان آن مے کوش کہی گا یو
جل ۔ پرتھوی ۔ اگنی تا نہہ پایو
پران ان آن سے کوش سماوے
پچن شکتی کی اگنی اُٹھاوے
کوش پران مے جو کہلاوے
تا نہہ وایو رنچ ٹھور بناوے
جا ہی منو مے کوش بکھانا
ہردے ٹھور تا سو کر جانا
جو وگیان کوش کہلایو
منو کوش میں آئے سمایو
جا کر ہوئے اُتی پربل گیانا
من ارو پران تا سو بس جانا
کوش انند ہرش بھنڈارا
سب پر راکھے رنچ ادھکارا
دشا سُوشپتی جب اُور اگیس
سرب کوش رنچ کارج تیاگیس
یہی آنند کوش سکھدائی
تا مانہہ سکھ آنند اُپجائی
پران رہے تن یہی سہارے

۲۰۶ جس کو ان آن مئے کوش کہتے ہیں وہ
جل پرتھوی اور اگنی سے بنا ہے۔
۲۰۸ اس ان آن مئے کوش میں پران سماتا
ہے۔ اور جٹھر اگنی کو بڑھاتا ہے۔
۲۰۹ اس پران مئے کوش میں وایو
اپنا ستھان بناتی ہے۔
۲۱۰ اب جس کو منو مئے کوش کہتے
ہیں، اسے ہردے ستھان میں جانو
۲۱۱ اور جو وگیان کوش کہلاتا ہے
وہ منو کوش میں سمایا ہے۔
۲۱۲ اس سے گیان بہت پربل ہوتا ہے
من اور پران اس کے بس میں جانو
۲۱۳ آنند مئے کوش آنند کا ساگر ہی
ہے۔ یہ سب پر اپنا تسلط رکھتا ہے۔
۲۱۴ جب سوشپتی دشا میں پرش جاتا
ہے۔ تب سارے کوش اپنا کام چھوڑ
۲۱۵ دیتے ہیں۔ تب یہی آنند مئے کوش
ہردے میں مہان سکھ پیدا کرتا ہے
پران جسم میں اسی کے سہارے رہتا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سرب شکتی بنج کاج لبھاوے
۱۶ ہے۔ اور سرب شکتی سے اپنا کام کرتا ہے

سرب پردھان پُرش کہلاوے
تاہِہ پرماتما واس بتاوے
۲۱۷ یہ سب سے پردھان پُرش کہلاتا ہے
اور اسی میں پرماتما کا واس ہے۔

بھرگو ولی

بھرگو رشی گیو پتو کے پاسا
برمھ گیان پاون کی آشا
۲۱۸ بھرگو رشی پتا جی کے پاس برمھ گیان پانے کی آشا سے گئے۔

کہے پتا بن کچھو سہارا
پراپت کرو تاہی تپ کے دوارا
۲۱۹ پتا نے کہا۔ کہ بنا کسی اور سہارے کے صرف تپ کے ذریعے ہی پراپت کرو۔

بارہ برس کٹھن تپ کینو
اُسے اُپدیش پتا تب دینو
۲۲۰ تب اس بھرگو نے بارہ برس تک کٹھن تپ کیا۔ تو اس کو پتا نے اپدیش دیا۔ کہ

نیترن ماہِہ جو پُرش براجے
آدت میں جاکر چھب چھاجے
۲۲۱ آنکھوں میں جو پُرش براجتا ہے اور سورج میں جس کی چمک چمکتی ہے۔ اور

ہردے گُفا جو رہیو سمائی
وہی برمھ پرتیکھش کہائی
۲۲۲ جو ہردے گُفا میں سما رہا ہے، وہی پرتیکھش برمھ کہلاتا ہے

ان۔ پران۔ من۔ چت و گیانا
آتم انش سب ہی میں جانا
۲۲۳ ان۔ پران۔ من۔ چت اور بدھی۔ ان سب میں آتما کے انش کو ہی جانو

ان مئے آتما وہی کہاوے
۲۲۴ ان مئے کوش کا آتما بھی وہی کہلاتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پران مئے آتما وہی بن جاوے اور گیان مئے آتم سوئی	۳۲۴	اور پران مئے کا آتما بھی وہی بن جاتا ہے.
ہے آنند مئے آتما وہ ہی	۳۲۵	وہی وگیان مئے آتما بھی ہے اور آنند مئے کا آتما بھی وہی ہے.
منی جب اس اپدیش تباپو پھر گو تا سو کو سمجھ نہ پایو	۳۲۶	منی نے جب ایسا اپدیش تباپا تو پھر گو اس کو سمجھ نہ سکا
من کر مٹی نہ شنکا بادھا آگیا پائے پھر تپ سادھا	۳۲۷	من کی شنکا نہیں مٹی - تپ تپا سے آگیا پا کر اس نے پھر تپ شروع کر دیا
سو چت من میں ایسو آیو ان ہی برہم کر روپ کہایو	۳۲۸	تب اس کے چت میں ایسا آیا کہ ان ہی برہم کا روپ ہے. تب اس
ان ہی روپ برہم کر جانا من میں تدپی دوش نہیں مانا	۳۲۹	نے ان کو ہی برہم کا روپ کرکے جانا. مگر تو بھی من کو سنتوش نہیں ہوا.
ہوئے ادھیر من چنتا کینو تپ کی اور پھر چت دینو	۳۳۰	تب ادھیر ہو کر من میں سوچنے لگا. اور پھر تپ کی طرف دھیان دیا. تب
تپ بل اس وچار من آیو یہی پران پر برہم کہایو	۳۳۱	تپ کے بل سے اس کے من میں ایسا وچار آیا. کہ پران ہی برہم ہے.
یدپی وچار من میں اس ٹھیو تدپی سندیہہ نورت نہیں بھیو	۳۳۲	اگرچہ من میں ایسا وچار آیا. تو بھی من کا سنشیہ (شک) نہیں مٹا
پتا ترت شنکا تیہی چینہو پن تپ سادھن آگیا دینو	۳۳۳	پتا نے فوراً اس کی شنکا کو تاڑ لیا اور پھر اسے تپ کرنے کی آگیا دی.

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۲۴۴ تپ بل اُس اُنو بھو اُٹھ دھایو
یہی وِگیان برہم کہایو

تپ کے بل سے ایسا انوبھو ہوا کہ یہ
وگیان سے کوشش ہی برہم کہلاتا ہے۔

۲۴۵ یا ہو تے وِشرام نہ پایو
تپ کے ہیتو بہر اُٹھ دھایو

مگر اس سے بھی تسلی نہیں ہوتی تب
پھر تپ کرنے کے لئے گیا

۲۴۶ گیان آنند لہر جب آئی
سہج ہیں من اُس میں ٹھہر پائی

جب گیان آنند کی لہر آئی۔ تب
سہج میں ہی من شانت ہو گیا۔

۲۴۷ گیان آنند جہاں ٹھہر ہوئی
برہم آنند کہاوے سوئی

جہاں گیان آنند میں من ستھر ہوا
وہی برہم آنند کہلاتا ہے۔

۲۴۸ اُس وچار درِڑھ متی من بچاریو
آنند سے کہہ درشن پایو

ایسا وچار من میں مضبوطی سے جم گیا
اور آنند سے لے کر پربھو کے درشن پائے

اُستتی

۲۴۹ ہے پربھو جیو پرکرتی کے سوامی!
شیش نائے تو چرن نمامی

ہے جیو اور پرکرتی کے سوامی پربھو!
سر جھکا کر آپ کے چرنوں میں نمسکار کرتا ہوں

۲۵۰ جنم مرن بھے شوک نسائی
تیری اور رہوں لَو لائی

میں جنم اور مرن کے بھے اور شوک کو مٹا کر
آپ کی طرف ہی لَو لگائے رہوں

۲۵۱ تیرو دھیان دھام اُر پاوے
تیری مہما ہر دے سماوے
کرپا درشٹی تو بندھن کاٹے

تیرے دھیان ہی میرے دل میں جگہ
پاوے اور تیری مہما میرے ہردے میں سماوے
آپ کی کرپا درشٹی بندھنوں کو کاٹ دیتی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جگت وِشے تے من اُوچاٹے
پُرش پُراتن پرم پُرتاپی
وُدھی گھرت سم سب اُر پوِر واسی
دیہو بھگتی اپناون موہیں
آتم شکتی بل دھاؤں تو ہی
ہے پُرشوتم سرب سہایک
ہے تو دھیان پرم سکھ دایک
پرنو شبد جب ہوئے سہائی
من چنچل وِش ما نہہ ہوئے جائی
تیری کیرتی اتُل بڑھاوے
پد ادھکاری موہیں بناوے
بھگتی کی تو کرہی پرتگیا
پالہیں سکل تاسو کر آگیا
تو ہی سب دیون کر دیوا
موکھش پردان کرے تو سیوا
تو ہی سب کر پرم سہارا
تو ہی پار لگاون ہارا
تو ہی ڈوبت سمہ اُبارے
مہا بھینکر کشٹ نوارے

ہے اور سنسار کی وِشیوں سے من ہٹ جاتا ہے
٢٤٣ ہے پرم تیجکاری پُراتن پرش! تو ہی میں
گھی کی طرح سب کے ہردیوں میں بستا ہے
٢٤٤ مجھے اپنانے والی بھگتی دیجیے میں
آتم شکتی کے بل سے آپ کا دھیان کروں
٢٤٥ ہے سب کے مددگار اُتم پرش! آپ
کا دھیان ہی پرم سکھ کا داتا ہے
٢٤٦ جب "اوم" شبد سہایک ہوتا ہے
تب چنچل من بس میں ہو جاتا ہے
٢٤٧ ہے پربھو "اوم"! میری اتُل کیرتی کو بڑھاؤ
اور مجھے موکھش پد کا ادھکاری بناوے
٢٤٨ جو بھگتی کی پرتگیا کرتے ہیں وہ
اس پربھو کی سب آگیاؤں کا پالن کرتے ہیں
٢٤٩ ہے پربھو! تو ہی سب دیوتاؤں کا دیوتا ہے
تیری سیوا سے ہی مکتی ملتی ہے
٢٥٠ تو ہی سب کا آخری سہارا ہے اور
تو ہی بھوساگر سے پار لگانے والا ہے
٢٥١ تو ڈوبتے وقت باہر نکالتا ہے اور
بڑے خوفناک دکھوں کو مٹاتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہے آنند وِگیان سوُروپا ! آپ ہی ہو تربھون کے بھوپا	٢٥٢	ہے آنند مے وِگیان سروپ بھگوان! آپ ہی تر لوکی کے راجہ ہو
راؤر نام سدا سُکھدائی سُنت ہی سنکٹ جائے نشائی	٢٥٣	آپ کا نام سدا سُکھدائی ہے۔ اس کے سُنتے ہی دُکھ بھاگ جاتے ہیں۔
سوکھشم ستھوُل اَرو مہت مہانا وید وِدت پربھو بِن نہیں آنا	٢٥٤	ستھوُل سوکھشم اور مہان ہے تو پربھو کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ یہ وید میں وِدِت ہے۔
توُ ہی پرے تے پرے کہاوے تیری گتی لکھ کو اَو نہ پاوے	٢٥٥	تو ہی پرے سے پرے کہلاتا ہے اور کوئی تیری گتی کو نہیں دیکھ سکتا۔
اگنت اَنگ شکتی توُ راکھے شکتی وان پُرش تو بھاکھے	٢٥٦	تو اَنگوں میں بے انداز شکتی رکھتا ہے اور شکتی وان پرش تیرا ہی بھجن کرتے ہیں
یہ نو دوار نگر کر سوامی ہے تیرہ انُچر انُوگامی	٢٥٧	یہ ۹ دروازوں کے نگر کا سوامی جیو آتما تیرا ہی پیروکار سیوک ہے۔
جِم کر جیو توُ ہی کہلاوے جو ماہنہ تیری شکتی سماوے	٢٥٨	توُ ہی جیو کا جیون کہلاتا ہے، اور جیو میں تیری شکتی سمائی ہے۔
اگیانی جو شکتی بکھانے گیانی شکتی تیری جانے	٢٥٩	اگیانی جیو اسے اپنی شکتی کہتا ہے۔ اور گیانی تیری شکتی جانتا ہے۔
جیو آتما جاتے بل پائی سو سب تیری شکتی کہائی	٢٦٠	جیو آتما جس سے بل پاتا ہے۔ وہ سب تیری ہی شکتی کہلاتی ہے،
ہے سوامی ہے پربھو جگ تارن	٢٦١	ہے سوامی! ہے جگت تارن پربھو!

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

تُو ہی سرب کارج کر کارن	۲۶۱	تُو ہی سب معلول کی علت ہے۔
تیرو نام موکھش کو سیتا گئے پار جائے بہو چیتا	۲۶۲	تیرا نام موکھش کا پُل ہے۔ جس پر چل کر بہت گیانی بھو ساگر سے پار ہو گئے ہیں۔
کرپا درشٹی بڑھائے اُر پریتی دن دن دُوگنی کرے پرتیتی	۲۶۳	آپ کی کرپا درشٹی ہردے میں پریم کو بڑھاتی اور دن بدن دُگنی پرتیتی ہوتی ہے،
اگنی روی ششی تیجس دھاما ہیں سب تیرے گُن کے ناما	۲۶۴	آگ، سورج، چاند اور تیجس دھام یہ سب تیرے ہی گنوں کے نام ہیں،
سرب نام تے جو تُو ہی گاویں تیری مہا گُن بتلاویں	۲۶۵	جیو سب ناموں سے تیرا گان کرتے ہیں اور تیری مہا اد گن کا بکھان کرتے ہیں
نج پرکاش تے جگ چمکاوے تا تے اگنی پُرش کہاوے	۲۶۶	تو اپنے پرکاش سے سنسار کو روشن کرتا ہے۔ اس لئے اگنی پُرش کہلاتا ہے۔
تُو ہی آہے پرشنسا یوگا سُکھ دُکھ میں رکشک سب لوگا	۲۶۷	تو ہی قابل حمد ہے اور سب لوگوں کا سُکھ دُکھ میں رکشک ہے۔
تُو ہی گیان گُنن بھنڈارا تُو سوبھاؤ ہے پرم اُدارا	۲۶۸	تو ہی گیان اور گنوں کا بھنڈار ہے اور تیرا سوبھاؤ بہت ہی اُدار ہے
تُو ہی رکشک ہے سنسارا تُو ہی جگت کر اہے سہارا	۲۶۹	تُو ہی سنسار کا رکشک ہے۔ اور تُو ہی جگت کا ایک ماتر سہارا ہے،
تُو ہی جل تے بھاپ اُٹھاوے تُو ہی میگھ تے جل برساوے	۲۷۰	تُو ہی جل سے بھاپ اُٹھاتا ہے۔ اور تُو ہی میگھ سے جل برساتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

٢٧١ انتر کھشں میں تُو ہی چھائی
ڈیلوک تیرے لیش گائی ہ

خلا میں تُو ہی چھایا ہوا ہے اور ڈیلوک بھی تیرا ہی لیش گاتا ہے جب

٢٧٢ بھاپ دوارا جب جل برساوے
تیری پرجا اتھک سُکھ پاوے

تُو بھاپ کے ذریعے جل برساتا ہے۔ تو تیری پرجا بہت سُکھ پاتی ہے۔

٢٧٣ ہے کرپا تُو پربھو کرپا ندھانا!
تُو ہی کرے ان پردانا!

ہے کرپالو کرپا کے ساگر پربھو جی! تُو سب کو ان پردان کرتا ہے

٢٧٤ تُو ہی پُردوے جگ کی آسا
ہرے شوچ سنکٹ من تراسا

اور تُو ہی سنسار کی آشائیں پوری کرتا ہے اور شوک، کشٹ اور من کی تراس کو ہرتا ہے۔

٢٧٥ پران اودھی پتی تُو ہی کہاوے
رجو میں تیری شکتی سماوے

پران کا سوامی تُو ہی کہلاتا ہے اور جیو میں تیری ہی شکتی سمائی ہے

٢٧٦ پران وائیو شریر پرکاشک
شبد پرنو کر اہے اُپاسک

پران وائیو شریر کے پرکاشک "اوم" کا ہی اُپاسک ہے۔

٢٧٧ وید رچا تیرے گُن گاویں
ورنن کی سیما نہیں پاویں

وید منتر تیرے گُن گاتے ہیں اور بیان کی حد نہیں پاتے

٢٧٨ ہے پرمیشر شکتی دے موہیں
شانتی پُروک دھیاؤں تو ہیں

ہے پرمیشر! مجھے ایسی شکتی دو۔ کہ میں شانتی سے آپ کا بھجن دھیان کروں

٢٧٩ من ترشنا کی اور نہ راگے
ایرشا دویش چت تے بھاگے

من ترشنا کے جال میں نہ پھنسے اور حسد اور بغض چت سے بھاگ جائے

٢٨٠ ہے پربھو آج۔ اکھنڈ اوناشی

ہے اچنا۔ اکھنڈ اور اوناشی پربھو!

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۸۰ میں ہوں تو درشن ابھلاشی
۲۸۱ سنمکھ تے پٹ دیہی ہٹائی
ہوؤں کرتارتھ درشن پائی
۲۸۲ گیانی جب تُو ہی کو پہچانے
سرب سدھی تو کھیل انومانے
۲۸۳ ہردے گُفا تب جیوتی براجے
سرب بھوت ماہنہ تو چھبی چھاجے
۲۸۴ من چت تے تو پرے کہاوے
دویہ درشٹی تے دیکھا جاوے
۲۸۵ من تے راگ دویش کو تیاگی
جو تو دھیان ہوئے انوراگی
۲۸۶ تن کو تو نت کرے سہائی
آتمک بل دے تیہی اپنائی
۲۸۷ تو ہی سب کر بھاگ ودھاتا
جنم مرن سکھ دکھ کر داتا
۲۸۸ چتر وچتر انیک پرکارا
تو ہی رچے رچنا سنسارا
۲۸۹ جو پل گھڑی دوس نش پائیں
تو اچھا آدھین کہائیں

میں تیرے درشن کا ابھلاشی ہوں، سامنے سے مایا کا پردہ ہٹا دے تا کہ میں آپ کا درشن پا کر کرتارتھ ہوؤں۔

گیانی پرش جب تجھ کو پہچانتا ہے، تب سب سدھیوں کو تیرا ہی کھیل جانتا ہے

ہردے گفا میں تیری جوت براجتی ہے اور سب پرانیوں میں تیری چھب چھائی ہے

تو من اور چت سے پرے کہلاتا ہے۔ اور صرف دویہ درشٹی سے تمہارے درشن ہو سکتے ہیں، من سے سب راگ دویش کو تیاگ کر جو تیرے دھیان کا پریمی ہووے۔ اس کی تو سدا ہی سہایتا کرتا ہے اور آتمک بل دے کر اس کو اپنا بنا لیتا ہے۔

تو ہی سب کی قسمتوں کا بنانے والا ہے جنم موت اور سکھ دکھ کا داتا ہے۔

تو ہی انیک پرکار کے رنگ برنگی سنسار کی رچنا کرتا ہے۔

پل، گھڑی، دن، رات جو سدا تیری ہی آگیا کے آدھین رہتے ہیں

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۲۹۰
تیری کرپا جگت ہِت کاری
کرے سدا سب کی رکھواری

آپ کی جگت کا ہت کرنے والی کرپا ہی
سدا سارے جگت کی رکھشا کرتی ہے۔

۲۹۱
ہے ترلوک تیرے ہی آشرئے
تُو ہی پالے تُو ہی ناشئے

یہ ترلوکی تیرے ہی سہارے ہے۔ تو
ہی اسکو پالتا اور تُو ہی ناش کرتا ہے۔

۲۹۲
تو ہی سرب جگت ہے گھیرے
ہیں اجان مایا کے پریرے

تو ہی سب جگت کو گھیرے ہوئے ہے
مایا کے پھندے میں پھنسے ہوئے جیو اگیانی ہیں

۲۹۳
نت ابھیاس کرے جو کوئی
نام دھیان بل پاوے سوئی

جو کوئی آپ کے نام اور دھیان کا نت
ابھیاس کرتا ہے۔ وہی شکتی پاتا ہے

۲۹۴
جو ہیں برہم گیان ابھلاشی
ہو دیں مکتی دھام کر باسی

جو برہم گیان کے ابھلاشی ہیں۔ وہ
مکتی دھام کے نواسی بنتے ہیں۔ ہے

۲۹۵
تُو ہی رچن ہار سنسارا
تو ہی انت میں کرے سنگھارا

پربھو! تو ہی سنسار کے رچنے والا
ہے۔ اور تُو ہی انت میں سنگھار کرتا ہے

۲۹۶
شردھا بل تے کھوجے جوئی
پرم موکھش کر بھاگی ہوئی

جو شردھا کے بل سے کھوج کرتا ہے
وہی پرم مکتی کا سزاوار ہوتا ہے

۲۹۷
ہے مہان پربھو انتریامی
تُو ہی آہے سبھن کر سوامی

ہے انتریامی مہان پربھو! تُو ہی
سب کا سوامی ہے۔

۲۹۸
پران جیو میں تُو ہی بھاسے
آدت تیرو تیج وکاسے

تُو ہی پران اور جیو میں چمکتا ہے اور
سُورج تیرے ہی پرکاش کو پھیلاتا ہے

۲۹۹
میگھ ہردے میں تُو ہی سماشے

تُو ہی بادلوں کے اندر سمایا ہوا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۹۹ پرتھوی تل میں تو ہی رکھا وے
تو ہی کوشٹی جیوتی الاپے
تو ہی سرب بھوت میں ویاپے
تو ہی سب تے بڑو کہایو
تیری جوت جگت میں چھایو
ودیا ہے پرکاش سم تولا
اُہے اودیا تم کر مولا
ودیا میں رُچی راکھیں گیانی
بھرم اور دھاوے اگیانی
ہے جیوتی سوروپ کرتارا
مہا مہا پربھاو اپارا
تو ہی نیم کر باندھن ہارا
تو اگیا کو میٹن ہارا؟

اور پرتھوی کے اندر بھی تو ہی براجتا ہے چاند کی جیوتی بھی تجھ کو الاپتی ہے۔ اور سب بھوتوں میں تو ہی ویاپک ہے، تو ہی سب سے بڑا کہلاتا ہے، اور سنسار میں تیری ہی جیوتی چھائی ہے، ودیا پرکاش کی مثل ہے اور اودیا اندھیرے (اگیان) کا مول ہے اس لئے گیانی پرش ودیا میں ہی پریم رکھتے ہیں اور اگیانی بھرم میں بھٹکتے ہیں ہے جیوتی سوروپ خالق! آپ کی مہما مہان اور پربھاو اپار ہے۔ تو ہی سنسار کے نیموں کو باندھنے والا ہے، تیرے حکم کو بھلا کون مٹا سکتا ہے؟

ازمم ششم

یوگ درشن اُردو

مہرشی پتنجلی کرت یوگ شاستر کا بہت ہی سرل اُردو ترجمہ مع تشریح کے کرکے شری ان پرمارتھی جی نے اُردو دان احباب کے لئے بھی یوگ کی شکشا کو سرل بنا دیا ہے۔ منگوا کر لابھ اُٹھاویں۔ قیمت صرف ۱۲ ار

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

فہرست مضامین تیتریہ اپنشد

۱	نویدن	۵
	شکشا ولّی	
۲	پہلا انوواک۔ شانتی پاٹھ	۱۱
۳	دوسرا انوواک۔ شکشا کی ویاکھیا	۱۷
۴	تیسرا انوواک۔ پانچ طرح کی سنگھتا اُپاسنا ...	۲۰
۵	چوتھا انوواک۔ شری اور لکشمی کی پراپتی کے لیے جپ اور ہوم	۲۸
۶	پانچواں انوواک۔ ویاہرتی روپ برہم کی اُپاسنا	۳۷
۷	برہم کی ساکشات پراپتی کا مقام ہردے آکاش ...	۴۳
۸	ساتواں انوواک۔ پانکت روپ سے برہم کی اُپاسنا ...	۴۸
۹	آٹھواں انوواک۔ اونکار اُپاسنا	۵۱
۱۰	نواں انوواک۔ سوادھیائے اور سداچار کی مہما	۵۴
۱۱	دسواں انوواک۔ آتم شکتی کو جگانے کا منتر	۵۷
۱۲	گیارھواں انوواک۔ وید پڑھنے کے بعد شِشیہ کو آچاریہ کا اپدیش	۵۹
	۲۔ برہم آنند ولّی	
۱۳	پہلا انوواک۔ شانتی پاٹھ	۶۷

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۱۴	دُوسرا انوواک - برہم گیان کا پھل اور آنند مئے کوش کی مہما ..	۶۸
۱۵	تیسرا انوواک - پران کی مہما اور منو مئے کوش کا بیان	۷۱
۱۶	دوسرا انوواک - انّ کی مہما اور پران مئے کوش کا بیان	۷۵
۱۷	چوتھا انوواک منو مئے کوش کی مہما اور وگیان مئے کوش کا بیان	۸۶
۱۸	پانچواں انوواک - وِگیان کی مہما اور انّ مئے کوش کا بیان ..	۸۹
۱۹	چھٹا انُوواک - برہم کے ست اور است جاننے کا بھید ..	۹۳
۲۰	ساتواں انوواک - برہم کا سوروپ اور برہم گیانی کی ابھید اپاسنا	۱۰۲
۲۱	آٹھواں انوواک - برہم آنند کی میمانسا	۱۰۶
۲۲	برہم آنند کتنا ہے	۱۰۷
۲۳	برہم آنند کی ویاکھیا	۱۱۴
۲۴	برہم آنند کی میمانسا کا پھل	۱۱۸
۲۵	نواں انوواک - برہم آنند کا انوبھو کرنے والے گیانی کو ابھے پراپتی	۱۲۱
	۳ - بھرگو ولّی	
۲۶	بھرگو کا اپنے پتا کے پاس برہم ودیا سیکھنے کے لیے جانا اور ورن کا اس کو برہم کے بارے میں اپدیش کرنا	۱۲۴
۲۷	دُوسرا انوواک - بھرگو کا انّ کو برہم جان کر تپ کرنا	۱۲۸
۲۸	تیسرا انوواک - بھرگو کا پران کو برہم جان کر تپ کرنا	۱۳۰
۲۹	چوتھا انوواک - بھرگو کا من کو برہم جان کر تپ کرنا	۱۳۲

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

۳۰	بھرگو کا وگیان کو برمھ جان کر تپ کرنا ...	۱۳۴
۳۱	چھٹا انوواک ۔ آنند ہی برمھ ہے اور وارونی ودیا کا پھل ..	۱۳۵
۳۲	ساتواں انوواک ۔ ان کی نندا نہ کرنے کا برت اور پھل	۱۴۰
۳۳	آٹھواں انوواک ۔ ان کے تیاگ نہ کرنے کا برت اور پھل	۱۴۲
۳۴	نواں انوواک ۔ ان کے بڑھانے کا برت اور پھل ...	۱۴۴
۳۵	دسواں انوواک ۔ اتیتھی سیوا کی مہما اور پھل ...	۱۴۶
۳۶	برمھ کی کس وستو میں کس روپ سے اپاسنا کرے ...	۱۴۸
۳۷	ایکتا کے گیاتا برمھ گیانی کو ملنے والا پھل ...	۱۵۷
۳۸	برمھ گیانی شادکام ہو کر سام گان گاتا ہے	۱۶۱
۳۹	شانتی پاٹھ ...	۱۶۶
	سمر اکبری تیتریہ اپنشد کا دوہوں میں ترجمہ	
۴۰	پرارتھنا ...	۱۶۷
۴۱	یجر وید ساوتری رچا ...	۱۷۵
۴۲	پنچ کوش گیان ...	۱۷۷
۴۳	پران کی مہما ...	۱۸۳
۴۴	آنند ولی ۔ ۱۸۴ ۔ ۴۵ ... آواہن	۱۸۶
۴۶	پنچ کوش تتو گیان .. ۱۸۹ ۔ ۴۷ بھرگو ولی ..	۱۹۱
۴۸	بھگت استتی ...	۱۹۳

اوم شم

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اوم

شری میان پرمارتھی ایڈیٹر مارتنڈ و مترجم مہابھارت کرت گیان، دھیان، بھگتی، اپاسنا، یوگ اور ویدانت کی

دھارمک پستکیں

اب کسی بھی سچے ہندو دھرم اولمبی سجن کو ان پستکوں کے سوادھیائے سے محروم نہ رہنا چاہیئے

۱	شری مد بھگوت گیتا المعروف سرل گیتا۔ حجم ۲۶۸ صفحات کلاں مجلد سنہری جلد قیمت رعایتی صرف دو روپے (عا۲) علاوہ محصولڈاک
۲	شری گیانیشوری گیتا ارتھات بھاوارتھ دیپکا۔ شری گیانیشور مہاراج کرت پرسدھ مہاراشٹریہ گرنتھ کا اردو ترجمہ۔ قیمت عا۲ رعایتی عہ۸
۳	شری یوگ واششٹ مہارامائن ارتھات موکشش شاستر۔ ویدانت کا پرسدھ گرنتھ۔ قیمت ہر دو حصہ مجلد ۱۴۲۰ صفحات ہے۸ رعایتی صرف ہے۳
۴	داس بودھ۔ سمرتھ سوامی رام داس جی کرت ویدانت اور بھگتی کا بہت ہی اوتم گرنتھ۔ حجم ۲۳۲ صفحات۔ قیمت عہ۸ رعایتی عہ۲
۵	اپنشد گیان مالا۔ اس میں ایش۔ کین۔ کٹھ۔ پرشن۔ منڈک اور مانڈوکیہ یہ چھ اپنشد ہیں۔ قیمت مجلد صرف دو روپے رعایتی عہ۱۲

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

منیجر مارتنڈ پستکالیہ لاہور

۶	پنچی کرن ارتھات ویدانت کا عطر۔ پرم ہنس شکھا سوامی رام گرو کرت۔ قیمت ۵/
۷	پاتنجل یوگ شاستر۔ پہلے سنسکرت اور اردو میں سوتر۔ پھر لفظی ترجمہ۔ پھر سلیس اردو ترجمہ اور پھر تشریح۔ حجم ۲۵۶ صفحات کلاں۔ قیمت صرف ۱۲/ رعایتی ۱۰/
۸	مہابھارت کا شانتی پرب۔ حجم ۶۸۸ صفحات قیمت ساڑھے چار روپیہ رعایتی صرف تین روپیہ بارہ آنے
۹	ادھیاتم رامائن باتصویر مجلد۔ پرم شانتی دایک گرنتھ ہے۔ قیمت عہ رعایتی عہ
۱۰	شری تلسی رامائن بال کانڈ۔ حجم ۲۷۶ صفحات۔ قیمت عہ رعایتی عہ
۱۱	پرانایام کی مہما اور مکمل ودھی۔ روزگار میں ترقی اور چت کی شانتی کے لئے پرانایام کے سرل سادھن۔ قیمت ۸/ رعایتی ۶/
۱۲	اوم سہت گایتری کی مہما اور جپ کی ودھی۔ مکمل۔ قیمت ۱۴/ رعایتی ۱۲/
۱۳	گایتری میمانسا۔ قیمت ۱/ رعایتی ۱۴/
۱۴	یوگ سندھیا۔ اس میں یوگ کے سرل سادھن اور ترکال سندھیا بالتشریح دی گئی ہے۔ گایتری شاپ موچن اور کوچ بھی دئے ہیں۔ قیمت صرف ۸/
۱۵	شری وشنو سہسر نام سٹیک۔ روزانہ پاٹھ کرنے کے لئے۔ قیمت رعایتی ۱/
۱۶	سندھیو اپاسنا یوگ بالتشریح ویدک سندھیا بھجنوں کے۔ قیمت رعایتی ۱۴/
۱۷	شری وشنو پران۔ باتصویر۔ حجم ۱۳۶ صفحات کلاں۔ قیمت صرف ۱۰/
۱۸	شریمد بھاگوت بھگتی پرکاش۔ شریمد بھاگوت کی کتھائیں اور کپل گیتا درج ہے۔ بڑا ہی بھگتی پورن گرنتھ ہے۔ قیمت صرف ۸/
۱۹	شریمد بھاگوت کا دسم سکندھ۔ امرت کتھا ارتھات شری کرشن لیلا امرت

منیجر مدرسہ پستکالیہ چکلہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

سنسکرت بھاگوت سے اصلی ترجمہ۔ قیمت ہر دو جلد عہ پرچار کیلئے رعایتی قیمت ۸ر

۲۰ شری جپ جی صاحب سٹیک۔ بڑا ہی بھگتی پورن گرنتھ ہے قیمت صرف ۱۲ار

۲۱ شری سکھ منی صاحب سٹیک۔ شری گورو ارجن دیو صاحب کرت۔ قیمت ۱۲ار

۲۲ ویراگ سندیش۔ مکمل گورو بانی شری گورو تیغ بہادر جی مہاراج معہ تشریح۔ قیمت ۸ر

۲۳ بھرتری ہری شتک۔ نیتی اور ویراگیہ شتک بالتشریح۔ قیمت عہ رعایتی ۴ار

۲۴ میراں بائی کی پریم بانی۔ میراں بائی کے بھجن معہ تشریح کے۔ قیمت ۶ر رعایتی ۵ار

۲۵ مارتنڈ کے چھ سالہ طبی نمبر۔ ان میں ۱۹۳۱ء تا ۱۹۳۳ء اور ۱۹۳۵ء تا ۱۹۳۷ء

کل چھ طبی نمبر شامل ہیں ہر ایک گرہستی کے لئے کار آمد ہیں۔ قیمت رعایتی صرف ۴ر

۲۶ سور سدھا سار۔ شری کرشن کے بالپن پر مہاتما سورداس جی کے شبد معہ تشریح ۴ر

۲۷ نیتی سار سنگرہ۔ نیتی اور اخلاق کے اپدیش۔ قیمت رعایتی ۴ر

۲۸ بھگت رتناولی۔ بھگتی کی مہما اور بھگوان کے بھگتوں کے جیون چرتر معہ ان کے

اپدیشوں کے۔ قیمت رعایتی صرف ۵ار

۲۹ آدرش مہاپرشوں کے جیون چرتر۔ قیمت اصلی ۸ر رعایتی ۶ار

۳۰ آدرش پتی برتاؤں کے جیون چرتر ״ ״ ۵ر ״ ۴ر

۳۱ نرسی بھگت جی کا جیون چرتر۔ ״ ״ ۵ار ״ ۴ر

۳۲ پرہلاد بھگت جی کا جیون چرتر۔ قیمت اصلی ۵ار رعایتی ۴ر

۳۳ دیورشی نارد جی کا جیون چرتر ״ ״ ۵ار ״ ۴ر

۳۴ مہاتما پرم ہنس رام کرشن جی کا جیون چرتر معہ اپدیش۔ قیمت رعایتی ۴ر

۳۵ شری گیانیشور مہاراج کا جیون چرتر۔ قیمت رعایتی ۴ر

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۳۶	مہاتما بدھ دیو جی کا جیون چرتر۔ قیمت ۱۰ر رعایتی ۸ر
۳۷	سنت سندیش۔ از تعات سنتوں کی بانی معہ ترجمہ و تشریح کے قیمت ۸ر
۳۸	ایشور پرارتھنا کے چمتکار۔ قیمت ۱ر رعایتی ۸ر
۳۹	رسالہ حفظ صحت اور ورزش۔ قیمت اصلی ۸ر رعایتی ۸ر
۴۰	دھرم کے دس لکھشنوں کی ویاکھیا۔ ۸ر ۸ر
۴۱	مارتنڈ کا رام نمبر۔ بھگوان رام کے پریمیوں کے لئے ۸ر ۸ر
۴۲	اشٹ وش شلوکی گیتا۔ روزانہ پاٹھ کے لئے ۔۳ر
۴۳	جیبی گیتا برائے روزانہ پاٹھ ۳ر مفت تقسیم کرنے کیلئے ۱۰ر فی جلد
۴۴	سادھیاتم یوگ از یوگی راج شری آنند وگھوش۔ قیمت ۸ر
۴۵	بدھ مذہب کی مقدس کتھائیں۔ بڑی ہی شگفتہ وایتیں ہیں۔ قیمت ۸ر

۴۶	دھرم کی ویاکھیا ۲ر	۴۷	بھگوان رام کے اپدیش ۲ر
۴۸	شری پانڈو گیتا معہ ترجمہ ۳ر	۴۹	اندر شکتی کا وکاش یا روحانی علم ۳ر
۵۰	برہم چریہ کے سادھن ۲ر	۵۱	سکشی یوگ از مہاتما گاندھی جی ۴ر
۵۲	منش کرتویہ یا فرائض انسانی ۲ر	۵۳	مجموعہ حج جدید یا اعلیٰ طریقہ ورزش ۳ر
۵۴	خوشی و کامیابی کے بنیادی اصول ۳ر	۵۵	راہ نجات کی ابتدائی منزلیں ۳ر
۵۶	جیسے چاہو ویسے بن جاؤ ۳ر	۵۷	اچھی عادتیں ڈالنے کی تعلیم ۳ر
۵۸	اپنے خیر خواہ بنو ۳ر	۵۹	شانتی کی دولت ۸ر
۶۰	آئینہ سداچار اور قوت خیال ۳ر	۶۱	دوسرا جیون اور جیون مکتی ۲ر
۶۲	گلدستہ ظرافت ۸ر	۶۳	بھجن مالا اور ایشور بھگتی کے بھجن ۳ر

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

۶۴	بھگوان نام جپ مہاتم اور ودھی ۳/	۶۵	دھارمک و اخلاقی کتھائیں ۳/
۶۶	چھوٹے بھائی کا پریم ۴/	۶۷	ہندو کا لڑکا نہایت دلچسپ ۴/
۶۸	مہارانی چنتا اور شری وتس ۳/	۶۹	استری رتن کتھا یش ۸/ رعایتی ۶/
۷۰	مقدمہ بازی کا برا نتیجہ ڈرامہ ۵/	۷۱	ستی بیہولا کی پتی بھگتی ۷ ۴/
۷۲	آنکھوں کی امراض کا علاج ۳/	۷۳	سکھ ساگر کا کرشن نمبر " ۳/
۷۴	مارتنڈ کا روحانی نمبر ۴/	۷۵	مارتنڈ کا افسانہ نمبر .. ۱۰/ ۳/
۷۶	" " آتم وچار نمبر ۲/۰	۷۷	" آتم کلیان نمبر .. ۲/۰
۷۸	" " اپاسنا نمبر ۳/	۷۹	" شردھا بھگتی پرکاش نمبر ۲/۰
۸۰	" " کتھا نمبر ۳/	۸۱	مہاتما گاندھی جی سات مہابرت ۴/
۸۲	اتری رشی کے چار چیلوں کی کتھا ۴/	۸۳	آتمک اونتی کے سرل سادھن ۴/

۸۴ شہنشاہ اشوک المعروف راجکماری پریلا کی کارستانیاں۔ حجم ۴۸۰ صفحات ۲/

۸۵ راجکمار چھترسال المعروف رانی ہیرا دیوی کی کارستانیاں حجم ۳۲۰ صفحات ۱/

۸۶ سو بھاگیہ لکشمی المعروف پاپ کا انجام - رعایتی ۵ ا/

۸۷ حسد کی آگ المعروف قسمت کا ہیر پھیر۔ رعایتی ۱۲/

۸۸ ستی کی رکشا المعروف دھرم کی جے۔ نہایت دلچسپ ہے۔ قیمت ۲/

۸۹ تسخیر بنگال المعروف فتوحات راجہ ٹوڈرمل - قیمت صرف ۸/

ملنے کا پتہ

رام لال ورما مینجر مارتنڈ پستکالیہ۔ چنگڑ محلہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

اوم

دھیان اوستھا میں پربھو سے بات چیت

(از شریمان جے دیال جی گوئند کا)

سادھک ایکانت اور پوتر ستھان میں گیتا یا اُن کے آسن پرسوستک سدھ یا پدم آسن وغیرہ کسی آسن سے ستھر شانت۔ سیدھا اور سُکھ سے بیٹھے۔ اور اندریوں کو وشیوں سے ہٹا کر ساری سنساری کامناؤں کو تیاگ کر بھی مَن سے رہت ہو جائے۔ پھر آلسیہ رہت اور وِیراگیہ یکت پوتر چت سے اپنے اِشٹ دیو بھگوان کا آواہن کرے۔ یہ خیال رکھنا چاہیے۔ کہ جب دھیان اوستھا میں بھگوان آتے ہیں۔ تب چت میں بڑی پرسنتا۔ شانتی۔ گیان کی چمک اور سارے بھومنڈل میں نہا پرکاش آنکھوں کو بند کرنے پر پرتیکش سا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پرتیکت ہوتا ہے۔ جہاں شانتی ہے۔ وہاں چت ڈانواں ڈول نہیں ہوتا اور جہاں گیان کا پرکاش ہوتا ہے وہاں نیند آلس نہیں آتے۔ اور یہ وشواس رکھنا چاہیئے۔ کہ بھگوان سے استتی اور پرارتھنا کرنے پر دھیان اوستھا میں بھگوان آتے ہیں۔ اپنے اشٹ دیو کے ساکار روپ کا دھیان کرنے میں کوئی مشکل بھی نہیں ہے۔ اگر کہو کہ دیکھی ہوئی چیز کا دھیان ہونا سہج ہے۔ بنا دیکھی چیز کا دھیان کیسے ہو سکتا ہے؟ سو ٹھیک ہے۔ مگر شاستر اور مہاتماؤں کے بچنوں کے آدھار پر اور اپنے اشٹ دیو کے من بھاونے چتر کے آدھار پر بھی دھیان ہو سکتا ہے۔

اس لیے سادھک کو چاہیئے۔ کہ آنکھوں کو موند کر اپنے اشٹ دیو پرمیشور کا آواہن کرے۔ اور سادھارن آواہن کرنے سے نہ آنے پر ان کے نام اور گنوں کا کیرتن اور وید ستوتر اور پدوں کے ذریعے استتی اور پرارتھنا کرتے ہوئے شردھا اور پریم پورک کرونا بھاؤ سے گدگد ہو کر بھگوان کا بار بار آواہن کرے۔ اور بھگوان کے آنے کی آشا اور پرتیکھشا رکھتے ہوئے اس چوپائی کا اچارن کرے۔

ایک بات میں پوچھوں تو ہی ۔۔۔۔۔۔ کارن کون بسارید مو ہی

پھر یہ وشواس کرنا چاہیئے۔ کہ ہمارے اشٹ دیو بھگوان آکاش میں ہمارے سامنے قریب دو فٹ کی دوری پر پرتیکھش ہی کھڑے ہیں۔ اس کے بعد چرنوں سے لے کر مستک تک اس دویہ مورتی کو دیکھتے ہوئے یہ چوپائی پڑھنی چاہیئے

ناتھ سکل سادھن کر ہینا ۔۔۔۔۔۔ کینھی کرپا جان جن دینا

ہے ناتھ! میں تو سارے سادھنوں سے ہین ہوں۔ آپ نے مجھے دین جان کر دیا کی ہے۔ ارتھات میں نے تو کوئی بھی ایسا سادھن نہیں کیا۔ کہ جس کے بل پر دھیان میں بھی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

آپ کے درشن ہو سکیں۔ مگر آپ نے مجھے دین جان کر ہی دھیان میں درشن دئے ہیں۔ اس طرح بھگوان کے آجانے پر سادھک دھیان اوستھا میں بھگوان سے بات چیت کرنا شروع کرتا ہے۔

سادھک۔ پربھو! آپ دھیان اوستھا میں بھی پرگٹ ہونے میں اتنی دیر کیوں کرتے ہیں؟ پکارنے کے ساتھ ہی آپ کیوں نہیں آجاتے۔ اتنا ترساتے کیوں ہیں؟

بھگوان۔ ترسانے میں ہی تمہارا پرم ہت ہے۔

س۔ ترسانے میں کیا ہت ہے۔ میں نہیں سمجھتا۔ میں تو آپ کے پدھارنے میں ہی ہت سمجھتا ہوں۔

بھ۔ دیر سے آنے میں خاص لابھ ہوتا ہے۔ برہ بیاکلتا ہوتی ہے۔ بے حد شوق بڑھتا ہے۔ اس وقت آنے میں خاص آنند ہوتا ہے۔ جیسے بہت بھوک لگنے پر بھوجن امرت کی مانند لگتا ہے۔

س۔ ٹھیک ہے۔ مگر زیادہ دیر سے آنے پر نراش ہو کر سادھک دھیان چھوڑ بھی تو سکتا ہے۔

بھ۔ اگر مجھ پر اتنا ہی وشواس نہیں ہے، اور میرے آنے میں دیر ہونے کی وجہ سے جو سادھک اکتا کر دھیان چھوڑ سکتا ہے۔ اس کو درشن دے کر ہی کیا ہوگا؟

س۔ ٹھیک ہے۔ مگر آپ کے آنے سے آپ میں رچی کو بڑھنے کی ہی۔ اور اس سے سادھن بھی تیز ہوگا۔ اس لئے آپ کو پکارنے کے ساتھ ہی پدھارنا اچت اور مناسب ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ اُچت تو وہی ہے، جو میں سمجھتا ہوں، اور میں وہی کرتا ہوں، جو مناسب ہوتا ہے۔

س پربھو! مجھے ویسا ہی ماننا چاہیئے۔ جیسا آپ کہتے ہیں۔ مگر من بڑا پاجی ہے۔ وہ ماننے نہیں دیتا، آپ کہتے ہیں۔ وہی بات ٹھیک ہے، پھر بھی مجھے تو یہی پریہ لگتا ہے۔ کہ میں بلاؤں اور فوراً آپ آ جائیں۔ یہ بتلایئے۔ وہ کون سی پکار ہے۔ جس ایک ہی پکار کے ساتھ آپ آ سکتے ہیں؟

بھ گوپیوں کی طرح جب سادھک میرے ہی لئے برہ سے تڑپتا ہے، تب ویسے آ سکتا ہوں یا مجھ میں پریم اور وشواس کر کے دروپدی اور گجیندر کی طرح جب بے تابی سے بیاکل ہو کر پکارتا ہے۔ تب آ سکتا ہوں۔ یا پرہلاد کی طرح نشکام بھاو سے بھجنے والے کے لئے بنا بلائے بھی آ سکتا ہوں۔

س برہ سے بیاکل کر کے آتے ہیں۔ یہ آپ کی کیسی عادت ہے؟ آپ برہ کی ویدنا دے کر کیوں تڑپاتے ہیں؟

بھگوان برہ سے ہونے والی بے تابی (ہجر زدہ کے اشتیاق) کی تو بڑی ہی اونچے درجے کی اوستھا ہے۔ برہ بیاکلتا سے پریم کی بڑھتی ہوتی ہے۔ پھر بھگت لمحہ بھر بھی جدائی برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کو سدا کے لئے میری پراپتی ہو جاتی ہے۔ ایک دفعہ ملنے کے بعد پھر کبھی چھوڑتا ہی نہیں۔ جیسے بھرت چودہ سال تک برہ سے بیاکل رہا۔ پھر میرا ساتھ اس نے کبھی نہیں چھوڑا۔

س آپ کو کبھی کام ہوتا۔ تو آپ اکثر لکشمن اور شترگھن کے ہی سپرد کرتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھرت کے نہیں۔ اس کا کیا کارن تھا؟

بھ پریم کی کثرت سے بھرت میرا وِیوگ برداشت نہیں کرسکتا تھا۔

س پھر تم انہوں نے چودہ سال تک وِیوگ کیسے برداشت کیا؟

بھ میری آگیا سے مجبور ہوکر اس کو وِیوگ برداشت کرنا پڑا۔ اور اسی برہ سے اتنا پریم بڑھا کہ پھر اس کا مجھ سے کبھی وِیوگ نہیں ہوا۔

س مگر اس برہ میں آپ نے بھرت کا کیا ہت سوچا؟

بھ چودہ سال کا برہ برداشت کرنے سے وہ برہ اور ملاپ کے تتو کو جان گیا۔ پھر ایک لمحہ بھر کا وِیوگ بھی اس کو ایک یُگ کے برابر پرتیت ہونے لگا۔ اگر ایسا نہیں ہوتا۔ تو میری طرف اتنی کشش کیسے ہوتی؟

س برہ کی بیاکلتا سے نراشا بھی تو ہوسکتی ہے؟

بھ میں کہہ ہی چکا ہوں کہ ایسے پرشوں کے لئے پھر درشن دینے کی ضرورت ہی کیا ہے؟

س پھر ایسے پرشوں کو آپ کے درشن کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

بھ جس کسی طرح سے بھی مجھ میں شردھا اور پریم بڑھے۔ ایسی کوشش کرنی چاہیئے

س کیا بنا شردھا اور پریم کے درشن ہو ہی نہیں سکتے؟

بھ ہاں۔ نہیں ہو سکتے۔ یہی نیتی ہے

س کیا آپ رعایت نہیں کر سکتے؟

بھ کسی پر رعایت کی جائے اور کسی پر نہیں کی جائے۔ تو بے انصافی کا

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

وش آتا ہے۔ سب پر رعایت تو ہو نہیں سکتی۔

س کیا ایسی رعایت کبھی ہو بھی سکتی ہے؟

بھ ہاں۔ انت کال کے لئے ایسی رعایت ہے۔ اس وقت بنا شردھا اور پریم کے بھی صرف میرا سمرن کرنے سے ہی میری پراپتی ہو سکتی ہے۔

س پھر اس کے لئے بھی یہ خاص رعایت کیوں رکھی گئی ہے؟

بھ اس کا جیون سماپت ہو رہا ہے۔ سدا کے واسطے وہ اس منش شریر کو تیاگ کر جا رہا ہے۔ اس لئے اس کے واسطے یہ خاص رعایت رکھی گئی ہے۔

س یہ تو اُچت اور سب ہی ہے۔ کہ انت کال کے لئے یہ خاص رعایت رکھی گئی ہے۔ مگر انت کال میں من بدھی اور اندریاں اپنے قابو میں نہیں رہتے۔ اس لئے اس وقت آپ کا سمرن کرنا بھی بس کی بات نہیں ہے

بھ۔ اس کے لئے سدا ہی میرا سمرن رکھنے کا ابھیاس کرنا چاہیئے۔ جو ایسا ابھیاس کرے گا۔ اس کو میرا سمرن ضرور آویگا۔

س آپ کا سمرن مجھے سدا ہی بنا رہے۔ اس کے لئے میں خواہش رکھتا ہوں اور کوشش کرتا ہوں۔ مگر چنچل اور اُجڈ من کے آگے میری کوشش چلتی نہیں۔ اس کے لئے کیا اُپائے کرنا چاہیئے؟

بھ جہاں جہاں تمہارا من جائے۔ وہاں وہاں سے اس کو لوٹا کر مجھ میں بار بار لگانا چاہیئے۔ یا مجھ کو سب جگہ سمجھ کر جہاں جہاں من جائے۔ وہاں ہی میرا چنتن کرنا چاہیئے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س یہ بات میں نے سُنی ہے پڑھی بھی ہے اور میں سمجھتا بھی ہوں۔ مگر اُس وقت یہ دِکّتی مجھے یاد نہیں رہتی۔ اس کارن آپ کا سمرن نہیں کر سکتا۔

بھ آسکتی کے کارن یہ تمہاری بُری عادت پڑی ہوئی ہے۔ اور آسکتی کا ناش اور عادت سُدھارنے کے لئے مہاپُرشوں کا سنگ اور نام جپ کا ابھیاس کرنا چاہیئے۔

س یہ تو کسی قدر کیا بھی جاتا ہے اور اس سے لابھ بھی ہوتا ہے۔ مگر میری بدقسمتی سے یہ بھی تو ہر وقت نہیں ہو سکتا۔

بھ اس میں بدقسمتی کی کون بات ہے؟ اس میں تو تمہاری ہی کوشش کی کمی ہے۔

س پربھو! کیا بھجن اور ست سنگ کوشش سے ہوتا ہے؟ سُنا ہے۔ کہ ست سنگ پُوربِ پُنیہ کے اکٹھے ہونے پر ہی ہوتا ہے۔

بھ میرا اور ست پرشوں کا آشروے کر بھجن کی جو کوشش ہوتی ہے۔ وہ ضرور سپھل ہوتی ہے۔ اس میں کُسنگ (بری صحبت) آسکتی (سنساری موہ) اور سنچت کرم روکاوٹ تو ڈالتے ہیں۔ مگر اس کے تیبر ابھیاس سے سب روکاوٹوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور بتدریج سادھک کی ترقی ہو کر شردھا اور پریم کی بڑھتی ہوتی ہے۔ اور پھر روکاوٹیں پاس بھی نہیں پھٹک سکتیں۔ پراربدھ صرف پُوربِ جنم کے کئے ہوئے کرموں کے مطابق بھوگ پراپت کراتا ہے۔ وہ نئے شُبھ کرموں کے ہونے میں رُکاوٹ نہیں ڈال سکتا۔ جو روکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ وہ سادھک کی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کمزوری سے ہوتی ہے۔ پورب سنچت پنیوں کے سوا شردھا اور پریم پوروک
کوشش کرنے پر بھی میری کرپا سے ست سنگ مل سکتا ہے۔

س: پربھو! بہت سے لوگ ست سنگ کرنے کی کوشش کرتے ہیں مگر جب ست سنگ نہیں ملتا۔ تو بھاگیہ کی نندا کرنے لگ جاتے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟

بھ: ٹھیک ہے۔ مگر اس میں دھوکہ ہو سکتا ہے۔ سادھن میں ڈھیلا پن آجاتا ہے۔ جتنی کوشش کرنی چاہیئے۔ اتنی کرنے پر بھی اگر ست سنگ نہ ہو۔ تو ایسا کہا جا سکتا ہے۔ مگر اس بارے میں پراربدھ کی نندا نہ کرکے اپنے میں شردھا اور پریم کی جو کمی ہے۔ اسی کی نندا کرنی چاہیئے کیونکہ شردھا اور پریم سے نیا پراربدھ بن کر بھی پرم کلیان کارک ست سنگ مل سکتا ہے۔

س: پربھو! آپ ست سنگ کی اتنی مہما کیوں کرتے ہیں؟

بھ: بنا ست سنگ کے نہ تو بھجن۔ دھیان۔ سیوا وغیرہ کا سادھن ہی ہوتا ہے۔ اور نہ مجھ میں اننیہ پریم ہی ہو سکتا ہے۔ اس کے بغیر میری پراپتی ہونی کٹھن ہے۔ اسی لئے میں ست سنگ کی اتنی مہما کرتا ہوں

س: پربھو! بتلائیے۔ ست سنگ کے لئے کیا اُپائے کیا جائے؟

بھ: پہلے میں اس کا اُپائے بتلا ہی چکا ہوں۔ کہ شردھا اور پریم پوروک ست سنگ کے لئے کوشش کرنے پر میری کرپا سے ست سنگ مل سکتا ہے۔

س: اب میں ست سنگ کے لئے اور بھی زیادہ کوشش کروں گا۔ آپ سے بھی میں نشکام پریم بھاو سے بھجن دھیان نرنتر کرنے کے لئے مدد

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مانگتا ہوں۔

بھ تم اپنی بدھی کے مطابق ٹھیک مانگ رہے ہو۔ مگر وہ تمہارے من کو اتنا اچھا نہیں لگتا۔ جتنے کہ دشٹ بھوگ لگتے ہیں۔

س ہاں۔ بدھی سے تو میں پاتا ہوں۔ مگر من بڑا ہی پاپی ہے۔ اس سے رُچی کم ہونے کے باعث اس کو بھجن دھیان اچھا نہ لگے۔ تو اس کے آگے میں لاچار ہوں۔ اسی لئے ہی آپ کو خاص مدد کرنی چاہیئے۔

بھ من کی بھجن دھیان کی طرف کم رُچی ہو۔ تو بھی یہی کوشش کرتے رہو۔ کہ وہ بھجن دھیان میں لگا رہے۔ دھیرے دھیرے اس میں رُچی ہو کر بھجن دھیان ٹھیک ہو سکتا ہے۔

س میں اپنی طاقت کے مطابق کوشش کرتا ہوں۔ مگر ابھی تک تسلی بخش کام نہیں بنا۔ اسی سے ہمت ٹوٹ سی جاتی ہے۔ یہی وشواس ہے۔ کہ آپ کی دیا سے ہی یہ کام ہو سکتا ہے۔ اسی لئے آپ کو خاص دیا کرنی چاہیئے۔

بھ مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ میرے اوپر بھار ڈالنے سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔ یہ تو ٹھیک ہے۔ مگر میری آگیا کے مطابق کمر کس کر چلنے کی بھی تو تمہیں کوشش کرنی چاہیئے۔ ایسا مت مانو۔ کہ ہم نے سب کوشش کر لی ہے۔ ابھی کوشش کرنے میں بہت کمی ہے۔ تمہاری طاقت کے مطابق ابھی کوشش نہیں ہوئی ہے۔ اسی لئے خوب مستعدی کے ساتھ کوشش کرنی چاہیئے۔

س آپ کا آشرا لے کر مزید کوشش کروں گا۔ مگر کام تو آپ کی دیا سے ہی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہوگا۔ اس میں شک نہیں۔

بجھ یہ تو تمہارے پریم کی بات ہے۔ کہ تم مجھ پر وشواس رکھتے ہو۔ مگر سادھان رہنا۔ کہ بھگتوں سے کہیں حرامی پن نہ آ جائے۔ میں کہتا ہوں کہ تمہیں اتساہ بڑھانا چاہیئے۔ جب میرا ایسا کہنا ہے۔ تو تمہارے اتساہ میں کمی ہونے کا کوئی بھی کارن نہیں ہے۔ صرف من ہی تمہیں دھوکہ دے رہا ہے۔ اتساہ بھنگ ایسا ہی ایک بات من میں آنے ہی مت دو۔ ہمیشہ اتساہ رکھو

س شانتی اور پرسنتا نہ ملنے پر میرا اتساہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔

بھ جب تم مجھ پر بھروسہ رکھتے ہو۔ تو پھر کام کی کامیابی کی طرف کیوں دھیان دیتے ہو؟ وہ بھی تو کامنا ہی ہے۔

س کامنا تو ہے مگر وہ ہے تو صرف بھجن دھیان کے بڑھانے کے لیئے ہی۔

بھ جب تم ہماری شرن میں آ گئے ہو۔ تو بھجن دھیان کے بڑھانے کے لیئے شانتی اور پرسنتا کی تمہیں چنتا کیوں ہے؟ تمہیں تو میری آگیا کے پالنے پر ہی خاص دھیان رکھنا چاہیئے۔ کام کے پھل پر نہیں

س کام سپھل نہ ہونے سے اتساہ بھنگ ہوگا اور اتساہ بھنگ ہونے سے بھجن دھیان نہیں بنے گا۔

بھ یہ تو ٹھیک ہے۔ مگر کامیابی کی کمی دیکھ کر بھی اتساہ میں کمی نہیں ہونی چاہیئے۔ مجھ پر وشواس کر کے بتدریج میری آگیا سے اتساہ بڑھانا چاہیئے۔

س یہ بات تو ٹھیک اور مدلل بھی ہے۔ مگر پھر بھی شانتی اور پرسنتا نہ ملنے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پر اتساہ میں کمی آہی جاتی ہے۔

بھ۔ ایسی بات ہے۔ تو تم نے پھر میری بات پر کہاں تک دھیان دیا؟ اس میں تو صرف تمہارے من کا دھوکہ ہی ہے۔

س بھگون! کیا اس میں میرے سنچت پاپ کارن نہیں ہیں؟ کیا وہ میرے اتساہ میں رکاوٹ نہیں ڈال رہے ہیں؟

بھ میری شرن میں آجانے پر پاپ رہتے ہی نہیں

س یہ میں جانتا ہوں۔ مگر میں حقیقت میں آپ کی شرن کہاں ہوا ہوں؟ ابھی تک تو صرف بچن ماتر سے ہی آپ کی شرن ہوں۔

بھ بچن ماتر سے بھی جو ایک بار میری شرن میں آجاتا ہے۔ اس کا بھی میں تیاگ نہیں کرتا۔ مگر تمہیں تو تمہارا سبھاو ہے۔ اس کے مطابق میری شرن ہونے کے لیے خوب کوشش کرنی چاہیئے۔

س کوشش تو خوب کرتا ہوں۔ مگر من کے آگے میری کچھ چلتی نہیں۔

بھ خوب کوشش کرتا ہوں۔ یہ ماننا غلط ہے۔ کوشش تھوڑی سی کرتے ہو اور اس کو مان بہت لیتے ہو۔

س اس کے سدھارنے کے لیے میں خاص کوشش کروں گا۔ مگر جسم میں اور سنساری وشیوں میں آسکتی رہنے اور من چنچل ہونے کے کارن آپ کی دیا کے بغیر پورے طور پر شرن ہونا بہت مشکل معلوم ہوتا ہے۔

بھ مشکل مانتے ہو۔ اسی لیے مشکل معلوم ہو رہا ہے۔ درحقیقت مشکل نہیں ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س مشکل کیسے نہیں مانوں؟ مجھے تو ایسا صاف معلوم ہوتا ہے۔

بھ ٹھیک، معلوم ہو تو ہوتا رہے، مگر تمہیں ہماری بات کی طرف ہی دھیان دینا چاہیئے۔

س آج سے میں آپ کی دیا پر بھروسہ رکھ کر کوشش کروں گا۔ جس سے وہ مجھے مشکل بھی معلوم نہ پڑے۔ مگر سنا ہے۔ کہ آپ کے تھوڑے سے بھی نام جپ اور دھیان سے سب پاپوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ شاستر اور آپ بھی ایسا ہی کہتے ہیں، پھر ورتیاں ملین ہونے کا کیا کارن ہے؟ تھوڑا سا بھجن دھیان تو میرے ذریعے بھی ہوتا ہی ہوگا۔

بھ بھجن دھیان سے سب پاپوں کا ناش ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ مگر اس میں کوئی وشواس کرے تب تو؛ تمہارا ابھی تو اس میں پورا وشواس نہیں ہے کیونکہ تم مان رہے ہو، کہ پاپوں کا ناش نہیں ہوا۔ وہ ابھی ویسے ہی پڑے ہیں

س وشواس نہ ہونے کا کیا کارن ہے؟

بھ نیچ[1] اور ناستکوں[2] کا سنگ۔ سنچت پاپ اور دُرگن۔

س پاپ اور دُرگن کیا الگ الگ ہیں؟

بھ چوری، یاری، جھوٹ، ہنسا اور ومیھ پاکھنڈ وغیرہ پاپ ہیں اور راگ دویش، کام، کرودھ، درپ اور اہنکار وغیرہ دُرگن ہیں۔

[1] جھوٹ، کپٹ، چوری یاری ہنسا وغیرہ کرم کرنے والے کو نیچ کہتے ہیں
[2] ایشور، وید، سمرتی اور شاستر کو جو نہ مانے۔ وہ ناستک کہلاتا ہے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س ان سب کا ناش کیسے ہو؟

بھ ان کے ناش کے لئے نشکام بھاو سے بھجن۔ دھیان سیوا اور ست سنگ وغیرہ کرنا ہی سب سے بڑھ کر اپائے ہے۔

س سُنا ہے۔ کہ ویراگیہ ہونے سے بھی راگ دویش وغیرہ دوشوں کا ناش ہو جاتا ہے۔ اور اس سے بھجن دھیان کا سادھن بھی اچھا ہوتا ہے۔

بھ ٹھیک ہے۔ ویراگیہ سے بھجن دھیان کا سادھن بڑھتا ہے۔ مگر انتہ کرن شُدھ ہوئے بِنا درڑھ ویراگیہ بھی تو نہیں ہوتا۔ اگر کہو کہ جسم اور سنساری بھوگوں میں دُکھ اور دوش بدھی کرنے سے بھی ویراگیہ ہو سکتا ہے۔ تو ٹھیک ہے۔ مگر یہ درتی بھی مندرجہ بالا سادھنوں سے ہی ہوتی ہے۔ پس بھجن دھیان سیوا اور ست سنگ وغیرہ کرنے کی آخری دم تک کوشش کرنی چاہیئے۔

س بھگوان! اب یہ بتلائیے کہ آپ پرتیکھش درشن کب دیں گے؟

بھ اس کے لئے تم چنتا کیوں کرتے ہو؟ جب ہم ٹھیک سمجھیں گے۔ اسی وقت دے دیں گے۔ وَیدھ جب ٹھیک سمجھتا ہے۔ تب آپ ہی سوچ کر روگی کو ان دیتا ہے۔ روگی کو تو ویدھ پر ہی نربھر رہنا چاہیئے

س آپ کا کہنا ٹھیک ہے۔ مگر روگی کو بھوک لگتی ہے۔ تو وہ مجھے ان کب ملے گا۔ ایسا کہتا ہی ہے جو ان کے واسطے بے تاب ہوتا ہے۔ وہ تو پوچھتا ہی رہتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ — وید جانتا ہے کہ روگی کی بھوک سچی ہے یا جھوٹی۔ بھوک دیکھ کر بھی اگر وید روگی کو ان نہیں دیتا۔ تو اُس نہ دینے میں بھی اس کا ہت ہی ہے

س — ٹھیک ہے۔ مگر آپ کے درشن نہ دینے میں کیا ہت ہے۔ یہ میں نہیں سمجھا مجھے درشن دینے میں ہی ہت دکھائی دیتا ہے۔ روٹی سے تو نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ مگر آپ کے درشن سے کبھی نقصان نہیں ہو سکتا۔ بلکہ پرم لابھ ہوتا ہے۔ اس لئے آپ کا ملنا روٹی ملنے کی مانند نہیں ہے۔

بھ — وید کو جب جس چیز کے دینے سے سدھار ہونا معلوم ہوتا ہے اُسی کو مناسب وقت پر وہ روگی کو دیتا ہے۔ اس میں تو روگی کو وید پر ہی نربھر رہنا چاہیئے۔ وید سچی بھوک سمجھ کر روگی کو روٹی دیتا ہے۔ اور اس سے نقصان بھی نہیں ہوتا۔ اگرچہ میرا ملنا پرم لابھ دایک ہے۔ مگر مجھ میں پورن پریم اور شردھا روپ سچی بھوک کے بنا میرا درشن نہیں ہو سکتا۔

س — شردھا اور پریم کی تو مجھ میں بہت ہی کمی ہے اور مجھے اس کی پورتی کبھی ہونا بھی بہت مشکل معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے میرے لئے تو آپ کے درشن ناممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور ہی ہیں۔

بھ — ایسا ماننا تمہاری بھول ہے۔ ایسا ماننے سے ہی تو درشن ہونے میں دیر ہوتی ہے۔

س — نہیں مانوں۔ تو کیا کروں؟ کیسے نہ مانوں؟ پورن شردھا اور پریم کے بنا تو درشن ہو نہیں سکتے اور اُن کی مجھ میں بہت ہی کمی ہے۔

بھ — کیا کمی کی پورتی کبھی نہیں ہو سکتی؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س ہو سکتی ہے مگر جس طرح سے ہوتی آئی ہے، اگر اسی طرح سے ہوتی رہی، تو اس جنم میں تو اس کمی کی پورتی (تکمیل) ہونی ممکن نہیں۔

بھ ایسا سوچ کر تم خود ہی اپنے راستے میں کیوں رکاوٹ ڈالتے ہو؟ کیا نئوا برس کا کام ایک منٹ میں نہیں ہو سکتا؟

س ہاں۔ آپ کی کرپا سے سب کچھ ہو سکتا ہے۔

بھ پھر یہ حساب کیوں لگا لیا کہ اس جنم میں اب ممکن نہیں

س یہ میری کمزوری ہے۔ مگر اب آپ ایسی کرپا کیجئے جس سے آپ میں جلدی ہی میری پورن شردھا اور اننیہ پریم ہو جائے۔

بھ کیا مجھ میں تمہاری پورن شردھا اور پریم ہونا میں نہیں چاہتا؟ کیا میں اس میں روکاوٹ ڈالتا ہوں؟

س پربھو! روکاوٹ ڈالنے کی تو بات ہی کیا ہے؟ آپ تو مدد ہی کرتے ہیں۔ مگر شردھا اور پریم کی پورتی میں دیر ہو رہی ہے۔ اس سے پرارتھنا کی جاتی ہے۔

بھ ٹھیک ہے۔ مگر پورن پریم اور شردھا کی جو کمی ہے۔ اس کی تکمیل کرنے کے لئے میرا آشرا لے کر خوب کوشش کرنی چاہیئے

س بھگون! میں نے سنا ہے کہ رونے سے بھی اس کی پورتی ہوتی ہے، کیا یہ ٹھیک ہے؟

بھ وہ رونا دوسرا ہے؟

س دوسرا کونسا اور کیسا؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ وہ رونا دل سے ہوتا ہے۔ جیسے کہ کوئی آرت دُکھی آدمی دُکھ سے چھوٹنے کے لئے سچے دل سے روتا ہے۔

س ٹھیک ہے۔ چاہتا تو ویسا ہی ہوں۔ مگر سب وقت ویسا رونا آتا نہیں

بھ اس سے یہ نشچت ہوتا ہے۔ کہ بُدھی کے وچار کے ذریعے تو تم رونا چاہتے ہو۔ مگر تمہارا من نہیں چاہتا۔

س بھگون! اگر من ہی چاہنے لگے۔ تو پھر آپ سے پرارتھنا ہی کیوں کروں؟ من نہیں چاہتا۔ اسی لئے تو آپ کی مدد چاہتا ہوں

بھ میری آگیاؤں کے پالن کرنے میں سرگرمی سے لگے رہنے سے ہی میری پوری مدد ملتی ہے۔ یہ وشواس رکھو۔ کہ اس میں مستعد ہونے سے مشکل سے مشکل کام بھی سہج میں ہو سکتا ہے؛

س بھگون! آپ جیسا کہتے ہیں۔ ویسا ہی کروں گا۔ مگر ہوگا سب آپ کی کرپا سے ہی۔ میں تو نمت ماتر ہوں۔ اس لئے آپ کی یہ آگیا مان کر اب خاص طور سے کوشش کروں گا۔ مجھے نمت بنا کر جو کچھ کرا لینا ہے۔ سو کرا لیجئے۔

بھ ایسا مان لینے سے تم میں کہیں حرامی پن نہ آ جائے؛

س بھگون! کیا آپ سے مدد مانگنا بھی حرامی پن ہے؟

بھ مدد تو مانگتا رہے۔ مگر کام کرنے سے جی چُراتا رہے۔ اور آگیا پالن کرے نہیں۔ اسی کا نام حرامی پن ہے۔ جو کچھ میں نے بتلایا ہے۔ مجھ میں چت لگا کر ویسا ہی کرتے رہو۔ آگے پیچھے کا کچھ بھی چنتن مت کرو۔ جو کچھ ہو۔ پرسنتا پوروک دیکھتے رہو۔ اسی کا نام شرنا گتی ہے۔ وشواس رکھو کہ اس

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

طرح شرن ہونے سے سب کاموں کی سدھی ہو سکتی ہے۔

س - وشواس تو کرتا ہوں۔ مگر بے تابی کے کارن بھول ہو جاتی ہے۔ اور پرم شانتی اور پرم آنند کی پراپتی کی طرف لکھش چلا ہی جاتا ہے۔

بھ - جیسے کاریہ کے پھل کی طرف دیکھتے ہو۔ ویسے کاریہ کی طرف کیوں نہیں دیکھتے؟ میری آگیا کے مطابق کام کرنے سے ہی مجھ میں شردھا اور پریم بڑھ کر میری پراپتی ہوتی ہے۔

س - مگر پربھو! آپ میں شردھا اور پریم ہوئے بنا آگیا کا پالن بھی تو نہیں ہو سکتا۔

بھ - جتنی شردھا اور پریم سے میری آگیا کا پالن ہو سکے۔ اتنی شردھا اور پریم تو تم میں ہے ہی۔

س - پھر آپ کی آگیا کا حرف بہ حرف پالن نہ ہونے میں کیا کارن ہے؟

بھ - سنچت پاپ اور راگ دویش، کام، کرودھ وغیرہ درگن ہی رکاوٹ ڈالنے کے کارن ہیں

س - ان کا ناش کیسے ہو؟

بھ - یہ تو پہلے ہی بتلا چکا ہوں کہ ان کا ناش بھجن، دھیان، ستسنگ وغیرہ سادھنوں سے ہوگا۔

س - اس کے لئے اب اور بھی خاص طور سے کوشش کروں گا۔ مگر یہ بھی تو آپ کی مدد سے ہی ہوگا۔

بھ - مدد تو مجھ سے جتنی چاہو۔ اتنی ہی مل سکتی ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س پربھو! کوئی کوئی کہتے ہیں کہ پربھو کے پرتیکھش درشن گیان آنکھوں سے ہی ہو سکتے ہیں۔ مادی آنکھوں سے نہیں۔ سو کیا بات ہے؟

بھ ان کا کہنا ٹھیک نہیں ہے۔ بھگت جس طرح میرا درشن چاہتا ہے۔ اُس کو میں اُسی طرح درشن دے سکتا ہوں

س آپ کا دگرہ (شریر) تو دویہ ہے۔ پھر مادی آنکھوں سے اُس کے درشن کیسے ہو سکتے ہیں؟

بھ میری کرپا سے۔ میں اس کو ایسی شکتی پردان کر دیتا ہوں۔ جس کے آشرے سے وہ مادی آنکھوں سے بھی میرے دویہ سوروپ کا درشن کر سکتا ہے۔

س جہاں آپ دویہ ساکار سوروپ سے پرگٹ ہوتے ہیں۔ وہاں جتنے منش رہتے ہیں۔ ان سب کو آپ کے درشن ہوتے ہیں۔ یا ان میں سے کسی ایک دو کو؟

بھ میں جیسا چاہتا ہوں۔ ویسا ہی ہو سکتا ہے۔

س مادی آنکھیں تو سب کی یکساں ہی ہے۔ پھر کسی کو درشن ہوتے ہیں اور کسی کو نہیں ہوتے۔ یہ کیسے؟

بھ اس میں کوئی تعجب نہیں۔ ایک یوگی بھی اپنی یوگ شکتی سے ایسا کام کر سکتا ہے۔ کہ بہتوں کے سامنے پرگٹ ہو کر بھی کسی کو دکھائی دے اور کسی کو نہ دکھائی دے۔

س جب آپ سب کو درشن دیتے ہیں۔ تب سب کو ایک ہی طرح کے دکھائی دیتے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہیں یا الگ الگ روپ سے ؟

بھ ایک طرح سے دکھائی دے سکتا ہوں اور الگ الگ روپ سے بھی۔ جو جیسا پاتر ہوتا ہے۔ ارتھات مجھ میں جس کی جیسی بھاونا پریتی اور شردھا ہوتی ہے۔ اس کو میں اسی طرح دکھائی دیتا ہوں۔

س آپ کے پرتیکھش پرگٹ ہونے پر بھی درشکوں میں شردھا کی کمی کیوں رہ جاتی ہے؟ مثال دے کر سمجھائیے۔

بھ میں شردھا کی کمی اور اچھا ہوتے ہوئے بھی سب کے سامنے پرگٹ ہو سکتا ہوں اور پرگٹ ہونے پر بھی شردھا کی کمی بیشی رہ سکتی ہے۔ جیسے دریودھن کی سبھا میں میں وراٹ روپ سے پرگٹ ہوا۔ اند اپنی اپنی بھاوناؤں کے مطابق دکھائی دیا۔ اور بہت لوگ مجھے دیکھ بھی نہیں سکے۔

س جب آپ پرتیکھش اوتار لیتے ہیں۔ تب تو سب کو سمان بھاو سے ہی دکھائی دیتے ہونگے

بھ اوتار کے وقت بھی جس کی جیسی بھاونا[1] رہتی ہے۔ اسی طرح اس کو نظر آتا ہے۔

س بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ سچدانند گھن پرماتما ساکار روپ سے جگت کے سامنے پرگٹ نہیں ہو سکتے۔ لوگوں کو اُن کی بھاونا ہی اپنے اپنے اشٹ دیو کے ساکار روپ میں دکھائی دینے لگتی ہے۔

بھ وہ سب بھولتے ہیں۔ وہ میرے سگن ساکار روپ کے رہسیہ (بھید) کو نہیں

---

[1] جاکی رہی بھاونا جیسی ۔ پربھو مورتی دیکھی تن تیسی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

جانتے۔ ہیں خود سچدانند گھن پرماتما ہی اپنی یوگ شکتی سے اِس سگُن ساکار رُوپ میں بھگتوں کے لیے پرگٹ ہوتا ہوں۔ ہاں سمادھی کال میں کسی کسی کو بھاونا سے ہی میرے درشن کی پرتیتی بھی ہو جاتی ہے۔ مگر اصل میں وہ میرے درشن نہیں سمجھے جاتے۔

س سادھک کیسے سمجھے کہ درشن پرتیکش ہوئے یا من میں بھاونا ہی ہے؟

بھ پرتیکش اور بھاونا میں رات دن کا سا انتر ہے۔ جب میرا پرتیکش درشن ہوتا ہے۔ تو اُس میں بھگتوں کے سب لکچھن گھٹنے لگ جاتے ہیں اور اس وقت کی ساری گھٹنائیں بھی پرمانت ہوتی ہیں۔ جیسے دھروؔ کو میرے پرتیکش درشن ہوئے اور شنکھ چھُوانے سے بنا پڑھے ہی اُسے سب شاستروں کا گیان ہو گیا۔ پرہلاد کے لیے میں پرتیکش پرگٹ ہوا اور ہرنیہ کشیپو کا ناش کر ڈالا۔ ایسی گھٹنائیں بھاونا ماتر نہیں سمجھی جا سکتیں۔ مگر جو بھاونا سے میرے سُوروپ کی پرتیتی ہوتی ہے۔ اس کی گھٹنائیں اس طرح پرمانت نہیں ہوتیں۔

س کتنے ہی لوگ کہتے ہیں کہ بھگوان تو سرب ویاپی ہیں۔ پھر وہ ایک دیش میں کیسے پرگٹ ہو سکتے ہیں؟ ایسا ہونے پر کیا آپ کے سرب ویاپی پن میں دوش نہیں آتا؟

بھ نہیں۔ جیسے اگنی سرب ویاپی ہے۔ کوئی اگنی کے طالب اگنی کو سادھن کے ذریعے کسی ایک دیش میں یا ایک ساتھ انیک دیشوں میں جلا سکتے ہیں۔ وہ اگنی سب دیشوں میں موجود رہتے ہوئے بھی اپنی سرب شکتی کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کر ایک دیش میں یا انیک دیشوں میں پرگٹ ہوتے ہیں۔ اور میں تو اگنی
سے بھی بڑھ کر ویاپک اور لامحدود شکتی والا ہوں۔ پھر مجھ سرب ویاپی
کے لئے سب جگہ موجود رہتے ہوئے ہی ایک ساتھ یا انیک جگہ سرب
شکتی سے پرگٹ ہونے میں کیا تعجب ہے؟

س آپ نرگن نراکار ہوتے ہوئے دویہ سگن ساکار روپ سے کیسے
پرگٹ ہوتے ہیں؟

بھ نرمل آکاش میں بھی پرمانو روپ سے جل رہتا ہے۔ وہی جل بوندوں کی
شکل میں آکر برستا ہے۔ اور وہی اس سے بھی ستھول برف اور اولوں
کی شکل میں بھی آجاتا ہے۔ ویسے ہی میں ست اور است سے پرے ہونے
پر بھی دویہ گیان کے روپ میں شدھ سوکشم ہوئی بدھی کے ذریعے جاننے
میں آتا ہوں۔ اس کے بعد میں نتیہ وگیان آنند ہوتا ہی اپنی یوگ شکتی سے
جب دویہ پرکاش کے روپ میں پرگٹ ہوتا ہوں۔ تب جیوتی مئے روپ سے
یوگیوں کو ہردے میں درشن دیتا ہوں۔ اور پھر دویہ پرکاش روپ ہوتا
ہی میں دویہ سگن ساکار روپ میں پرگٹ ہو کر بھگت کو پرتیکش دکھائی
دیتا ہوں۔ جیسے سورج پرگٹ ہو کر سب کی آنکھوں کو اپنا پرکاش دے
کر اپنا درشن دیتا ہے۔

س کوئی کوئی کہتے ہیں۔ کہ جل تو جڑ ہے۔ اس میں اس طرح کا وکار ہو سکتا
ہے۔ مگر نروکار چیتن میں یہ ممکن نہیں۔

بھ مجھ نروکار چیتن میں یہ وکار نہیں ہے۔ یہ تو میری شکتی کا پربھاو ہے

میں تو ناممکن کو بھی ممکن کر سکتا ہوں۔ میرے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے

س اچھا یہ بتلائیے کہ آپ کے ساکشات درشن ہونے کے لئے سب سے بڑھکر کیا اُپائے ہے؟

بھ مجھ میں اننیہ بھگتی ارتھات میری اننیہ شرناگتی۔

س اننیہ بھگتی کے ذریعے کن کن لکشنوں سے یُکت ہونے پر آپ ملتے ہیں؟

بھ دیوی سمپتی کے لکشنوں سے یُکت ہونے پر (گیتا ادھیائے ۱۶ شلوک ۱ تا ۳)

س دیوی سمپتی کے سب لکشن آنے پر ہی آپ ملتے ہیں یا پہلے بھی؟

بھ یہ کوئی خاص نیم نہیں ہے کہ دیوی سمپتی کے سب گُن ہونے ہی چاہئیں۔ مگر اننیہ بھگتی ضرور ہونی چاہیے۔

س دیوی سمپتی کے گُن کم ہونے پر بھی آپ صرف اننیہ بھگتی سے ملتے ہیں۔ تو پھر ملنے کے بعد دیوی سمپتی کے سب لکشن آجاتے ہونگے؟

بھ دیوی سمپتی کے لکشن ہی کیا اور بھی وشیش گُن آجاتے ہیں۔

س وہ وشیش اخاص گُن کون کون سے ہیں؟

بھ سمتا وغیرہ (گیتا ادھیائے ۱۲ شلوک ۱۳ سے ۲۰ تک)

س وہ لکشن آپ کی پراپتی ہونے کے پیچھے ہی آتے ہیں یا پہلے بھی؟

بھ پہلے بھی آجاتے ہیں۔ مگر میری پراپتی ہونے کے بعد تو ضرور ہی آجاتے ہیں

س آپ کی پراپتی کے لئے بھگت کا کیا کرتویہ ہے؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ — یہ تو بتلا ہی چکا۔ کہ صرف میری سب پرکار سے شرن ہونا۔

س — شرن میں آپ خود کیوں نہیں لے لیتے؟

بھ — کسی کو زبردستی شرن میں لینا۔ میرا کام نہیں ہے۔ شرن ہونا تو بھگت کا ہی کام ہے؟

س — اس بارے میں وویک وچار سے جو شرن ہونا چاہتا ہے۔ اُس کو آپ مدد دیتے ہیں یا نہیں؟

بھ — جو سرل چت سے مدد مانگتا ہے۔ اس کو ضرور دیتا ہوں۔

س — جو آپ کی پراپتی کے لئے سب طرح سے آپ کی شرن ہونا چاہتا ہے۔ اُس کے سادھن میں ردھی سدھی دیوتا وغیرہ وگھن ڈال سکتے ہیں یا نہیں؟

بھ — کوئی بھی وگھن نہیں ڈال سکتے

س — دیکھنے میں تو آتا ہے۔ کہ آپ کی بھگتی کرنے والے پرشوں کو انیک وگھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور اس سے سادھن میں روکاوٹیں بھی پڑ جاتی ہیں

بھ — وہ سب طرح سے میری شرن نہیں ہیں۔

س — آپ کو پراپت ہونے کے بعد انیما آدی سدھیاں بھی اس میں آ جاتی ہیں کیا؟

بھ — بھگت کو اُن کی ضرورت ہی نہیں ہے۔

س — اگر بھگت خواہش کرے۔ تو بھی یہ پراپت ہو سکتی ہیں یا نہیں؟

بھ — میرا بھگت ان سب کی خواہش کرتا ہی نہیں اگر کرے تو میرا اننیہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھگت ہی نہیں۔

س آپ کی پراپتی ہونے کے بعد آپ کے بھگت کا کیا ادھکار ہوتا ہے؟

بھ وہ اپنا کچھ بھی ادھکار نہیں مانتا ہے اور نہ چاہتا ہی ہے۔

س اس کے نہ چاہنے پر بھی آپ تو دے سکتے ہیں؟

بھ ہاں! مجھے ضرورت ہوتی ہے۔ تو دے دیتا ہوں

س آپ کو بھی ضرورت؟

بھ ہاں سنسار میں جیوؤں کے کلیان کے لئے اگر دھرم اور بھگتی کے پرچار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہی میری ضرورت ہے۔

س اس وقت آپ اس کو کتنا ادھکار دیتے ہیں؟

بھ جتنا مجھ کو اس سے کام لینا ہوتا ہے

س یہ ادھکار کیا آپ سبھی بھگتوں کو دے سکتے ہیں یا کسی کسی کو؟

بھ اُداسین کو چھوڑ کر جو خوشی کے ساتھ لینا چاہتا ہے اُن سبھی کو یہ ادھکار دے سکتا ہوں

س دھرم۔ سداچار اور بھگتی کے پرچار کے لئے پورن ادھکار دینے کے یوگیہ آپ کس کو سمجھتے ہیں؟ کیسے سو بھاؤ والے بھگت کو آپ پورن ادھکار دے سکتے ہیں؟

بھ جس کا دوسروں کے ہت کے لئے نشکام کیا ہوا سرب تیاگ کرنے کا سوبھاؤ ہے جس میں "سب کا کلیان ہو" ایسی سو بھاوک ورتی سدا سے چلی آ رہی ہے۔ اور جو دوسروں کی پرسنتا میں ہی سدا پرسن

رہتا ہے۔ ایسے اُدار سوبھاؤ والے پرم ویانو پریمی بھگت کو میں اپنا پُورن ادھکار دے سکتا ہوں۔

س کیا آپ کی پراپتی کے بعد بھی سب کے سوبھاؤ ایک سے نہیں ہوتے؟

بھ نہیں۔ بلکہ سادھن کال میں جس کا جیسا سوبھاؤ ہوتا ہے۔ اکثر ویسا ہی سدھ اوستھا میں بھی ہوتا ہے۔ مگر ہرش شوک۔ راگ دویش کام کرودھ وغیرہ وکاروں کا اتینت ابھاو (پُورے طور پر ناش) سبھی میں ہو جاتا ہے۔ اور سمتا، شانتی اور پرم آنند کی پراپتی بھی سب کو سمان بھاؤ سے ہی ہوتی ہے۔ نیز شاستر آگیا کے خلاف کرم تو کسی کے بھی نہیں ہوتے۔ بلکہ سارے کرم (شاستر انوکول کام) میری آگیا کے مطابق ہوتے ہوئے بھی الگ الگ ہوتے ہیں۔

س پھر اُن کی بیرونی کریاؤں میں انتر ہونے میں کیا کارن ہے؟

بھ کسی کا ایکانت میں بیٹھ کر سادھن کرنے کا سوبھاؤ ہوتا ہے اور کسی کا سیوا کرنے کا۔ سوبھاؤ، پراربدھ اور بُدھی کے الگ الگ ہونے کے کارن اور دیش کال اور حالات کی وجہ سے بھی باہر کی کریائیں الگ الگ ہوتی ہیں۔

س ایسی حالت میں سب سے اُتم تو وہی ہے۔ جس کو آپ پورا ادھکار دے سکتے ہوں؟

بھ اس میں اُتم مدھیم کوئی نہیں ہے۔ سبھی اُتم ہیں۔ جس کے سوبھاؤ میں سوبھاوک ہی کام کرنے کا اتساہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے اُوپر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کام کا بوجھ زیادہ دیا جاتا ہے۔

س آپ کے بتلائے ہوئے کام میں تو سب کو اُتساہ ہونا چاہیئے۔

بھ میرے بتلائے ہوئے کام میں اُتساہ تو سبھی کو ہوتا ہے۔ مگر میں اُن کے سوبھاؤ کے مطابق ہی کام کا بھار دیتا ہوں۔ کسی کا سوبھاؤ میرے پاس رہنے کا ہوتا ہے تو میں اس کو باہر نہیں بھیجتا۔ جن کا لوک سیوا کرنے کا سوبھاؤ ہوتا ہے۔ اس کے ذمے لوک سیوا کا کام لگاتا ہوں۔ جس میں زیادہ ویراگ دیکھتا ہوں۔ اس کے ذمے کام نہیں لگاتا۔ جس کا جیسا سوبھاؤ اور جیسی یوگیتا دیکھتا ہوں۔ اس کے مطابق ہی اُس کے ذمے کام لگاتا ہوں۔

س مگر بھگت کو تو ایسا ہی سوبھاؤ بنانا چاہیئے۔ جس سے آپ نرہرکھ ہو کر اس کے ذمے وشیش کام لگا سکیں۔ پس اس طرح کا سوبھاؤ بنانے کے لئے سب سے بڑھ کر اُپائے کیا ہے؟

بھ صرف ایک مانتر میری اننیہ شرن ہی۔

س اننیہ شرن کسے کہتے ہیں۔ کرپا کر کے بتلائیے

بھ گُن اور پربھاؤ کے سہت میرے نام اور رُوپ کا اننیہ بھاؤ سے نرنتر سدا کال چنتن کرنا۔ میرا چنتن رکھتے ہوئے ہی کیول میری پریتی کے لئے میری آگیا کا پالن کرنا۔ اور میرے کئے ودھانوں پر ہر وقت خوش رہنا۔ ارتھات سدا میری رضا پر راضی رہنا۔

س پربھو! آپ کا دھیان اور چنتن کرنا مجھے بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مگر من استھر نہیں ہوتا۔ جلدی سے اِدہر ادہر بھاگ جاتا ہے۔ اس کا کیا کارن ہے؟

ج آسکتی (موہ) کے باعث من دِسناروں میں ونشے بھوگ پیارے لگتے ہیں۔ اور انیک جنموں کے جو سنسکار اکٹھے ہو رہے ہیں۔ وہ من کو استھر نہیں ہونے دیتے۔

س جب ہے نہ تو میرے کسی پریوجن کی سدّھی ہوتی ہے۔ اور نہ جن میں میری آسکتی ہی ہے۔ ایسے ابرتھ پدارتھوں کا چنتن کیوں ہوتا ہے؟

ج من سوبھاوک ہی چنچل ہے۔ اس لئے اُسے ابرتھ پدارتھوں کے چنتن کرنے کی عادت پڑی ہوئی ہے۔ اور اُسے اُن کا چنتن رچی کر (مرغوب) بھی ہے۔ یہ بھی ایک طرح کی آسکتی ہی ہے۔ اسی لئے وہ ان کا چنتن کرتا ہے۔

س اس کے لئے کیا اپائے کرنا چاہیئے؟

ج من کی سنبھال رکھنی چاہیئے۔ کہ وہ میرے رُوپ کا دھیان چھوڑ کر دوسرے کسی بھی پدارتھ کا چنتن نہ کرنے پاوے۔ اس پر بھی اگر وہ دوسرے پدارتھوں کا چنتن کرنے لگے۔ تو فوراً اُسے سمجھا کر بال پُوروک وہاں سے ہٹا کر میرے دھیان میں لگانے کی بار بار مستعدی سے کوشش کرنی چاہیئے۔

س من کو دُوسرے پدارتھوں سے کیسے ہٹایا جاوے؟

ج جیسے کوئی بچہ ہاتھ میں چاقو یا قینچی لے لیتا ہے تو ماتا اس کو سمجھا کر چھڑا لیتی ہے۔ اگر مورکھتا کے باعث بچہ نہیں چھوڑنا چاہتا۔ تو ماتا اس کے رونے کی پرواہ نہ رکھ کر زبردستی سے بھی چھڑا لیتی ہے۔ ویسے ہی اس من کو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

سمجھا کر دوسرے پدارتھوں کا چنتن چھڑانا چاہیے۔ کیونکہ یہ من بھی بالک کی طرح چنچل ہے۔ انجام میں ہونے والی ہانی پر وچار نہیں کرتا

س: یہ تو معلوم ہی نہیں پڑتا۔ کہ من دھوکہ دے کر کہاں اور کب کس چیز کو چپکے چپکے جا کر پکڑ لیتا ہے۔ اس کے لئے کیا جائے؟

بھ: جیسے ماتا بچے کا برابر دھیان رکھتی ہے۔ ویسے ہی من کی نگرانی رکھنی چاہیئے

س: من بہت ہی چنچل۔ بلوان اور اُجڈ ہے۔ اس لئے اس کا روکنا بہت ہی مشکل معلوم ہوتا ہے۔

بھ: مشکل تو ہے۔ مگر جتنا تم مانتے ہو اتنا نہیں ہے۔ کیونکہ یہ کوشش کرنے سے رُک سکتا ہے۔ اس لئے اس کو مشکل مان کر مایوس نہیں ہونا چاہیئے ماتا بچے کی رکھشا کرنے میں کبھی مشکل نہیں سمجھتی۔ اگر سمجھے۔ تو اس کا پالن ہی کیسے ہو؟

س: کیا من بالکل بچے کی مانند ہے؟

بھ: نہیں۔ بچے سے بھی بلوان اور اُجڈ زیادہ ہے۔

س: تب پھر اس کا نگرہ کیسے کیا جاوے؟

بھ: نگرہ تو کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ من سے بدھی بلوان ہے۔ اور بدھی سے بھی تو بے حد بلوان ہے۔ اس لئے جیسے ماتا اپنی سمجھدار لڑکی کے ذریعے اپنے چھوٹے بچے کو سمجھا کر یا لوبھ دے کر۔ اگر وہ نہیں مانتا۔ تو بھے دکھلا کر بھی اُلشٹ سے بچا کر اشٹ میں لگا دیتی ہے۔ ویسے ہی من کو بدھی کے ذریعے بھوگوں میں بھے دکھا کر اسے ان ناشوان اور ناپائیدار سنسار ک

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پدارتھوں سے ہٹاکر بار بار مجھ میں لگانا چاہیئے۔

س اس طرح کوشش کرنے پر بھی کامیابی نہیں دیکھ رہا ہوں۔

بھ اگر کامیابی نہ ہو تو بھی ڈٹے رہو۔ گھبراؤ مت۔ جب میری مدد ہے، تو مایوس ہونے کا کوئی کارن ہی نہیں ہے۔ وشواس رکھو۔ کہ لڑتے لڑتے آخرکار تمہاری فتح یقینی ہے۔

س پربھو! اب یہ بتائیے کہ جب میں آپ کا دھیان کرنے کے لئے ایکانت میں بیٹھتا ہوں۔ تو نیند۔ آلسیہ ستانے لگتے ہیں۔ اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

بھ ہلکا اور ساتوک بھوجن کرنا چاہیئے۔ جسم کو ستھر (ساکن) اور سیدھا رکھتے ہوئے اور آنکھوں کی درشٹی کو ناک کے اگر بھاگ پر رکھ کر پدم آسن یا سُکھ آسن وغیرہ کسی بھی آسن سے سُکھ پوروک بیٹھنا چاہیئے۔ نیز ویدیہ ستوتروں اور پُرانوں میں میری استتی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اور میرے نام روپ گُن۔ لیلا اور پربھاو وغیرہ جو تم نے مہاپرشوں سے سُنے ہیں یا شاستروں میں پڑھے ہیں۔ ان کا بار بار کیرتن اور منن کرنا چاہیئے۔ ایسا کرنے سے لوگ سچاوہ ہو کر بدھی میں جاگرتی ہو جاتی ہے۔ پھر تموگن کے کاریہ نیند اور آلس نہیں آسکتے۔

س بھگون! آپ نے گیتا میں کہا ہے۔ کہ میرا سدا نرنتر چنتن کرنے سے میری پراپتی سُلبھ ہے۔ کیونکہ میں کئے ہوئے سادھن کی رکشا اور کمی کی پورتی اپنے آپ کر کے بہت ہی جلد سنسار ساگر سے اُدھار کر دیتا ہوں

مگر آپ اپنی پراپتی جتنی شُلبھ اور جلدی سے ہو جانی بتلاتے ہیں۔
ویسی مجھے پرتیت نہیں ہوتی۔

بھ میرا اَنیہ نِرنتر چِنتن نہیں ہوتا۔ اسی سے میری پراپتی مجھے مشکل معلوم ہوتی ہے۔

س آپ کا کہنا ٹھیک ہے۔ آپ کا نرنتر چِنتن کرنے سے آپ کی پراپتی جلدی اور آسانی سے ہو سکتی ہے، مگر نرنتر آپ کا چِنتن ہونا ہی تو مشکل ہے؛ اس کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

بھ میرے گُن۔ پربھاو۔ تتّو اور رہسیہ کو نہ جاننے کے کارن ہی نرنتر میرا چِنتن کرنا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ درحقیقت وہ مشکل نہیں ہے۔

س آپ کا گُن۔ پربھاو۔ تتّو اور رہسیہ کیا ہے؟ بتلائیے

بھ بے حد سمتا۔ شانتی۔ دیا۔ پریم۔ کھشما۔ مادھریہ۔ واتسلیہ۔ گمبھیرتا۔ اُدارتا شُہردتا وغیرہ میرے **گُن** ہیں۔ سمپورن وِبھوتی۔ بل۔ ایشوریہ۔ تیج شکتی۔ سامرتھ اور ناممکن کو بھی ممکن کر دینا وغیرہ میرا **پربھاو** ہے جیسے پرمانو۔ بھاپ۔ بادل۔ بوندیں اور اولے وغیرہ سب جل ہی ہیں۔ ویسے ہی سگُن۔ نرگُن۔ ساکار۔ نراکار۔ ویکت۔ اویکت۔ جڑ۔ چیتن ستھاور۔ جنگم۔ ست۔ اَست وغیرہ جو کچھ بھی ہے۔ اور جو اس سے بھی پرے ہے۔ وہ سب میں ہی ہوں۔ یہ میرا **تتّو** ہے۔ میرے درشن۔ بھاشن۔ سپرش۔ چِنتن۔ کیرتن۔ ارچن۔ بندن۔ اُستتی آدی سے پاپی بھی پرم پوتر ہو جاتا ہے۔ یہ وشواس کرنا اور سروگیہ۔ شکتی مان۔ سروشریشٹھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھاؤ سے ستھت مجھ منش آدی شریروں میں پرگٹ ہونے والے اور اوتار لینے والے کو پہچاننا۔ یہ رہسیہ ہے۔

س ان سب کو کیسے جانا جائے؟

بھ جیسے چھوٹا بچہ شروع میں ودیا پڑھنے سے جی چراتا ہے۔ مگر جب ودیا پڑھتے پڑھتے اس کے گُن۔ پربھاؤ۔ تتو اور رہسیہ کو جان لیتا ہے۔ تو پھر بڑے پریم اور اتساہ کے ساتھ ودیا ابھیاس کرنے لگتا ہے۔ اور دوسروں کے چھڑانے پر بھی نہیں چھوڑنا چاہتا۔ ویسے ہی ست سنگ کے ذریعے میرے بھجن دھیان وغیرہ کا سادھن کرتے کرتے انسان میرے گُن۔ پربھاؤ۔ رہسیہ کو جان لیتا ہے۔ پھر اُسے ایسا آنند اور شانتی ملتی ہے۔ کہ وہ چھڑانے پر بھی نہیں چھوڑ سکتا

س پربھو! کیا آپ کا نرنتر چنتن رکھتے ہوئے آپ کی آگیا کے مطابق جسم اور اندریوں کے ذریعے ویاپار کا کام بھی ہو سکتا ہے؟

بھ دڑھ ابھیاس سے ہو سکتا ہے۔ جیسے کچھوے کا اپنے انڈوں میں۔ گائے کا اپنے چھوٹے بچے میں۔ کامی کا استری میں۔ لوبھی کا دھن میں۔ موٹر ڈرائیور کا سڑک میں۔ نٹنی کا اپنے پیروں میں دھیان رہتے ہوئے اُن کے جسم اور اندریوں کے ذریعے سب کام بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح میرا نرنتر چنتن کرتے ہوئے میری آگیا کے مطابق جسم اور اندریوں سے سب کام ہو سکتے ہیں۔

س آپ کی آگیا کیا ہے؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ ست شاستر۔ مہاپرشوں کے بچن۔ ہردے کی ساتوِک پھرنا ہیں۔ یہ تینوں میری آگیا ہیں۔ ان تینوں میں مت بھید پرتیت ہونے پر جہاں تینوں کی ایکتا ہو۔ اسی کو میری آگیا سمجھ کر کام میں لانا چاہیئے

س جہاں تینوں کا الگ الگ مت پرتیت ہو۔ وہاں کیا کیا جائے؟

بھ وہاں مہاپرشوں کی آگیا کا پالن کرنا چاہیئے۔

س کیا اس سے شاستروں کی خلاف ورزی نہیں ہوگی؟

بھ نہیں۔ کیونکہ مہاپرش شاستروں کے خلاف نہیں کہہ سکتے؟ سرب سادھارن کے لئے شاستروں کا نشچے کرنا مشکل ہے۔ اور اس کے یتھارتھ تات پریہ (حقیقی مدعا) مہاتما لوگ ہی جان سکتے ہیں۔ اس لئے مہاپرش جو ارتھ بتلاویں۔ وہی ٹھیک ہے۔

س صرف ہردے کی ساتوِک سپھرن (ضمیر کی آواز) کو ہی بھگوت آگیا مان لیں۔ تو کیا ہرج ہے؟

بھ مان سکتے ہو۔ مگر یہ سپھرن (آواز) شاستر یا مہاپرشوں کے بچنوں کے مطابق ہونی چاہیئے۔ کیونکہ سادھک کو شاسک کی ضرورت ہے۔ نہیں تو اگیان سے کہیں راجسی تامسی سپھرن کو ساتوِک ماننے سے سادھک میں بے ڈھنگا پن آکر اس کی گراوٹ ہو سکتی ہے۔

س یہاں شاستر سے آپ کا کیا مطلب ہے؟

بھ شرتی، سمرتی، اتہاس، پران وغیرہ جو آرش گرنتھ ہیں۔ وہ سبھی شاستر ہیں۔ مگر یہاں پر بھی مت بھید پرتیت ہونے پر شرتی کو ہی بلوان سمجھنا چاہیئے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کیونکہ سمرتی - اتہاس اور پران وغیرہ کا آدھار شرتی ہی ہے۔

س شرتی سمرتی وغیرہ سبھی شاستروں کا گیان ہونا سادھارن منشیوں کے لئے کٹھن ہے۔ ایسی حالت میں ان کے لئے کیا آدھار ہے؟

ج ایسی حالت میں سب کے لئے سمجھنے میں سرل اور سگم سرب شاستر مئی گیتا ہی آدھار ہے۔ جو کہ ارجن کو میرے ذریعے کہی گئی ہے۔

س پرماتما سے گیتا میں بتلائے ہوئے کن کن شلوکوں کو لکش میں رکھ کر سادھک اپنا گن اور آچرن بناوے؟

ج اس کے لئے گیتا میں بہت سے شلوک ہیں۔ ان میں سے مکھیہ گیان کے نام سے بتلائے ہوئے ادھیائے ۱۳ کے شلوک ۷ سے ۱۱ تک یا دیوی سمپتی کے نام سے بتلائے ہوئے ادھیائے ۱۶ شلوک ۱ سے ۳ تک یا تپ کے نام سے بتلائے ہوئے ادھیائے ۱۷ کے شلوک ۱۴ سے ۱۶ تک کے مطابق اپنا جیون بنانا چاہئے۔

س پربھو! اب یہ بتلائیے کہ آپ نے جو یہ کہا ہے کہ میرے کئے ہوئے ودھان میں ہر وقت پرسن رہنا چاہئے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

ج سکھ دکھ - لابھ ہانی - مرغوب نامرغوب وغیرہ کی پراپتی روپ میرے کئے ہوئے ودھان کو میرا بھیجا ہوا پرسکار (انعام) مان کر ہمیشہ ہی خوش رہنا چاہئے۔

س ان سب کے پراپت ہونے پر سدا پرسنتا نہیں ہوتی۔ اس کا کیا باعث ہے؟

ج میرے ہر ایک ودھان میں دیا بھری ہوئی ہے۔ اس کے تتو اور رہسیہ کو لوگ نہیں جانتے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

س۔ استری پتر۔ دھن۔ مکان وغیرہ جو سنساری سکھ ایک پدارتھ ہیں وہ سب موہ اور آسکتی کے ذریعے انسان کو باندھنے والے ہیں۔ ان سب کو آپ کس لئے دیتے ہیں۔ اور اس دوھان میں آپ کی دیا کے رہسیہ کو جاننا کیا ہے؟

ج۔ جیسے کوئی راجہ اپنے پریمی کو اپنے پاس جلدی بلانے کے لئے موٹر وغیرہ سواری بھیجتا ہے۔ ویسے ہی میں پہلے کئے پنیوں کے پھل سوروپ استری پتر۔ دھن مکان وغیرہ سنسارک پدارتھوں کو دوسروں کے سکھ پہنچانے کے لئے اور سداچار۔ سدگن اور مجھ میں پریم بڑھا کر میرے پاس جلدی آنے کے لئے دیتا ہوں۔ اس طرح سمجھنا ہی میری دیا کے رہسیہ کو جاننا ہے۔

س۔ استری پتر۔ دھن وغیرہ سنسارک پدارتھوں کے وناش میں آپ کی دیا کا تتو اور رہسیہ کیا ہے؟

ج۔ جیسے پتنگے وغیرہ جنتو روشنی کو دیکھ کر موہ اور آسکتی کے باعث اس پر گر کر بھسم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی ایسی درگتی دیکھ کر دیالو منش اس روشنی کو بجھا دیتا ہے۔ ایسا کرنے میں اگرچہ وہ جیو نہیں جانتے تو بھی اس کی ان کے اوپر مہان دیا ہی ہوتی ہے۔ اسی طرح منشیہ کو بھوگ اور آسکتی کے ذریعے باندھ کر نرک میں ڈالنے والے ان پدارتھوں کا ناش کرنے میں بھی میری مہان دیا ہی سمجھنی چاہیئے۔

س۔ آپ منش کو آروگیتا۔ بل اور بدھی وغیرہ کس لئے دیتے ہیں؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھ ست سنگ، سیوا اور نرنتر بھجن و دھیان کے ابھیاس کے ذریعے میرے
گُن، پربھاو، تتو اور رہسیہ کو سمجھنے کے لیے۔

س ویادھی (بیماری)، اور سنکٹ وغیرہ کی پراپتی میں آپ کی دیا کا درشن کیسے
کریں؟

بھ ویادھی اور سنکٹ وغیرہ کے بھوگ سے پہلے کئے ہوئے پاپ رُوپی
رِن سے مکت اور دُکھ کا انوبھو ہونے کے کارن آئندہ پاپ کرنے میں
رُکاوٹ ہوتی ہے۔ موت کا بھئے بنا رہنے سے شم میں ویراگیہ ہو کر میری
یاد آتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر بیماری کو پرم تپ سمجھ کر سیون کیا جائے
تو میری پراپتی بھی ہو سکتی ہے۔ ایسا سمجھنا میری دیا کا درشن کرنا ہے۔

س مہاپُرشوں کے سنگ میں تو آپ کی دیا پرتیکش ہے۔ مگر اُن کے ویوگ
میں آپ کی دیا کیسے سمجھی جائے؟

بھ پرکاش کے ہٹانے سے ہی انسان پرکاش کی مہما کو سمجھتا ہے۔ اسی لیے
مہاپُرشوں سے پھر ملنے کی زبردست خواہش پیدا کرنے اور اُن میں پریم
بڑھانے کے لیے اور اُن کی پراپتی دُرلبھ اور مہتو پُورن ہے۔ اس بات کو
جاننے کے لیے ہی میں اُن کا ویوگ دیتا ہوں۔ ایسا سمجھنا چاہیئے۔

س کُسنگ کے دوشوں سے بچانے کے لیے آپ دُشٹ دُراچاری پُرشوں کا
ویوگ دیتے ہیں۔ اس میں تو آپ کی دیا پرتیکش ہے۔ مگر بڑا اچھا آپ
اُن کا سنگ کیوں دیتے ہیں؟

بھ دُراچار سے ہونے والی ہانیوں کو دکھا کر دُرگن اور دُراچاروں سے ویراگیہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پیدا کرنے کے لئے میں ایسے منشیوں کا سنگ دیتا ہوں۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ جو جان بوجھ کر کُسنگ کرتا ہے وہ دُشٹوں کی سنگت کرتا ہے۔
وہ میرا پیارا نہیں ہے۔

س۔ سمرپن بھاؤ والے منشیوں کے سنیوگ اور وِیوگ میں آپ کی دیا کیسے دیکھیں؟

بھ۔ اُن میں دیا اور پریم کر کے اُن کی سیوا کرنے کے لئے تو سنیوگ اور اُن میں ویراگیہ کر کے ایکانت میں رہ کر نرنتر بھجن دھیان کا سادھن کرنے کے لئے وِیوگ دیتا ہوں۔ ایسا سمجھنا ہی میری دیا کا دیکھنا ہے۔

س۔ نیتی دھرم اور بھجن دھیان میں رُکاوٹ پہنچانے والے معاملے، مقدمے آدی جھنجھٹوں میں آپ کی دیا کا انوبھو کیسے کریں؟

بھ۔ نیتی دھرم، بھجن دھیان آدی میں کام، کرودھ، لوبھ، موہ، بھے اور کمزوری کے کارن ہی بادھا آتی ہے۔ جو آدمی نیائے سے پراپت ہوئے مقدمے آدی جھنجھٹوں کو میرا بھیجا ہوا پُرسکار مان کر نیتی اور دھرم آدی سے وچلت (ڈانواں ڈول) نہیں ہوتا ہے اس میں آتم بل کو بڑھانے والے دھیرتا، ویرتا، گمبھیرتا وغیرہ گنوں کی بڑھتی ہوتی ہے۔ یہ سمجھنا ہی میری دیا کا انوبھو کرنا ہے۔

س۔ بھگت کی مان بڑائی اور پرتشٹھا آدی کو آپ کیوں ہر لیتے ہیں؟ اس میں کیا رہسیہ ہے؟

بھ۔ اگیان رُوپی نیند سے جگانے اور سادھن کی رُکاوٹ کو دُور کرنے نیز دمبھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کو دھیان کر سچی بھگتی بڑھانے کے لئے ہی میں مان بڑائی اور پرتشٹھا آدمی کو ہر لیتا ہوں۔ یہی رہسیہ ہے ؛

س آپ کی وشیش دیا کیا ہے ؛

بھ میرے بھجن۔ دھیان۔ سیوا۔ ست سنگ۔ اور سداچار وغیرہ کی جو سمرتی اچھا اور پراپتی ہوتی ہے۔ وہ وشیش دیا ہے۔

س جب ایسا ہے۔ تب کرموں کے انوسار آپ کے کہتے ہوئے ان سب ودھانوں کو آپ کا بھیجا ہوا پرسکار (انعام) مان کر مجھ میں ہر سمے ارتھات پرسنّ ہونا چاہئیے۔

بھ بات تو ایسی ہی ہے۔ مگر لوگ سمجھتے کہاں ہیں ؛

س اس کے سمجھنے کے لئے کیا کرنا چاہئیے۔

بھ گن اور پربھاو کے سہت میرے نام روپ کا اننیہ بھاو سے نرنتر چنتن اور میرا چنتن رکھتے ہوئے ہی میری آگیا کے مطابق نشکام بھاو سے کرموں کا آچرن اور میری دیا کے رہسیہ کو جاننے والے ست پرشوں کا سنگ کرنا چاہئیے۔

"اوم شم"

پانچ لذیذ لڈو

شری ۱۰۸ سوامی پرکاشانند جی کا پرشاد اس کتاب پانچ منوہر کتھائیں درج کر کے بر ہاپچریہ کی شکشا دی گئی ہے۔ بڑی ہی سندر پستک ہے۔ قیمت ۲/ ملنے کا پتہ :۔ ماسٹر شو داس جی بھنڈاری جلال آباد۔ ضلع امرتسر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ओ३म्

نظرثانی

بعدالت شری وشنو بھگوان جی

بمقدمہ

ہندو جاتی۔ بنام شری کرشن چندر آنندکند

ناکردہ گناہ در جہاں کیست بگو؟
واں کس کہ گناہ نکرد چوں زیست بگو
من بد کنم و تو بد مکافات دہی
پس فرق میانِ مدعی و مدعا علیہ کیست بگو

(دیوان کرشن گوپال شیدا تحصیلدار)

عالی جاہا!

مقدمہ عنوان مندرجہ بالا میں مدعی وجوہات ذیل پیش حضور کرکے مزید غور کی التدعا کرتا ہے:-

(۱) ہندو جاتی آدی سرشٹی سے حضور کے اور آپ کے پارشدانِ خاص کے

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

پیرو اور سیوک رہے ہیں۔ اور ہر موقعہ پر جب جب اس پر آپتیاں آئیں۔ حضور سے ہی امداد کے طالب ہوتے رہے ہیں۔ جیسا کہ

الف۔ جب راکھشسوں کے ظلم و ستم سے رشی اور دیوتا تنگ آ گئے۔ تو آپ نے مریادا پرشوتم رام چندر جی کے رُوپ میں درشن دے کر اس جاتی کی رکھشا کی۔ اور پتری (والدین) سیوا۔ بھراتری بھاؤ۔ متر تا و پریم کا وہ درشیہ دکھایا۔ جس کا آج تک اس جاتی کو فخر ہے۔

ب۔ پھر دواپر یگ میں جب پرتھوی طرح طرح کے پاپوں کے ناقابل برداشت بوجھ سے بیاکل ہو کر ملتجی ہوئی۔ تب آپ نے ہی مدعا علیہ کے رُوپ میں آ کر اس کا دُکھ نوارن کیا۔ اور دُشٹوں کا سنگھار کیا۔ اس سمے مدعا علیہ نے وعدہ کیا تھا۔ کہ ہر ایک مصیبت کے وقت آپ کی امداد کروں گا۔ (شریمد بھگوت گیتا ادھیائے ۴ شلوک ۷ و ۸) اسی کے ایفائے کرانے کی استدعا کی گئی تھی۔ جس پر مدعی کو قابل دادرسی نہ سمجھا گیا۔

سرب انتریامی پربھو! ہم کو اس بات کا اقبال ہے۔ کہ اب ہم میں نشکام سیوا اور شُدھ بھگتی و پریم کا ابھاؤ سا ہو رہا ہے۔ اور ہر کام میں نمود و شہرت کو دخل ہے۔ اور گرو سیوا بھی جیسا چاہیئے۔ ویسی نہیں ہے۔ اور باہمی حسد و بغض ایرشا و دویش میں غلطاں ہو رہے ہیں۔ اور استری جاتی میں جو دھرم کی سپرٹ موجود ہے۔ اس کو بھی مغربی تعلیم۔ مخلوط تعلیم کے ذریعے نابود کرنے میں کوشاں ہیں۔ اور دُنیوی دولت کے شیدائی ہو رہے ہیں۔ مگر پرماتمن! اس میں ہم بے قصور ہیں۔ کیونکہ اولاد کی تربیت ٹھیک نہ ہونے سے وہ راہِ راست سے بھٹک جاوے۔ تو اس میں تعجب کیا ہے۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

گر اس کی ذمہ واری والدین پر ہوتی ہے۔ اور انہیں پر حرف آتا ہے۔ پھر بدھا علیہ کا شروع سے ہی طریق زندگی رہا ہے کہ اپنی مایا کا جال پھیلا کر خود او جھل ہو جاتے ہیں۔ نزدیک ہوتے ہوئے بھی دُور رہتے ہیں۔ انہوں نے پرتھوی پر اوتار دھارن کرتے وقت ماتا کو اصلی روپ دکھا کر پھر مایا جال سے اس کو بھلا دیا۔ جس سے وہ ان کو پتر درشٹی سے دیکھتی رہیں۔ ڈانٹ ڈپٹ کرتی رہیں۔ پھر سادہ لوح گوپیوں اور گوالوں کو اپنا گرویدہ پریم بنا کر جھٹ وچھا بتا کر متھرا چلے گئے۔ وہ بیچارے مارے فرقت کے آہ و زاری کرتے رہے پھر عرصہ بعد اُن کو درشن دیا۔ اسی طرح انہوں نے اب مدعیان پر بھی اس موہنی مایا کا پردہ ڈال رکھا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ مندرجہ بالا غلطیوں کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اس کمزوری کی ذمہ واری مدعا علیہ پر ہی ہے۔ جنہوں نے ان کو راہ راست پر لانے والے طبقہ پر پہلے مایا کا پرچھاواں ڈالا۔ جس سے اُس نے دھرم اپدیش اور ست دھرم و شاستر کی بجائے پیٹ پوجا کے ڈھکوسلے ایجاد کئے۔ اور جاتی ابھیمان میں اس قدر غرق ہو گیا کہ منش جاتی سے چھوت چھات کرنے لگ گیا۔ اور قدرتی نعمتوں پانی۔ ہوا آگ پر پابندیاں لگا دیں۔ تو بھارت باطلہ میں ودیا کو ڈال کر ڈرپوک اور کاہل بنا دیا۔ یہاں تک کہ بھگتی کا ٹھیکہ دار بھی اپنے آپ کو بنا لیا۔ ملاحظہ ہو بھیلنی کا واقعہ۔ بیچاری سیوا کرتی۔ مگر رشیوں کو وہ ناقابل برداشت ہوئی۔ وہ زدوکوب کی گئی۔ پھر تالاب کا پانی ناپاک ہو گیا تو شری رام جی نے اُسی اچھوت بھیلنی کے پاؤں کی دھوون ڈال کر پانی نرمل کر دیا۔ اور ان کا گھمنڈ دُور کر دیا۔ اور بتایا کہ ہم کو اونچی ذات جنیؤ و تلک کی پرواہ نہیں ہے۔ صرف شدھ بھگتی اور پریم سے خوش ہوتے ہیں اور ایسا ہی نرسنگھ اوتار میں پرہلاد بھگت کو درشن دے کر اس درشایا۔ اور خود مدعا علیہ نے وچھا بھگت اور ناردیہ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

کو دوش دے کر اونچ پنچ کا فرق ڈھونڈ گیا. غریب پرور! ایسی کئی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ بخوف طوالت اور عدالت کے قیمتی وقت کے ضائع ہونے کے اسی پر بس کرتے ہیں۔ یہ چند واقعات حضور پر روشن کرنے کے لیے پیش کئے گئے ہیں۔ کہ مدعیان بے قصور ہیں۔ خود مدعا علیہ نے ہی اُن کی درست تربیت نہیں کی۔ جس سے وہ ان دھرم خلط ملط ہو گئے ہیں۔ دانستہ مدعا علیہ نے بابا کا پردہ مدعی اور اُس کے راہبروں پر ڈال رکھا ہے۔ اس لیے مدعیان دادرسی کے مستحق ہیں۔ حضور ان سے انصاف فرمائیں اور اپنے حکم پر مزید غور فرماویں اور مدعا علیہ کو اُن کی تربیت کرنے کی ہدایت فرماویں۔ کیونکہ اولاد کے قصوروار اور غلطیوں کی ذمہ واری والدین پر ہی ہوتی ہے۔ اگر قصوروار بھی ہیں۔ تو بھی اُنہی کے ہیں۔ عدالت عالیہ مجسم انصاف اور رحم ہے۔ اس لئے استدعا ہے۔ کہ ہماری دادرسی فرمائی جاوے۔ صرف یہی عرض کرتے ہیں

بقول ؎

کیوں ڈریں ہم کثرت عصیاں سے داور ہو جو تم
حضرت کے سامنے جرم و خطا کہنے کو ہیں

الملتجی ۔ ہندو جاتی

نوٹ ۔ دوسرے موقعہ پر شریمان لالہ اننت رام جی کندرا بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ شترسارن اپنی طرف سے دلایل پیش کریں گے۔ ناظرین شوق سے انتظار فرماویں

"بھنڈاری" مد

نویدن از ایڈیٹر

پیارے ناظرین! مقدمہ ہندو جاتی بنام شری کرشن مہاراج بعدالت وشنو بھگوان جی ماہ اگست ۱۹۳۰ء

میں واضح کیا گیا تھا کہ پربھو بھارت ورش میں اوتار لے کر ہندو جاتی کی رکھشا کریں۔ اس میں مدعی کا مقصد تو اچھا تھا۔ مگر اس مقصد کی تکمیل کے لئے جو سادھن مقدمہ بازی تجویز کیا گیا۔ وہ بالکل ناواجب تھا۔ جیسا کہ آگے کی تحریر سے معلوم ہوگا۔ پھر ماہ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں بھگوان کی طرف سے جواب دعوے پیش کرایا گیا۔ پھر دسمبر ۱۹۳۸ء میں امور تنقیح وضع کئے گئے۔ اور مدعی کی طرف سے بحث کی گئی۔ پھر ماہ جنوری ۱۹۳۹ء کے مارتنڈ میں وکیل مدعا علیہ کی بحث سن کر عدالت عالیہ نے فیصلہ دے دیا۔ اب مدعی کی طرف سے رحم کی درخواست کی گئی ہے۔

سچ پوچھئے۔ تو ہم شروع سے ہی اس مقدمہ بازی کے خلاف تھے۔ ہندو جاتی اپنے آپ کو بھگوان کا اُپاسک اور بھگت کہتی ہے۔ اور بھگوان کو اپنا اُپاسیہ (معبود) مانتی ہے۔ اُپاسیہ اور اُپاسک کا سمبندھ رُوحانی اور قلبی ہے۔ یہ سمبندھ اتنا پوتر اور قریبی ہے۔ کہ سنسار کے کسی سمبندھ سے اس کی تشبیہ نہیں دی جا سکتی۔ اُپاسک جب چاہے۔ اپنے ہردے میں ہی بھگوان کا آواہن کر کے وہیں اُن سے وارتالاپ کر سکتا اور اپنے دکھڑے سنا کر بھگوان سے ہر قسم کی مدد لے سکتا ہے۔ دُنیوی طور پر بھی یہ مقدمہ کوئی شوبھا کی بات نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے اُپاسک اور اُپاسیہ میں مغایرت کی بو آتی ہے۔ مقدمہ بازی کوئی اچھا کام نہیں ہے۔ ہم ایسے بھائیوں اور پتا پتر کی مثالیں معلوم ہیں۔ کہ جو معمولی باتوں کے لئے مقدمہ بازی میں پھنس کر عزت آبرو سب کھو بیٹھے اور قرض کا بوجھ اپنے وارثان کے سر پر لاد کر اس عالم فانی سے کوچ کر گئے۔ اگر وہ اپنے کسی ہمدرد کی بات سنتے اور اگیان کی جڑ ضد کو چھوڑ کر پریم پورک گھر میں ہی فیصلہ کر لیتے۔ تو اُن کا کچھ

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

بھی نقصان نہ ہوتا اور ہونیوالی تباہی سے بچ جاتے۔ ہمیں افسوس ہے۔ کہ نہرو جاتی نے اپنے پوجیہ اُپاسیہ کے خلاف مقدمہ کھڑا کرکے دُنیا داروں کی تقلید کی ہے۔ اور اُپاسیہ اُپاسک کے رُوحانی تعلق کو بالکل نظر انداز کر دیا ہے۔ جب سے مقدمہ دائر کیا گیا۔ تبھی سے بطور ایک سچے بہی خواہ کے ہم مُدعی کو سمجھاتے رہے کہ بطور اُپاسک کے اس کا فرض ہے۔ کہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے ہردے مندر میں براجمان بھگوان کے سنمکھ ہوکر ان سے پریم پُورک وارتالاپ کرکے اپنے دکھوں کو ان کے آگے رکھے۔ دیا ساگر پربھو ضرور اُنھیں اپرکرپا کرکے اس کی سہایتا کریں گے۔ چنانچہ جب مقدمہ دائر کیا گیا تو اُسی مقدمہ والے پرچہ میں ہم نے مدعی کو بھگوان میں پریم و بھگتی رکھنے کا اپدیش دیا تھا۔ (ملاحظہ ہو شری مہاپربھو چیتنیہ دیو اند سوامی پرکاشانند کا سمواد مارتنڈ ماہ اگست ۱۹۴۸ء صفحہ ۱۴۷ تا ۱۵۰) اگر اُپاسک بھگوان کا سچا اُپاسک ہوتا تو اس مضمون کو پڑھ کر بھگوان سے سچا پریم کرنے لگتا اور مقدمہ بازی سے باز آجاتا۔ بھگوان کے ساتھ پریم کرو۔ اپنے ہردے میں اُن کا آواہن کرکے بھگتی بھاو سے جو چاہو سو مانگ لو۔ اس سرل اور سیدھے راستے کو نہ پکڑ کر اُلٹے راستے کو اختیار کرنا۔ اور پھر اُپاسک بھی ہونے کا دعوےٰ کرنا بالکل بے جا ہے۔ اگر میرے بیٹے کو مجھ سے کوئی شکایت ہو۔ تو اس شکایت کے مٹانے کی بہترین طریقہ تو یہی ہے۔ کہ میرا بیٹا میرے پریم میں وشواس کرے۔ اور اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ پتا جو کچھ بھی کرتا ہے۔ وہ بیٹے کے کلیان کے لئے ہی کرتا ہے۔ لیکن اگر اگیانتا کی وجہ سے وہ اتنا اُدار دل نہیں ہے۔ تو بہتر طریقہ یہ ہے۔ کہ پریم پُورک مجھے اس شکایت کی نورتی کے لئے کہے۔ یہ ظاہر ہے۔ کہ اگر

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

اس کی شکایت سچی ہوگی۔ تو اپنے بیٹے کے پریم۔ اُس کی بھگتی اور برخورداری سے متاثر ہو کر میں فوراً اس کی شکایت کو رفع کرونگا۔ لیکن اگر وہ ایسا نہ کرکے ناخلف بیٹے کی طرح میرے خلاف عدالت میں مقدمہ کھڑا دیوے۔ تو ایسے نیچ اور ابھگت بیٹے کی بات کہاں تک مانی جاسکتی ہے؟ کیا اس سے پتا اور پُتر دونوں کو دکھ نہیں ہوگا؟ بھگت اور بھگوان کا سمبندھ تو پتا پُتر سے بھی زیادہ گہرا ہے۔ پتا پُتر تو دو جسم ہیں۔ مگر بھگت اور بھگوان تو ایک ہی ہیں۔ ان میں تو کوئی غیریت ہی نہیں۔ اس لئے ہم نے مقدمہ کے دوران میں نرسی مہتہ چرتر۔ سُکھ منی صاحب سٹیک سینت سندیش۔ بھگت پرہلاد کا جیون چرتر اور دیورشی نارد کا جیون چرتر بار بار درج کرکے مدعی اخبار جاتی کو بھگوت پراپتی کا سیدھا اور سرل مارگ بتلانے کی کوشش کی تھی۔ نرسی مہتہ کا جیون چرتر لکھ کر ہم نے مدعی کو بتلایا تھا۔ کہ جس طرح نشکام بھگتی کے بل سے بھگت نرسی مہتہ اپنے ہردے میں ہی بھگوان کا آواہن کرکے ان سے حسب خواہش ورپراپت کر لیتے تھے اپنے دکھوں کی نورتی کے لئے وہ بھگوان کے خلاف عدالتوں میں نہیں بھٹکتے پھرتے تھے۔ ایسے ہی بھگت پرہلاد نے بھی ناقابل برداشت دکھ سہے۔ مگر کبھی کسی عدالت میں بھگوان کے خلاف دعوے نہیں کیا۔ اگر کچھ کیا۔ تو صرف یہ کہ اپنے ہردے مندر میں بھگوان کا آواہن کرکے اپنا دل کھول کر ان کے سامنے رکھدیا۔ تب دکھ بھنجن بھگوان نے خود اُن پر کرپا کی۔ اگر مدعی اور سب چھوڑ کر صرف سُکھ منی صاحب کا ایک بار بھگتی بھاؤ سے پاٹھ کر لیتا۔ تو حقیقت اُس پر منکشف ہو جاتی۔ اور وہ بار بار عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا کر اپنے آپ اسکو کلنکت نہ کرتا۔

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

مگر واہ رے ضدی رُوپ ہندو جاتی! تجھے تو نقلی اور دکھاوے کی بھگتی کا ہی ڈھنڈورا پیٹنے کی عادت ہے۔ کہ بھگوان کو عدالت میں بلوا کر اپنی نمائشی بھگتی سے مرعوب کر کے بھگوان کو بس میں کر لیگی؟ اور اس طرح نقلی بھگتی کا جامہ پہن کر جگت میں واہ واہ پراپت کریگی کہ دیکھو۔ ہم ہندو تو بھگوان کے بڑے بھگت ہیں۔ ہم نے ہزاروں لکھا لیکھ اٹھا کر بھگوان کے خلاف مقدمہ قائم کر کے انہیں عدالت میں لا کھڑا کیا۔ اب اگر بھگوان ہی ہماری بات نہ مانیں تو ہم کیا کریں؟ مگر ہندو جاتی! یاد رکھ! کہ بھگوان تیری ایسی نقلی بھگتی کو خوب سمجھتے ہیں وہ انتریامی تمہارے ایسے ہزاروں ڈھونگوں سے بھی ٹس سے مس نہیں ہونگے بھلا ہو جناب اے۔ آر۔ کندرا صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل ترن تارن کا کہ جنہوں نے بھگوان کی طرف سے وکیل صفائی پیش ہو کر تیری نمائشی بھگتی کے تار پود بکھیر دیئے۔ اور بتلا دیا کہ اس طرح کے نمائشی ڈھونگ سے بھگوان کسی طرح بھی ریجھ نہیں سکتے۔ اور نہ ہی اس طریقے سے تمہارے دکھوں کا ہی خاتمہ ہو سکتا ہے۔

اے ہندو جاتی! افسوس ہے کہ اب جب کہ تو مقدمہ ہار چکی ہے۔ اور عدالت عالیہ کا فیصلہ تیرے لئے ہو چکا ہے۔ کہ تو ڈھونگ کو چھوڑ کر سچے دل سے بھگوان سے پریم کر اور مندرجہ بالا بھگتوں کی پیروی کر کے تنہائی میں بیٹھ کر اپنے ہردے میں ہی بھگوان کا آواہن کر کے اپنا دل کھولکر اُن کے سامنے رکھدے۔ مگر ایسا کرنا تمہیں نہیں بھایا۔ اس لیے اب نظر ثانی یا مصالحت نامہ کا نیا ڈھونگ رچ کر پھر عدالت میں آ دھمکی ہے۔ اور کہتی ہے کہ بھگوان [illegible] نہیں [illegible] تو تمہارا اور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

تمہاری مایا کا ہی پھل ہے۔ تم نے اپنی مایا کی پریرنا سے ہماری عقلوں پر قفل لگا دیا
ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہم ہندو اتنے گر گئے ہیں۔ واہ! ناشکرگذاری کی بھی حد ہو گئی۔
ایک تو چوری دوسرے چتری۔ دروغ گویم بر روئے تو۔ من کی یہی ملینتا ہی تو تجھے ابھرنے
نہیں دیتی۔ اری بھلی مانس! جس گیتا کا حوالہ دے کر تو بھگوان کو بھارت میں
اوتار دھارن کرنے کے لئے بذریعہ عدالت مجبور کر رہی ہے۔ اسی گیتا میں تو بھگوان نے
کہا ہے۔ کہ (شریمد بھگوت گیتا ادھیائے ۷ منتر ۱۴)

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया ।
मामेव ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥१४

ارتھات تین گنوں والی میری دیوی مایا کا ترنا بہت کٹھن ہے۔ مگر جو میری
شرن لے لیتے ہیں۔ وہ اس مایا کو تر جاتے ہیں۔"

اری مطلب پرست ہندو جاتی! بھگوان کسی کو مایا میں نہیں پھنساتے۔ اگیانی
اور لوبھی پرش سنساری بھوگ ولاس میں پھنس کر خود ہی اس میں پھنس جاتا ہے۔
اور ایشور کو بھلا دیتا ہے۔ مگر جب دکھ پاتا ہے تب روتا ہے۔ کہ بھگوان! تمہاری مایا نے
ہمیں جکڑ لیا۔ ہم کیا کریں؟ تو کیا نقلی بھگتی دکھا کر مقدمہ بازی کا ڈھونگ رچنے سے
مایا چھوڑ دے گی؟ کبھی نہیں۔ بھگوان کہتے ہیں۔ کہ اگر تم مایا کے پھندے سے
چھوٹنا چاہو۔ تو میری شرن میں آؤ۔ اپنے ہردے سنگھاسن پر مجھے بٹھاؤ۔ یہ مایا
میری کنیا ہے۔ میرے ساتھ رہنے سے۔ مجھے دل دے دینے سے۔ تمہارا کچھ
نہیں بگاڑ سکیگی۔ لیکن اگر تم مجھے دل نہ دے کر اپنی دنیوی اغراض کے لئے
میری نمائشی بھگتی کا ڈھنڈورا پیٹو گے۔ تو میری یہ مایا تمہیں کاٹ کھائے گی

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

باقی رہی اوتار دھارن کرنے کی بات۔ جس کا ڈھنڈورہ بار بار پیٹا جاتا ہے لمبی تفصیل میں جانے سے مضمون بڑھ جائیگا۔ اس لیے مختصراً بتلاتے ہیں۔ کہ بھگوان نے گیتا میں جو وعدہ کیا ہے۔ اس کے مطابق وہ اب تک عمل پیرا رہے ہیں اور آگے بھی رہیں گے۔ کیا بھگوان نے کلجگ میں بدھ دیو کے روپ میں اوتار دھارن کرکے ہندوؤں کے کشٹوں کا نوارن نہیں کیا؟ کیا وہ شنکر آچاریہ کے روپ میں پرگٹ ہو کر ویدک دھرم کا پنرادھار نہیں کر گئے؟ کیا انھوں نے گورو نانک دیو کے روپ میں نام اوتار دھارن کرکے ہندوؤں کی رکھشا نہیں کی؟ کیا بھگوان نے اسلامی حکومت میں بھی شری کرشن چیتنیہ مہاپربھو کے روپ میں پرگٹ ہو کر پریم اور بھگتی کی امر گنگا نہیں بہائی؟ اور کیا انھوں نے شری گیانیشور مہاراج کے روپ میں پرگٹ ہو کر بھاگوت دھرم کا پرچار نہیں کیا؟ کہاں تک کہیں۔ جن کی گیان کی آنکھیں پھوٹ گئی ہیں اندھ وشواس نے اندھا کر رکھا ہے۔ وہی بھگوان پر وعدہ خلافی کا الزام لگا کر مزید تنزل کے گڑھے میں گرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھگوان نے سنت کبیر وغیرہ اپنے سینکڑوں بھگتوں کو بھیجکر ہندو جاتی میں پریم اور بھگتی کا پرچار کیا ہے۔ شیواجی اور رانا پرتاپ وغیرہ اپنے ویروں کو بھیجکر کیا بھگوان نے مشکل وقت میں ہندو جاتی کی رکھشا نہیں کی؟ کیا آج وہ ہندو جاتی کو بھولے ہوئے ہیں؟ کبھی نہیں۔ ایسا کفر کا کلمہ کبھی منہ سے بھی مت نکالو اب بھی بھگوان اور بھگوان کے بھگت ہم میں موجود ہیں۔ اور منتظر ہیں کہ ہندو جاتی اُن کی شرن لے۔ مگر بدقسمت ہندو ہی بھگوان کو بھولے ہوئے ہیں۔ وہ بھگوان کی شرن میں آنے اور اُن کو دل دینے کی بجائے اُن پر مقدمہ کھڑا کرتے اور جھوٹی بھگتی کی نمائش کرکے ریت کی بنیاد پر محل کھڑا کرنا چاہتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

ہندو جاتی کو میرا مشورہ ہے کہ مقدمہ باز بھگت کی طرح نقلی بھگتی کا ڈھونگ رچنا چھوڑ دے۔ کیونکہ اس طرح سے بھگوان کے درشن نہیں ہوا کرتے اور نہ دکھوں سے چھٹکارہ مل سکتا ہے۔ پھر بھگوان کے درشن کس طرح ہوتے ہیں؟ اور دکھوں سے چھٹکارہ کس طرح مل سکتا ہے؟ اگر یہ پوچھو تو ہم تم کو شری بھگت کا۔ پرہلاد بھگت کا اور دیورشی نارد کا جیون چرتر اور شری سکھمنی صاحب کے پڑھنے کی صلاح دینگے۔ لیکن اگر تم یہ بھی نہ کر سکو تو [illegible] میں چھپے شری جیدیال جی گوئینکا کے اپدیش

ودھیان اور ستھاپن پر بھروسے کا آچیت

کو ہی دو چار بار ضرور پڑھو۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو بھگت اور بھگوان سمبندھی سبھی باتیں معلوم ہو جاوینگی۔ اور تم بھگوان پر مقدمہ چلانے اور جھوٹے ڈھونگ رچنے سے بچ جاؤ گے۔ ہم آشا کرتے ہیں کہ جناب اے۔ آر۔ کندرا صاحب وکیل مدعا علیہ بھی اس بارے میں ہماری تائید کریں گے۔

ہندو جاتی کا سیوک "بھارتی"

واسطے ہند پنڈت راج نرائن صاحب

اُستاد سخن المعروف دیوان ارمان

ارمان کھٹ شاستری (دہلوی) کا کلام فصاحت نظام۔ حجم ۲۰۰ صفحات۔ قیمت عہ

नारायण तरङ्ग अर्थात भजन कीर्तन, हरिकीर्तनों में गाने योग्य सुन्दर भजन ॥ मूल्य ।।=

صرف ہندی میں

ملنے کا پتہ۔ مینیجر مارتنڈ پستکالیہ۔ چنگڑ محلہ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitized by eGangotri

مہرشی ویدویاس کرت مکمل سنسکرت مہان دھرم گرنتھ

مہابھارت اردو

جو کہ سوا سات سال کی سخت محنت اور صرف کثیر سے پانچ جلدوں میں مکمل ہوا ہے۔ ان جلدوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک کے مندرجہ ذیل ہے

جلد اول	اس میں آدی پرب، بن پرب، سبھا پرب اور وراٹ پرب شامل ہیں۔ حجم ۱۵۰۸ صفحات کلاں۔ قیمت مجلد آٹھ روپیہ رعایتی [illegible]
جلد دوم	اس میں ادیوگ پرب اور بھیشم پرب معہ مشرح گیتا کے شامل ہے۔ حجم ۱۰۸۸ صفحات کلاں۔ قیمت مجلد چھ روپیہ رعایتی [illegible]
جلد سوم	اس میں درون پرب، کرن پرب، شلیہ پرب، استری اور سوپتک پرب شامل ہیں۔ حجم ۱۲۷۸ صفحات کلاں۔ قیمت چھ روپیہ رعایتی [illegible]
جلد چہارم	اس میں حد درجے کا شانتی دایک شانتی پرب شامل ہے۔ حجم ۸۸۶ صفحات کلاں۔ قیمت مجلد [illegible] روپیہ۔ رعایتی [illegible]
جلد پنجم	اس میں انوشاسن پرب، اشومیدھ، آشرم واسک پرب، موسل پرب، مہاپرستھانک اور سورگ آروہن پرب شامل ہیں۔ قیمت رعایتی [illegible]

مہابھارت مکمل پانچوں جلد ۵۱۰۰ صفحات۔ قیمت [illegible] رعایتی [illegible]

ملنے کا پتہ:- مینیجر مارتنڈ پستکالیہ، چنگڑ محلہ نزد انارکلی۔ لاہور

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شری مہرشی شوبرت لال صاحب ایم اے

مرحوم کا غیر مطبوعہ کلام

مہرشی جی کا یہ راحت بخش پیغام ہمیں شری موہن لال جی نیئر دہلی کی کرپا سے پراپت ہوا ہے۔ مارتنڈ کے پریمی سجن ہی ہمیں سب سے بڑھ کر عزیز ہیں۔ اس لیے یہ نادر کلام انہیں کی سیوا میں سادر ارپت ہے۔

پرارتھنا

[illegible]

خوشی دل میں تمہارے ہے خوشی کے تم ہی مصدر ہو
خوشی کے مظہر و مظہر خوشی کے ماہ پیکر ہو
ذرا دل میں سما جاؤ چمک اٹھو بس اب دل میں
خوشی کے آسماں کے آپ تم شمس منور ہو
خوشی کی جستجو باہر نہیں کرتے کبھی دانا
خوشی ہے ذات میں چاہے کوئی بھیتر کہ باہر ہو

CC-0 In Public Domain. Digitzed by eGangotri

شو [illegible]